وثائقِ بخشش
حصہ دوم
شرح
حدائقِ بخشش
اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمہ
شارح
مولانا مفتی غلام یٰسین آزاد امجدی اعظمی
جمعیت اشاعت اہلسنت

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

نحمدہ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم

اعلحضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کی ذاتِ گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ان کے علمی کارناموں کو نہ صرف اپنوں بلکہ غیروں نے بھی تسلیم کیا ہے۔ دیگر علوم کی طرح اعلحضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ نے صنفِ شاعری پر بھی قلم اٹھایا اور مقام مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح بیان فرمایا جس کی نظیر نہ دورِ حاضر کے شعراء کے اشعار میں ہے اور نہ ماضی کے شعراء کے اشعار میں۔ اور جو اعلحضرت علیہ الرحمۃ کی سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت اور عشق کی دلیل بھی ہے۔

اعلحضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کے نعتیہ کلام کا مجموعہ "حدائق بخشش" جو کہ اعلحضرت علیہ الرحمۃ کی حیات ہی میں چھپ چکا تھا اور اب بھی چھپتا ہے اس مجموعۂ کلام کو پڑھنے کے بعد ہر شخص یہ کہنے پر مجبور ہے کہ واقعی یہ کلام کسی عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے۔ لیکن ضرورت اس بات کی تھی کہ اس کی ایک مضبوط شرح بھی موجود ہوتی تو کچھ اور ہی بات ہوئی۔ الحمدللہ اس کمی کو حضرت مولانا مفتی ابوالظفر یاسین رآز امجدی صاحب مدظلہٗ نے پورا فرمادیا۔ اس سے پہلے بھی یہ شرح چھپ چکی ہے لیکن ہم نے اس میں کچھ ردوبدل اور آسانی پیدا کردی اور شروع میں فہرست مرتب کردی ہے تاکہ آسانی ہو۔

الحمدللہ جمعیت اشاعت المسنت مختلف علماء اہلسنت کی کتب کو مفت شائع کرتی ہے اور یہ شرح بھی اس سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمام اہلسنت کو اپنے مذہب و مسلک کی خدمت کی توفیق عنایت فرمائے اور ہماری اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ آمین!

آخر میں ایک گذارش یہ ہے کہ جو صاحب بھی یا عالم دین اسے پڑھیں تو اُن کے پاس بھی اگر اس سے متعلق کوئی مواد ہو یا وہ لکھنا چاہیں تو ہمیں ارسال فرمائیں ہم ان شاءاللہ تعالیٰ اُسے بھی چھاپیں گے۔

سگ غوث ورضا

قادری رضوی محمد ریحان رضا کراچی

(جنرل سیکریٹری جمعیت اشاعت اہلسنت)

وثائق بخشش تشریح حدائق بخشش (حصہ دوم)

فہرست

نہ آسمان کو یوں سرکشیدہ ہونا تھا
حضورِ خاکِ مدینہ خمیدہ ہونا تھا

شرح الفاظ:- سرکشیدہ (فارسی) سربلند. مغرور. سر اٹھائے رکھنا۔ حضور (عربی) سامنے۔ دربار۔ خاکِ مدینہ (فارسی) مدینہ طیبہ کی مٹی۔ خمیدہ۔ ٹیڑھا ہونا۔ جھکا ہونا۔

مطلب:- آسمان بلند ہوکر پھر اس لئے جھک گیا ہے کہ اس کے سامنے مدینہ طیبہ واقع ہے اور سرکار کے دربار میں تکبّر و غرور جائز نہیں اس لئے اس نے اپنے آپ کو وہاں جھکا لیا۔

اگر گلوں کو خزاں نارسیدہ ہونا تھا
کنارِ خارِ مدینہ دمیدہ ہونا تھا

شرح الفاظ:- گلوں (فارسی) بقاعدہ اردو جمع استعمال کیا گیا ہے۔ پھولوں۔ خزاں (فارسی) پت جھڑ کا موسم۔ نارسیدہ (فارسی) نہ ملنا۔ منہ نہ دیکھنا۔ کنار (فارسی) گود۔ کوکھ۔ خار (فارسی) کانٹا۔ دمیدہ (فارسی) اگنا۔

مطلب:- اگر پھولوں کو ہمیشہ تر و تازہ رہنا تھا اور خزاں کا منہ دیکھنا

گوارا نہ تھا تو مدینہ طیبہ کے کانٹوں کی کوکھ میں اگنا تھا اس لئے کہ اس سرزمین پر خشک اور بے جان چیزیں بھی ہری بھری اور جاندار ہو جاتی ہیں اس مقدس سرزمین کے کانٹوں کا مقابلہ کسی اور جگہ کے پھول نہیں کرسکتے۔

حضورِ ان کے ۔خلاف ادب تھی بیتابی
مری امید تجھے آرمیدہ ہونا تھا

شرح الفاظ:۔ حضور (عربی) دربار ۔ خلافِ ادب (فارسی) ادب کے خلاف ۔ بیتابی (فارسی) بے چینی ۔ امید (فارسی) آرزو ۔ تمنا ۔ آرمیدہ (فارسی) چین وسکون سے ۔

مطلب:۔ سرکار کے دربارِ گہر بار میں جب عاشق محترم دل میں بےپناہ امنگ اور آرزو لئے حاضر ہوئے تو اپنے دل پر قابو نہ رکھ سکے اور حضور کے عشق ومحبّت کی بے تابیوں میں دیوانہ ہو گئے ۔ باوجودیکہ "شعر" باخدا دیوانہ شو وبا محمد ہوشیار کے مفہوم سے اچھی طرح واقف تھے لیکن مجبور تھے حضور کے شوقِ لقاء میں محو ہو گئے حالانکہ اسی بارگاہ بے کس پناہ میں باہوش وحواس رہنا چاہیئے تھا کیونکہ اسی دربار کے خلافِ آداب کچھ سرزد نہ ہو جائے جس کے ادب واحترام کا حکم رب کریم نے دیا ہے مگر کیفیت طاری ہو گئی ۔ اور جب وہ کیفیت اتری تو آدابِ حضور یاد آئے اور اپنی تمناؤں اور آرزوؤں کو مخاطب کر کے فرمانے لگے کہ اے میری آرزو ! اور اے میری امنگو ! حضور کے سامنے سکون سے رہنا تھا ان کے سامنے مچلنا ۔ تڑپنا اور اس طرح بے قراری و بے صبری آدابِ محبت

کے خلاف بھی ایسا نہیں ہونا چاہئے تھا۔

(ف) حیات النبی اور ان کے دربار کے آداب واحترام جس اچھوتے انداز میں اعلیحضرت علیہ الرحمت نے بیان فرمایا ہے یہ انھیں کا مقسوم ہے۔

مطابقت:۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ تعزروہ وتوقروہ وتسبحوہ بکرۃ واصیلا پ ۲۶ رکوع ۹۔

ترجمہ:۔ رسول کی تعظیم اور توقیر کرو اور صبح وشام اللہ کی پاکی بولو۔

(اعلیحضرت)

مفسرین کرام ومحدثین عظام وائمہ مجتہدین وعظیم رضوان اللہ علیہم متحد ومتفق ہیں کہ حضور کا ادب واحترام جس طرح حیات ظاہری میں فرض تھا اسی طرح بعد وصال بھی فرض ہے۔ حضور کے روضۂ پاک پر حاضری میں یہ تصور ضروری ہے کہ میں حضور کے سامنے ہوں اور حضور میرے سامنے ہیں مجھے دیکھ رہے ہیں۔ خلاف ادب ہرگز ہرگز کوئی حرکت سرزد نہ ہو کیونکہ ھو حی۔ سمیع۔ بصیر فی قبرہ کہ حضور اپنی قبر میں زندہ ہیں۔ سب کچھ سن رہے ہیں دیکھ رہے ہیں حضور سرکار نے ارشاد فرمایا ہے۔ ان اللہ حرم علی الارض ان تاکل اجساد الانبیاء۔ کہ بیشک اللہ نے زمین پر انبیاء کرام علیہم السلام کے جسموں کو کھانا حرام کر دیا ہے اور فرمایا۔ فنبی اللہ حی یرزق کہ اللہ کے نبی زندہ ہیں انھیں رزق دیا جاتا ہے۔

نظارہ خاکِ مدینہ کا، اور تیری آنکھ
نہ اس قدر بھی قمر شوخ دیدہ ہوتا تھا

شرح الفاظ:- نظارہ (عربی) کسی چیز کو دیکھنا۔ خاک مدینہ (فارسی) مدینہ پاک کی سرزمین۔ نہ اسقدر (اردو) اتنا۔ قمر (عربی) چوتھی رات سے آخر ماہ تک کا چاند۔ شوخ دیدہ (فارسی) گھورنے والا۔ بے باکی سے دیکھنے والا۔
مطلب:- اے چاند تیری گنہگار اور شوخ آنکھوں کے لئے یہ بات انتہائی نامناسب تھی ان کے دربار میں تجھے نیچی نگاہ کئے ہوئے آنا چاہیئے تھا۔

کنارِ خاکِ مدینہ میں راحتیں ملتیں
دل حزیں تجھے اشک چکیدہ ہوتا تھا

شرح الفاظ:- کنار (فارسی) گود۔ کوکھ۔ آغوش۔ دل حزیں (فارسی) غمگین دل۔ اشک چکیدہ (فارسی) ٹپکا ہوا آنسو۔
مطلب:- اے دل حزیں اگر تو بجائے دل کے ایک ٹپکا ہوا آنسو کا قطرہ ہوتا جو خاکِ مدینہ میں جذب ہو جاتا تو پھر تجھے بڑا آرام ملتا۔

پناہِ دامنِ دشتِ حرم میں چین آتا
نہ صبرِ دل کو غزالِ رمیدہ ہونا تھا

شرح الفاظ:۔ پناہ (فارسی) سایہ۔ چھاؤں۔ دامن (فارسی) دامن۔ دشت (فارسی) جنگل۔ حرم (عربی) مدینہ منورہ مراد ہے۔ صبرِ دل۔ (فارسی) دل کا صبر و قرار۔ غزال (عربی) ہرن۔ رمیدہ (فارسی) بھاگنے والا۔

مطلب:۔ شاعر علیہ الرحمت اپنے دل کے صبر و قرار کو خطاب فرماتے ہیں کہ اے میرے دل کے صبر و قرار تجھے ہرن کی طرح چوکڑی بھرتے ہوئے آنا فانا وطن کی یاد میں میرے دل سے نہیں جانا چاہئیے تھا اس لئے کہ مدینہ منورہ کے جنگل کے دامن کے سایہ ہی میں چین و سکون میسر آتا اور کہیں نہیں یا یہ مقصد ہے کہ مدینہ منورہ پہونچنے سے پہلے میرے دل کا صبر و قرار خواہ مخواہ چلا گیا حالانکہ نہیں جانا چاہیئے تھا۔ کیوں کہ آخر جب مدینہ منورہ کے جنگلات کے سایہ میں پہونچتا تو چین و سکون۔ راحت و آرام خود بخود آجاتا۔

یہ کیسے کھلتا کہ ان کے سوا شفیع نہیں
عبث نہ اوروں کے آگے تپیدہ ہونا تھا

شرح الفاظ:۔ کھلتا (اردو) ظاہر ہونا۔ شفیع (عربی) شفاعت کرنے والا۔ عبث (عربی) بے کار۔ اوروں کے آگے (اردو) دوسروں کے سامنے

یا پاس - تپیدہ (فارسی) پریشان و مضطرب ۔

مطلب :- قیامت میں یہ کس طرح ظاہر ہوتا کہ نبی رحمت کریم امت صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا کوئی دوسرا شفاعت کرنے والا نہیں ہے ۔ میدان حشر میں لوگوں کا تمامی انبیاء کرام کے پاس جاکر شفاعت طلب کرنا اور ہر ایک نبی کا معذرت کرکے دوسرے نبی کی طرف رہنمائی کرنا ۔ اس طرح لوگوں کا بھاگ بھاگ کر پریشانی کے عالم میں ہر ایک نبی رسول کے پاس جانا اور ان کے جوابات کہ " آج کے دن ہم کچھ نہ کرسکیں گے " سن کر سخت پریشانی و حیرانی میں مبتلا ہوں گے ۔ اخیر میں جب حبیب لبیب خستہ دلوں کے طبیب حضور پرنور شافع یوم النشور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں گے اور اپنا مدعا بیان کریں گے تو حضور فرمائیں گے ۔ انا لھا انا لھا (ترجمہ) کہ میں ان کے لئے حاضر ہوں ۔ یعنی میں ہی شفاعت کرونگا لہٰذا حضور کی شفاعت سے کافر مومن و منافق سبھی کی تکالیف دور ہوجائیں گی یہ حضور کی شفاعت کبریٰ ہوگی ۔ اس کے بعد حساب و کتاب کے وقت اپنی امت کے گنا ہگار لوگوں کی خاص طور پر شفاعت فرمائیں گے اور یہ شفاعت صغریٰ ہوگی ۔ اس وقت کافر و منافق اور حضور کے گستاخ و بے ادب لوگوں کی کوئی شفاعت نہ ہوگی بلکہ ایسے لوگ جہنم رسید کردیئے جائیں گے ۔ تو معلوم ہوا کہ حضور کے سوا کوئی شفیع نہیں ۔

مطابقت :- یا حبیبی ارفع راسک واشفع تشفع واسئل تعط (مشکوۃ وغیرہ) کہ اے میرے حبیب اپنا سر نیاز (سجدہ سے) اٹھایئے اور شفاعت کیجئے آپکی شفاعت مانی جائیں گی اور مانگئے آپ کو دیا جائے گا ۔

ہلال کیسے نہ بنتا کہ ماہِ کامل کو
سلامِ ابروئے شہ میں خمیدہ ہونا تھا

شرح الفاظ :- ہلال (عربی) پہلی رات سے تیسری رات تک کا چاند۔ ماہ کامل (فارسی) پورا چاند۔ سلام ابروے شہ (فارسی) شاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے بھوؤں کے سلام۔ خمیدہ (فارسی) ٹیڑھا ہوتا۔ جھک جانا۔

مطلب :- اس شعر میں حسنِ تعلیل ہے اس طرح کہ ماہِ کامل گھٹتے گھٹتے ہلال بن جاتا ہے۔ ماہ کامل یعنی پورے چاند کو جو کہ گول ہوتا ہے ادب و احترام کامل کے ساتھ جھک کر سلام پیش کرنا ممکن نہ تھا لہٰذا وہ ماہ کامل ہلال بن کر جھک گیا تاکہ شہنشاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے ابروئے خمدار کو ہر ماہ سلام دنیا نہ پیش کر سکے۔

یہ شعر فصاحت و بلاغت کا مرقع ہے۔

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ تھا وعدہ ازلی
نہ منکروں کا عَبَث بدعقیدہ ہونا تھا

شرح الفاظ :- لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ (عربی) آیت قرآنیہ پ ۲۱ رکوع ۱۵ کی جانب اشارہ ہے۔ البتہ ضرور بالضرور جہنم کو میں بھر دوں گا۔ ازلی۔ (عربی) ہمیشگی۔ عبث (عربی) بیکار

مطلب :- منکرین و گستاخ لوگ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے فضائل

وکمالات کا انکار کرکے بلا وجہ بدعقیدہ نہیں ہوگئے ہیں بلکہ اسکی خاص وجہ تو یہ ہے کہ قدرت نے لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ (میں ضرور بالضرور جہنم بھردوں گا ان جنوں اور آدمیوں سب سے) کا ازلی حکم بیان فرمادیا ہے جو انھیں منکرین وگستاخانِ رسول کے حق میں ہے۔

نسیم کیوں نہ شمیم انکی طیبہ سے لاتی !
کہ صبحِ گل کو گریباں دریدہ ہونا تھا

شرح الفاظ :۔ نسیم (عربی)، صبح کی ہلکی پھلکی ہوا (بادِ صباح) شمیم (عربی) خوشبو۔ صبحِ گل (فارسی)، یہ اضافتِ مقلوبی ہے دراصل گل صبح ہے۔ صبح کا پھول گریبان (فارسی) گریبان۔ جیب۔ دریدہ (فارسی) پھٹا ہوا۔ گریباں دریدہ مجازاً کھلا ہوا۔

مطلب :۔ صبح کی ہلکی ہلکی ہوائیں سرکار طیبہ کی خوشبو لے کر تمام اکنافِ عالم میں پھیلا دیتی ہے۔ اسی وجہ سے صبح کے وقت پھول کھلتے اور مہک اٹھتے ہیں۔ مقصد یہ ہے کہ کائنات کی ہر چیز میں حضور ہی کی چمک دمک اور جھلک مہک پائی جاتی ہے۔

ٹپکتا رنگِ جنوں۔ عشقِ شہ میں ہر گل سے
رگِ بہار کو نشتر رسیدہ ہوتا تھا

شرح الفاظ :۔ رنگِ جنوں (فارسی)، دیوانگی کا رنگ۔ مراد دیوانگی کی

کیفیت۔ شہ (فارسی) شاہ کا مخفف۔ بادشاہ۔ تشریح اوپر گزری ہے۔ گل (فارسی) پھول۔ رگ بہار (فارسی) بہار کی رگ اور نس۔ نشتر (فارسی) ایک ایسا آلہ جس سے فصد کھولنے والا رگوں میں چبھا کر فصد کھولتا ہے۔ رسیدہ (فارسی) پہونچتا۔
مطلب:۔ موسم بہار (فصل ربیع) کی رگ جاں میں جان بہار صلّی اللہ علیہ وسلّم کی محبت کا نشتر چبھ جاتا تو بہار کچھ اور ہی رنگ میں اثر انداز ہوتی یعنی شہنشاہ کونین صلّی اللہ علیہ وسلّم کے عشق و محبت میں ہر پھول سے دیوانگی وجنون کا رنگ ٹپکتا ہوتا۔

بجا تھا عرش پہ خاک مزار پاک کو ناز
کہ تجھ سا عرش نشیں آفریدہ ہونا تھا

شرح الفاظ:۔ خاک مزار پاک (فارسی) نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے روضۂ مقدس کی مٹی۔ کہ (فارسی) برائے تعلیل۔ کیونکہ۔ آفریدہ (فارسی) پیدا ہونے والا۔
مطلب:۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے روضۂ اقدس کی مبارک مٹی کو عرش الٰہی پر ترجیح ہونے کی وجہ سے بجا طور پہ ناز تھا کیونکہ اے محبوب دو عالم صلّی اللہ علیہ وسلّم آپ جیسا عرش الٰہی پر بیٹھنے والا پیدا ہوتا تھا کیونکہ مزار مبارک کی وہ مٹی جو حضور پر نور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے بدن مقدس سے مس (لگی ہوئی) ہے وہ مٹی بالاتفاق عرش الٰہی اور لوح وقلم ہر چیز سے افضل و اعلیٰ ہے۔

۶

گزرتے جاں سے ایک شورِ یاحبیب کے ساتھ
فغاں کو نالۂ حلق بریدہ ہونا تھا

شرح الفاظ :۔ گزرتے جاں سے (اردو) مرجاتے ۔ یا حبیب (عربی) مراد یا حبیب اللہ۔ فغاں (فارسی) نالہ وفریاد جو نالہ کے مفہوم سے بلند تر ہے ۔ نالہ (فارسی) بلند آواز جو سوزدل سے ہو۔ حلق بریدہ (فارسی) کٹا ہوا حلق جس سے درد کی وجہ سے بڑی بلند آواز نکلتی ہے ۔

مطلب :۔ ہم اپنی جان بلند آواز سے یا حبیب اللہ کہکر دیدیتے ہماری فغاں کو کٹی ہوئی گردن کا آخری نالہ ہونا چاہیئے تھا ۔

مرے کریم ! گنہ زہر ہے مگر آخر
کوئی تو شہد شفاعت چشیدہ ہونا تھا

شرح الفاظ :۔ کریم (عربی) بخشش وکرم کرنے والا ۔ گنہ (فارسی) گناہ کا مخفف ۔ شفاعت چشیدہ (فارسی) شفاعت حاصل کرنے والا ۔

مطلب :۔ اے میرے کریم ! گناہ یقیناً زہر قاتل اور مہلک ہے جو برباد و تباہ کردیتا ہے جس کی وجہ سے ہم لوگ تباہی دبربادی کے غار میں جاگرے ہیں ایسی حالت میں کوئی نہ کوئی آخر ہمارا نجات دہندہ اور ہمیں سہارا دینے والا ہوتا ضروری تھا ۔ ہم نے تو صرف آپکی ذات مقدس کو شفاعت کا شہد عطا کرنیوالی پایا ہے جس سے قیامت میں گناہ کی سخت تلخی دور ہوکر مٹھاس پیدا ہوجائیگی ۔

جو سنگِ در پہ جبیں سائیوں میں تھا مٹنا
تو میری جان! شرار جہیدہ ہوتا تھا

شرح الفاظ:۔ سنگِ در (فارسی) در کا پتھر۔ چوکھٹ۔ جبیں۔ (عربی) پیشانی۔ سائیوں (اردو) دراصل یہ لفظ سائی فارسی ہے۔ جب اردو زبان والوں نے استعمال کرنا شروع کیا تو اپنے طور پہ واؤ۔ نون کے ساتھ بھائیوں۔ داریوں وغیرہ کی طرح جمع میں استعمال کرنے لگے۔ یہ لفظ سائیدن فارسی مصدر سے نکلا ہے جس کے معنی پیسنے والے۔ رگڑنے والے کے ہیں۔ شرار (فارسی) چنگاری۔ جہیدہ۔ (فارسی) اڑنے والی۔

مطلب:۔ شاعر علیہ الرحمت اپنے آپ سے فرماتے ہیں کہ سنگِ در حضور پر اپنی پیشانی رگڑ رگڑ کر ہی مرمٹنا تھا تو اے میری جان (ندا بذات خود) تیزی کے ساتھ اڑنے والی چنگاریاں کیوں نہ بن گیا۔ یعنی حضور کے عشق میں جل اٹھنے کے بعد سراپا شعلۂ و چنگاری بن جانا چاہیئے تھا تاکہ عشقِ رسول کی آتش دلگیر میں بھڑک کر جلد راکھ بن جاتا تو یہ بڑی خوش نصیبی ہوتی

تری قباء کے نہ کیوں نیچے نیچے دامن ہوں
کہ خاکساروں سے بیاں کب کشیدہ ہوتا تھا

شرح الفاظ:۔ قباء (عربی) ایک مشہور لباس عرب والے پہنتے ہیں جو گلے سے لے کر تقریباً ٹخنہ تک لمبا ہوتا ہے۔ خاکساروں (اردو) یہ لفظ

بھی فارسی زبان والوں سے لے کر اردو والوں نے اپنے طرز پہ واؤ اور نون کے ساتھ جمع بنالیا ہے۔ مٹی جیسا۔ عاجز و غریب۔ کشیدہ (فارسی) کھنچا ہوا۔

مطلب:۔ شاعر علیہ الرحمت سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے محو گفتگو ہیں۔ عرض کرتے ہیں کہ اے پیارے محبوب آپ اپنی قباء کے مبارک دامن کو ہمیشہ نیچا اس لئے رکھتے تھے کہ ہم جیسے گناہگار غریب و عاجز اور بے سہارا لوگوں کو آپ کے دامنِ مبارک میں پناہ لینے کا موقعہ میسر آسکے اسی لئے سرکار نے کبھی اپنا دامن مبارک اونچا نہ کیا۔

رضا! جو دل کو بنانا تھا۔ جلوہ گاہِ حبیب
تو پیارے! قیدِ خودی سے رہیدہ ہونا تھا

شرح الفاظ:۔ رضا (عربی) اعلیحضرت علیہ الرحمت کا تخلص۔ پیارے (اردو) محبوب سے خطاب کا لفظ۔ قیدِ خودی (فارسی) نفسیات کی قید۔ رہیدہ (فارسی) رہیدن آزاد ہونا یا کرنا مصدر سے بنا ہے۔ آزاد۔ چھٹکارا۔ رہائی۔

مطلب:۔ شاعر علیہ الرحمت نہایت فصاحت و بلاغت کے ساتھ واضح الفاظ میں اپنے آپ سے مخاطب ہیں کہ اے رضا اپنے دل کو جب اس شیریں مقال صاحب جمال حبیب لبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی جلوہ گاہ بنانا تھا تو اسے پیارے سب سے پہلے نفسانیت و خواہشات کی قید

سے تمہیں آزاد ہو کر صرف محبوب کی خوشنودی کا پابند ہونا تھا کیونکہ اس کے بغیر دل کا جلوہ گاہِ محبوبِ کبریا علیہ التحیتہ والثنا ہونا ممکن نہیں ہے۔

دیگر

شورِ مہِ نو سنکر تجھ تک میں دواں آیا
ساقی! میں ترے صدقے مے دے رمضاں آیا

شرح الفاظ:۔ شور (فارسی) شہرت۔ مہِ نو (فارسی) نیا چاند۔ ہلال۔ دواں (فارسی) دوڑا آیا۔ بھاگ کر۔ ساقی (عربی) پلانے والا۔ محبوب۔ میں ترے صدقے (اردو) میں تجھ پر قربان۔ مے (فارسی) شراب مراد شرابِ طہور۔ رمضاں (عربی) ماہ رمضان۔

مطلب:۔ نئے ماہ (رمضان المبارک) کی آمد آمد کی شہرت میں نے ہر طرف سنی کہ رحمت و مغفرت اور نجات کا پیارا مہینہ آنے والا ہے جس میں صدقہ و خیرات اور نفل کا ثواب بے حد و حساب ملتا ہے یعنی نیکیوں کے لئے موسمِ بہار کی حیثیت رکھتا ہے اور شب و روز اللہ تعالیٰ کی خاص رحمتوں کی بارش نازل ہوتی ہے۔ اس ماہ میں ایکدوسرے کے ساتھ فراخ دلی و خندہ پیشانی سے پیش آنے کا خاص حکم ہے۔ اس ماہ میں خصوصیت کے ساتھ فقراء و مساکین و سائلین صاحب حیثیت اور سخیوں کے پاس جا کر صدا لگاتے ہیں اور جو مانگتے ہیں ملتا ہے۔ کوئی محروم نہیں ہوتا۔ اے کونین کے سخی و داتا میں بھی آپکے دربار گہربار میں بڑی حسرتیں لے کر دوڑا ہوا آیا ہوں۔ اے میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ پر قربان رمضان المبارک کا بخشش و کرم والا مہینہ آچکا ہے۔ اس مہینے میں بے مجھے

شربتِ دیدار اور اپنی محبت و عشق کا جام نو پلادیجیے۔

(نوٹ) اعلیحضرت علیہ الرحمت اس سال رمضان شریف کا پورا مہینہ پہلی سے لے کر آخر تک سرکارِ عظمت مدار کی بارگاہِ بیکس پناہ میں گزارنے کی تمنا اور حسرت لے کر مدینہ منورہ تشریف لے گئے تھے اور وہیں سے حج بیت اللہ کا قصد فرماکر حج ادا کیا اسکے بعد واپس تشریف لائے۔

اس گل کے سوا ہر پھول باگوش گراں آیا
دیکھے ہی گی اے بلبل جب وقت فغاں آیا

مطلب :۔ اے بلبل جتنے بھی پھول ہیں سب کے کان وزنی یعنی بہرے ہیں۔ کوئی بھی فریاد سن نہیں سکتا۔ ایک پھول جو سبھی کا فریاد رس ہے گلستانِ مدینہ کے پھول سیدِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اے بلبل جب فریاد کا وقت آئے گا تو تو اس بات کو اس وقت محسوس کرے گی۔

جب بامِ تجلی پر وہ نیّرِ جاں آیا
سر تھا جو گرا جھک کر۔ دل تھا جو تپاں آیا

شرح الفاظ :۔ بام (فارسی) کوٹھا چھت یہ لفظ بامداد بمعنی صبح کا مخفف ہے۔ تجلی (عربی) روشنی۔ نیّر (عربی) روشن کرنے والا۔ سورج کو بھی اسی لئے نیّر کہتے ہیں۔

مطلب :۔ روزِ محشر بپا تصور کر کے شاعر علیہ الرحمت فرماتے ہیں کہ جس وقت

تجلی کی چھت (بلندی) پر وہ عالم کی جانوں کو منور کرنے والا جلوہ افروز ہوگا تو اس جمالِ جہاں آرا کو دیکھ کر ہر دل میں محبت والفت کا شعلہ بھڑک اٹھے گا اور دیوانہ وار میرا سر جھک جائے گا اور اُن کے قدم ہائے مبارک پر گر پڑے گا۔

جنّت کو حرم سمجھا۔ آتے تو یہاں آیا!
اب تک کے ہر اک کا منہ کہتا ہوں کہاں آیا

شرح الفاظ :۔ حَرَم (عربی) سرزمینِ پاک مدینہ۔ تکؔ کے (اردو) دیکھ کر
مطلب :۔ مدینہ منورہ کی پاک سرزمین کے سامنے جنت میں جانے کی خواہش نہیں لیکن چار و ناچار کسی طرح جنت میں آپہونچا وہ بھی اس طرح کہ میں نے سمجھا کہ مدینہ پاک ہی میں آیا ہوں مگر جب جنت میں آگیا اور وہاں کے لوگوں کو دیکھا تو بڑا حیران ہوا اور اسی حالت میں میں اپنے آپ سے کہتا ہوں کہ میں کہاں آگیا ہوں ۔

طیبہ کے سوا سب باغ پامال فنا ہوں گے
دیکھوگے چمن والو! جب عہدِ خزاں آیا!

شرح الفاظ :۔ پامال (فارسی) برباد۔ آیا (اردو) زمانہ ماضی۔ مگر یہاں آئندہ زمانے کے لیے بڑی خوبصورتی کے ساتھ استعمال کیا گیا ہے جو یقین اور ذعان پر دلالت کرتا ہے ۔
مطلب :۔ چمنستانِ مصطفوی (مدینہ منورہ) کے علاوہ دنیا جہان کے سارے

باغات فنا کی بھینٹ چڑھ جائیں گے۔

اے چمن والو! اس وقت ہم دکھا دیں گے بلکہ جب خزاں کا زمانہ آجائے گا تو تم خود ہی دیکھ لو گے۔ ہمیں تو یقین ہے تمہیں بھی یقین آجائے گا۔

سر۔ اور وہ سنگِ در۔ آنکھ۔ اور وہ بزمِ نور
ظالم کو وطن کا دھیان آیا تو کہاں آیا!

شرح الفاظ:۔ سنگِ در (فارسی) دروازے کا پتھر۔ چوکھٹ۔ مراداً رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک چوکھٹ۔ بزمِ نور (فارسی) نور کی محفل مراداً نورِ مجسم نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار اقدس (مدینہ منورہ) کے لوگوں کی مبارک محفل۔ ظالم (عربی) ظلم کرنے والا مجازاً دل۔ وطن (عربی) اپنا دیس۔

مطلب:۔ شاعر علیہ الرحمت کہنا یہ چاہتے ہیں کہ جب میں مدینہ طیبہ میں حاضر تھا تو اپنا سر حضور کی چوکھٹ پر جھکا رہتا تھا۔ اور اپنی آنکھیں وہاں کی نورانی محفل کا پیارا پیارا انظارہ کیا کرتی تھیں۔ میری زندگی کتنی پیاری فضا میں گزر رہی تھی مگر ظالم دل کو کیا کیا جائے جس نے ایسی نورانی جگہ بھی اپنا دیس و ملک یاد کیا۔

کچھ نعت کے طبقے کا عالم ہی نرالا ہے
سکتہ میں پڑی عقل ہے۔ چکر میں گماں ہے

شرح الفاظ: نعت (عربی) تعریف۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں مدحیہ اشعار جیسا کہ منقبت صحابہ کرام اور اہل بیت عظام وغیرہ کی شان میں

تعریف و توصیف والے اشعار کو کہتے ہیں۔ طبقے (عربی) رتبے مرتبے۔ عالم (عربی) بمعنی حالت۔ سکتہ (عربی) ایک مرض جس میں حس و حرکت ختم ہو جاتی ہے اور جاندار مُردہ کی طرح ہو جاتا ہے۔ چکر (اردو) حیرت :

مطلب :۔ نعت رسول اکرم رحمتِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمتوں اور رُتبوں کی حالت و کیفیت ہی کچھ ایسی انوکھی ہے کہ عقل و فہم کی رسائی ان تک ناممکن ہے۔ عقل نارسا بے حس و حرکت (سکتہ کے عالم میں) پڑی ہوئی ہے اور تصوّرات و خیالات حیرت زدہ ہیں۔ محبوب داحد کی صفات انوری نعت گوئی بڑا ہی مشکل کام ہے۔ ہزار کوشش کے باوجود بڑے سے بڑا علم و عقل والا اتنا قاصر ہے کہ انکی تعریف و توصیف کا ادنی بھی حق ادا نہیں کر سکتا۔ اور میں بھی ان ہی قاصر لوگوں میں ہوں۔ میری کیا مجال ہے کہ میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم جیسی ہمہ گیر شخصیت کی نعت گوئی کا حق ادا کر سکوں۔

:۔ لا یمکن الثنا کما کان حقہ

بعد از خدا بزرگ توئی قصّہ مختصر

جلتی تھی زمیں کیسی ۔ تھی دھوپ کڑی کیسی
لو وہ قدِ بے سایہ ۔ اب سایہ کناں آیا

شرح الفاظ :۔ جلتی تھی زمین (اردو) زمین تپ رہی تھی مجازاً میدانِ حشر تھی دھوپ کڑی (اردو) سخت تیز دھوپ تھی۔ قد (عربی) قد و قامت۔ جسم کی لمبائی۔ قدِ بے سایہ حضور پُر نور شافع یوم النشور کی ذات مبارکہ۔ سایہ کناں

(فارسی) سایہ کرنے والے۔

مطلب:۔ تصوّر میں میدانِ حشر کا نقشہ کھینچا گیا ہے کہ زمین کیسی جل رہی تھی اور دھوپ کس قدر سخت تھی اتنے میں حضور پرنور محشر میں تشریف لائے۔ حالانکہ دنیا میں آپ کا سایہ نہ ہوتا تھا۔ لیکن میدانِ محشر میں آپ نے ساری اُمّت کو اپنے سایہ رحمت و عاطفت میں چھپا لیا۔

اس پر بھی حدیث شفاعت والی ہے۔

طیبہ سے ہم آتے ہیں کہیئے تو جناں والو!
کیا دیکھ کے جیتا ہے۔ جو واں سے یہاں آیا

شرح الفاظ:۔ طیبہ (عربی) مدینہ منورہ۔ جناں (عربی) جنّت کی جمع بہشت واں (اردو) وہاں کا مخفف اُس جگہ۔

مطلب:۔ اے بہشت والو! ذرا ہماری الٹی چال تو دیکھو کہ دیار محبوب "مدینہ" جہاں ہمارا پیارا محبوب جلوہ افروز ہے چھوڑ کر تمہارے پاس بہشت بریں میں آرہے ہیں۔ اے بہشت بریں والو! آپ لوگ ہم آنے والوں کے ایک ایک فرد سے پوچھئے کہ تمہاری غذا تو دیدارِ دیارِ محبوب تھی وہاں سے جو یہاں "بہشت میں" تم آکے رہنے لگے ہو یہاں تم کو کون سی ایسی چیز دکھائی دیتی ہے جسے دیکھ کر تم جی رہے ہو یعنی عاشقانِ حبیب لبیب دلوں کے طبیب صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ کے سوا کسی دوسری جگہ خواہ بہشت بریں ہی کیوں نہ ہو پسند ہی نہیں کرتے جب تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم وہاں جلوہ فرما نہ ہوں انکے نزدیک دیار حبیب سے بڑھکر

کوئی جگہ نہیں ہے۔

مطابقت :۔ چنانچہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ حضور کے ساتھ ہی جنّت میں رہنا پسند فرماتے ہوئے یوں عرض کرتے ہیں۔

یارسول اللہ انی اسئلک مرافقتک فی الجنۃ

کہ اے اللہ کے رسول بے شک میں آپ سے جنّت میں آپ کی مصاحبت مانگتا ہوں۔

لے طوق الم سے اب آزاد ہوائے قمری
چھٹی لئے بخشش کی وہ سروِ رواں آیا

شرح الفاظ :۔ طوق (عربی) ہنسلی۔ گلے کا پٹہ۔ گلے کا حلقہ۔ الم (عربی) غم و درد۔ قمری (عربی) فاختہ کی طرح کا پرندہ جس کے گلے میں سیاہ حلقہ بنا رہتا ہے اس کی آواز درد و غم میں ڈوبی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ مجازاً گنہگار سیاہ کار۔ چھٹی (ہندی) پروانہ۔ خط۔ رقعہ۔ سروِ رواں (فارسی) محبوب۔

مطلب :۔ کل قیامت میں کچھ لوگ ایسے بھی ہوں گے جن کے اعمال جب تولے جائیں گے تو گناہ زیادہ۔ نیکیاں کم اتریں گی۔ حکمِ الٰہی ہو گا کہ انہیں دوزخ میں ڈال دیا جائے۔ اس وقت ان پر عجیب درد و غم کا عالم طاری ہو گا۔ جس سے وہ نڈھال ہو رہے ہوں گے۔ گویا غم والم کا طوق اُن کی گردن میں پڑ جائے گا اور وہ مایوسی کے عالم میں ہونگے۔ فرشتے آئیں گے اور چاہیں گے کہ انہیں گھسیٹ کر جہنم میں پھینکدیں۔ اتنے میں نبیِ رحمت غم خوارِ امت صلی اللہ علیہ وسلم میزان کے پاس

تشریف لائیں گے جن سے وہ لوگ محبت کرتے تھے اور اپنے پاس سے ایک رقعہ نکال کر میزان پر رکھدیں گے جس سے ان کی نیکیاں بڑھ جائیں گی اور اب انہیں دوسرا حکم ملے گا کہ ان کو جنّت میں داخل کردو۔ اس طرح رنج وغم کے طوق انکے گلے سے نکل جائیں گے اور اس سے وہ آزاد ہو کر داخلِ جنّت ہونگے۔

نامہ سے رضاؔ کے اب مِٹ جاؤ بُرے کامو!
دیکھو مرے پلہ پر۔ وہ اچھے میاں آیا

شرح الفاظ:۔ نامہ (فارسی) خط۔ رجسٹر۔ نامۂ اعمال دیکھو (اردو) کلمۂ تنبیہ۔ خبردار۔ پلہ (فارسی) ترازو کا پلڑہ۔ اچھّے میاں (اردو) نام ہے جو اعلیحضرت علیہ الرحمت کے پیر و مرشد کا جو مارہرہ ضلع اِٹا کے رہنے والے تھے جن کا ۱۹۱۱ء میں وصال ہوا۔

مطلب:۔ عقیدۂ اہلسنت کی رو سے چونکہ کامل پیر و مرشد پابند شرع اپنے گرفتارِ مصیبت مرید کی مدد اور شفاعت کا مجاز ہوتا ہے اس لئے اعلیحضرت احمد رضا خاں قیامت کے برپا اور حساب و کتاب کے ہونے کا تصّور کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اے میرے بُرے کامو! اب رضاؔ کے نامۂ اعمال سے ازخود مٹ جاؤ ورنہ (خبردار ہو جاؤ) ترازو کے میرے پلڑہ پر ابھی بنفسِ نفیس میرے مُرید کامل اچھّے میاں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے نہایت مقرب اور چہیتے ہیں آجائیں گے اور وہ خود ہی سب بُرے کاموں کو مٹا ڈالیں گے۔

بدکار۔ رضا خوش ہو۔ بدکام بھلے ہونگے
وہ اچھے میاں پیارا اچھوں کا میاں آیا

شرح الفاظ :۔ بدکار (فارسی) اعلیٰحضرت نے اپنے آپ کو تواضعاً بدکار فرمایا۔ بدکام (فارسی) بُرا کام۔

مطلب :۔ اعلیٰحضرت علیہ الرحمت تواضعاً فرمارہے ہیں کہ اے بدکردار گنہگار رضا تو خوش ہوجا برے کام اب بھلے ہوجائیں گے کیونکہ وہ اچھے میاں جو اچھوں کے پیارے میاں ہیں وہ دیکھو تشریف لائے۔

دیگر

پہلی بار جب مدینہ منورہ میں روضۂ اقدس پر حاضری دی اور حج بیت اللہ کر کے ۱۲۹۶ھ میں ہندواپس تشریف لائے تو یہ اشعار کہے ۔

خراب حال کیا دل کو پر ملال کیا !
تمہارے کوچہ سے رخصت نے کیا نہال کیا

شرح الفاظ :۔ پر ملال (فارسی) غمگین۔ کوچہ (فارسی) گلی۔ کیا (اردو) برائے استفہام انکاری۔ نہال (فارسی) سرسبز وشاداب۔ مسرور۔

مطلب :۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی مبارک گلی سے روانگی نے میری حالت خراب کردی اور میرے دل کو غم واندوہ سے بھر دیا۔ ذاتِ دیار یار نے کسک اور ٹیسیں کے سوا شادابی و سرور نہ بخشا بلکہ اس سے میرے دل میں کچھ اور کسک اور ٹیسیں محسوس ہونے لگی۔

نہ روئے گل۔ ابھی دیکھا۔ نہ بوئے گل سونگھا
قضا نے لاکے قفس میں شکستہ بال کیا

شرح الفاظ :۔ روئے گل (فارسی) پھول کا منہ۔ محبوب۔ مراداً سرکار دو عالم۔ بوئے گل (فارسی) پھول کی خوشبو۔ قضا (عربی) تقدیر فیصلۂ الٰہی۔ قفس (عربی) پنجرا (مراداً ہندوستان) شکستہ بال (فارسی)

بازو توڑ دیا۔ اڑنے کے قابل نہ رکھا۔

مطلب :۔ نہ تو ابھی سرکار کونین صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت ہی ہوئی تھی اور نہ ابھی اس پھول کی خوشبو ہی سونگھی تھی دل کی تمنا دل ہی میں رہ گئی کہ تقدیر نے اس پاک سرزمین مدینہ منورہ سے مجھے اپنے وطن ہندوستان میں لاکر بازو توڑ دیا تاکہ اڑ کر پھر جانے کے قابل ہی نہ رہوں اور باوجود تمنا ئے زیارت کے پھر دوبارہ اس دیار محبوب میں حاضری بظاہر ممکن نہیں ہے۔

وہ دل کہ خوں شدہ ارماں تھے جسمیں مَل ڈالا
فغاں کہ گورِ شہیداں کو پائمال کیا

شرح الفاظ :۔ خوں شدہ (فارسی) پورا نہ ہونا۔ ارمان (فارسی) حسرت اشتیاق۔ خوں شدہ ارمان یعنی حسرت پوری نہ ہوئی ۔ مَل ڈالا (اردو) چٹکیوں سے مل ڈالا ۔ فغاں (فارسی) نالہ و فریاد۔ گورشہیداں (فارسی) شہیدوں کا قبرستان ۔ پائمال (فارسی) تباہ و برباد

مطلب :۔ وہ دل جس میں ناکام حسرتیں دفن تھیں اس دل کو رنج سفر نے مسل ڈالا گویا کہ شہیدوں کی قبروں کو مٹا دیا تو میں اس کی فریاد کر رہا ہوں۔

یہ رائے کیا تھی وہاں سے پلٹنے کی اے نفس
ستمگر الٹی چھری سے ہمیں حلال کیا

شرح الفاظ :۔ کیا تھی (اردو) استفہام انکاری یعنی ایسا نہ تھا۔ پلٹنے کی (اردو) لوٹنے کی۔ نفس (عربی) دل۔ ستمگر (فارسی) ظالم۔ الٹی چھری سے حلال کیا (اردو) محاورہ۔ نہایت ظلم و ستم کرنا۔ بہت ہی زیادتی کرنا۔

مطلب :۔ اے میرے دل تو یہ تو بتا کہ کیا یہی رائے تھی کہ دیارِ حبیب میں جا کر ہم واپس لوٹ آئیں گے؟ نہیں ایسا ارادہ ہرگز نہ تھا۔ ارے او ظالم دل تو نے ہمیں دیارِ حبیب سے لوٹنے کا ارادہ دیکر بڑا ہی ظلم و ستم کیا۔

یہ کب کی مجھ سے عداوت تھی تجھکو اے ظالم
چھڑا کے سنگِ درِ پاک۔ سر وَبال کیا

شرح الفاظ :۔ عداوت (عربی) دشمنی۔ سنگِ درِپاک (فارسی) پاک چوکھٹ۔ سر (فارسی) سر۔ وبال (عربی) عذاب۔

مطلب :۔ اے ظالم دل تو یہ تو بتا کہ تیری مجھ سے کس وقت کی دشمنی تھی جو تو نے یہ حرکت کی کہ درِ پاک کی چوکھٹ چھڑوا کر میرے سر عذاب لگا دیا اور میرے سر کو جسم پر وبال بنا دیا کیونکہ ہر وقت محبوب

صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک چوکھٹ پر جبیں سائی کا شوق پریشان کئے رکھتا ہے۔

چمن سے پھینک دیا۔ آشیانۂ بلبل
اجاڑا خانۂ بیکس۔ بڑا کمال کیا

شرح الفاظ :- چمن (فارسی) باغ۔ مراد دیارِ حبیب صلی اللہ علیہ وسلم آشیانہ (فارسی) گھونسلہ۔ بلبل (عربی) ایک مشہور چھوٹا سا پرندہ جو چمن کے پھولوں سے عشق رکھتا ہے۔ اجاڑا (اردو) تباہ و برباد کیا۔ خانۂ بیکس (فارسی) بے یار و مددگار کا گھر۔ غریب ولاچار۔

مطلب :- اے ظالم دل تو نے چمن ۔ دیارِ حبیب سے بلبل کا آشیانہ نوچ کر باہر پھینک دیا اور کسی غریب ولاچار کا ٹھکانا اجاڑ کر بھی تو یہ سمجھ رہا ہے کہ بڑا کمال کر دکھایا۔

ترا ستم زدہ آنکھوں نے کیا بگاڑا تھا
یہ کیا سمائی کہ دوران سے وہ جمال کیا

شرح الفاظ :- ستم زدہ (فارسی) مظلوم ستائی ہوئی۔ سمائی (اردو) بس جانا۔ سرایت کر جانا۔

مطلب :- میری مظلوم آنکھوں نے اے دل تیرا کیا نقصان کیا تھا اور میری آنکھوں کو اس جمالِ جہاں آرا سے دور کرنے کی تجھ میں کیسے بس گئی۔

ے میرے ظالم دل تیرا میری آنکھوں نے کیا بگاڑا تھا جس کی وجہ سے
ونے پر فضا اور خوبصورت مدینہ منورہ سے واپس دور لا پھینکا جس
کا مجھے بڑا ہی قلق ہے۔

حضور انکے خیالِ وطن مٹانا تھا
ہم آپ مٹ گئے۔ اچھا فراغ بال کیا

شرح الفاظ:۔ حضور (عربی) بارگاہ۔ فراغ بال (فارسی) بے فکری
کی زندگی بسر کرنا۔

مطلب:۔ جب ہم مدینہ پاک حاضر ہوگئے تو اے دل وہاں پر وطن
کا خیال مٹا دینا چاہئیے تھا۔ لیکن تو نے وطن کا تصوّر لاکر ہمیں مٹا دیا۔ ہمارا
دل اچھا فارغ کیا۔

نہ گھر کا رکھا۔ نہ اس در کا۔ ہائے ناکامی
ہماری بے بسی پر بھی نہ کچھ خیال کیا

شرح الفاظ:۔ ہائے (فارسی) کلمۂ افسوس۔ بے بسی (فارسی)
مجبوری۔ خیال (عربی) لحاظ۔

مطلب:۔ اپنے ظالم دل نے کچھ ایسا طریقہ اختیار کیا کہ مجھے نہ تو اپنے
گھر کا رکھا اور نہ اس پاک در کا۔ اس ناکامی پر افسوس اور صدمہ کے سوا اور کچھ
حاصل نہیں۔ ہماری اس بے بسی اور ناطاقتی کا بھی کچھ لحاظ نہ رکھا۔

جو دل نے مر کے جلایا تھا منتوں کا چراغ
ستم کہ عرض رہِ صرصرِ زوال کیا

شرح الفاظ:۔ مر کے جلایا تھا (اردو) بڑی کوششوں سے منتوں کا چراغ (ہندی) محاورہ۔ مراد پوری ہونے کے بعد جو چراغ مسجد یا کسی خانقاہ وغیرہ میں جلایا جائے۔ خوشی کا چراغ۔ عرض (عربی) پیش کرنا۔ بڑھانا۔ رہ (فارسی) راہ کا مخفف راستہ صرصر (عربی) تیز آندھی۔ جھکڑ۔ زوال (عربی) بجھنا۔ مٹنا۔ نیست ونابود ہونا۔

مطلب:۔ میرے قلب وجگر نے بڑی کوشش اور محنت سے مراد بر آنے کے بعد خوشی کا چراغ جو جلایا تھا خود میرے دل نے ہی ظلم یہ کیا کہ اسے نیستی کی تیز آندھی کی راہ میں پیش کر دیا اور وہ چراغ بجھ گیا مراد یہ تھی کہ کبھی مدینہ منورہ پہونچکر اس محبوب کائنات کے سبز گنبد وغیرہ کا نظارہ کرتے اور وہیں رہ جاتے جو بحمدہ تعالیٰ اب پوری ہو چکی تھی اسی خوشی میں خوشی کا چراغ جلایا تھا جو تیز وتند آندھی کا نذر ہو گیا اور وہاں رہ جانے کی تمنا پوری نہ ہو سکی۔

مدینہ چھوڑ کے ویرانہ ہند کا چھایا
یہ کیسا "ہائے" حواسوں نے اختلال کیا

شرح الفاظ:۔ ویرانہ (فارسی) اجڑا ہوا۔ سنسان بیابان۔ ھند (اردو

ہندوستان۔ حواس (عربی) اوسان۔ عقل۔ اختلال (عربی) خلل ڈالنا۔
مطلب :۔ مدینہ منورہ کی سرزمین پاک سے جب واپس چلا تو وہی ہندوستان کی اجڑی ہوئی فضا مجھ پر چھا گئی مدینہ پاک کے سامنے ہندوستان کی زمین اجڑی ہوئی ستان معلوم ہوتی ہے جہاں میرا دل نہیں لگتا مجھے اپنی عقل و اوسان پر واپسی کا سخت صدمہ ہے کہ آخر کیوں میرے اوسان اس وقت خطا کر گئے اور میری عقل پر پردہ پڑ گیا تھا۔

توجس کے واسطے چھوڑ آیا طیبہ سا محبوب
بتا تو اس ستم آرا نے کیا نہال کیا

شرح الفاظ :۔ سا (اردو) مثل۔ جیسا۔ ستم آرا (فارسی) ظلم سجانے والا۔ ظالم۔ نہال (فارسی) تشریح پہلے شعر میں گذری۔
مطلب :۔ شاعر علیہ الرحمت اپنے دل سے خطاب فرما کر کہتے ہیں کہ اے دل تو نے جس وطن کے لئے طیبہ جیسا عظمت و رحمت والا دیار محبوب چھوڑا۔ اب تو ہی بتا کہ اس ظالم وطن نے تجھے کون سا سرور اور کون سی خوشی بخشدی۔

ابھی ابھی تو چمن میں تھے چہچہے ناگاہ
یہ درد کیسا اٹھا جس نے جی نڈھال کیا

شرح الفاظ :۔ چہچہے (اردو) پرندوں کا خوشی میں خوش الحانی سے

بولنا۔ ناگاہ (فارسی) اچانک۔ یکایک۔ جی (ہندی) جان۔ طبیعت۔ نڈھال (اردو) مضمحل۔ جسم میں بے جانی اور بے طاقتی کی کیفیت۔

مطلب:۔ چمن طیبہ (مدینہ منورہ) میں خوشی کے مارے بلبل کی طرح ابھی ابھی تو ہماری خوش الحانی کے ساتھ نغمہ سرائی تھی لیکن اچانک ہمارے پہلو میں دیار محبوب کے فراق کا درد کچھ ایسا اٹھا ہے جس نے ہماری جان نڈھال کردی ہے۔

الٰہی! سن لے رضا جیتے جی کہ مولیٰ نے
سگان کوچہ میں چہرہ مرا بحال کیا

شرح الفاظ:۔ جیتے جی (اردو) زندگی میں۔ مولیٰ (عربی) آقا۔ مالک۔ سگان (فارسی) سگ کی جمع کتے۔ کوچہ (فارسی) گلی۔ چہرہ بحال کیا۔ (اردو) محاورہ، وقارِ رفتہ اور گئی ہوئی عزت پھر سے قائم کردینا۔

مطلب:۔ اے میرے معبود! کاش اپنی زندگی ہی میں رضا دوبارہ یہ سن لے کہ آقا و مولیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اپنی گلی کے کتوں میں پھر سے میرا وقارِ رفتہ قائم کردیا۔ یعنی مجھے سرکار عظمت مدار صلّی اللہ علیہ وسلّم نے دوبارہ اپنے دیارِ روح پرور میں طلب فرمایا ہے۔

دیگر

تیری مرضی پا گیا - سورج پھرا الٹے قدم
تیری انگلی اٹھ گئی - مہ کا کلیجہ چر گیا!

شرح الفاظ: - پھرا الٹے قدم (اردو) پیچھے آنا - رجعت قہقری - الٹے قدم واپس ہونا - مہ (فارسی) ماہ کا مخفف - چاند - کلیجہ (اردو) جگر - چر گیا (اردو) پھٹ گیا -

مطلب: - یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی مرضی آفتاب عالمتاب نے بھانپ لی اور جس طرح ڈوبا تھا اسی طرح چپکے سے پیچھے واپس آگیا -
یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آپکی انگلی چاند کی طرف اٹھی تو چاند کا جگر فوراً پھٹ کر رہ گیا -

مطابقت: - چنانچہ یہ رجعت شمس کا واقعہ مقام صہبا میں پیش آیا حضور کی ایک انگشت مبارک کے اشارہ سے ڈوبا ہوا سورج واپس لوٹ آیا اور حضرت علی نے اپنی نماز عصر ادا کی جو شکل الآثار میں بسند صحیحہ امام جعفر طحاوی علیہ الرحمتہ نے روایت کیا ہے اور اس کے علاوہ دیگر کتب سیر میں بھی تفصیلاً موجود ہے -
اور شق القمر کا واقعہ مکہ میں پیش آیا بخاری و مسلم وغیرہ صحاح کی احادیث کثیرہ میں اس معجزۂ عظیمہ کا تفصیلی بیان موجود ہے -
اور قرآن مجید و فرقان حمید میں بھی اس عظیم معجزے کا ذکر یوں آیا ہے

ترجمہ :۔ پاس آئی قیامت اور شق ہو گیا چاند (اعلیحضرت)
صنعت :۔ کلیجہ کی طرف اسناد مجازی ہے ۔

بڑھ چلی تیری ضیاء ۔ اندھیر عالم سے گھٹا
کُھل گیا گیسو ترا ۔ رحمت کا بادل گِھر گیا

شرح الفاظ :۔ ضیاء (عربی) روشنی۔ گیسو (فارسی) سر کے دونوں طرف لٹکے ہوئے بال ۔ گِھر (اردو) چھا گیا ۔
مطلب :۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپکی روشنی اور آپ کا نور کائنات میں پھیل چکا ہے جس کی وجہ سے دنیا جہان کی تاریکی چھٹ گئی ہے اور جب کبھی آپ کا گیسوے مبارک کُھل گیا۔ فوراً ہی رحمتوں کے بادل چھا گئے ۔

بندھ گئی تیری ہوا ۔ ساوہ میں خاک اڑنے لگی
بڑھ چلی تیری ضیاء ۔ آتش پہ پانی پھر گیا

شرح الفاظ :۔ بندھ گئی تیری ہوا (اردو) ہوا بندھنا محاورہ ہے ۔ رعب جمانا۔ دھاک بیٹھنا۔ ساوہ (فارسی) عراق عجم کے ایک شہر کا نام جہاں ایک دریا بہتا تھا اس کو دریائے ساوہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے (ف) یہ

وہ دریا تھا جس کی قبل اسلام پوجا کی جاتی تھی ۔ آتش (فارسی) آگ ۔
پانی پھر گیا (اردو) محاورہ تباہ و برباد ہو گیا ۔ آتش پہ پانی پھر گیا یعنی آگ بجھ
گئی (ف) یہ وہ آگ ہے جس کی قبل اسلام زمانۂ جاہلیت میں بھی پوجا کی جاتی تھی
جس کے پجاریوں کو مجوسی یا آتش پرست کہا جاتا ہے ۔

مطلب :- اے نبی پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم آپکے پیدا ہوتے ہی
آپ کا رعب و دبدبہ عالم پر کچھ ایسا بیٹھا کہ دریائے ساوہ جس کو لوگ اپنی جہالت
کی وجہ سے معبود مانتے اور اس کی عبادت کرتے تھے خشک ہو کر اس میں
خاک اڑنے لگی یعنی ہوا اور گرد کے بگولے اٹھنے لگے ۔
اور آپ کی ضیا ۔ پاشیاں کچھ اتنی بڑھیں کہ آگ جس کو لوگوں نے اپنی
نادانی کے سبب معبود سمجھ لیا تھا اور اس کی باقاعدہ پوجا کرتے تھے یکدم سرد
ہو کر رہ گئی ۔ یہ اس بات کی دلیل تھی کہ دین حق والا صاحب اسلام حق و
صداقت لے کر آگیا ہے اب جملہ معبودانِ باطلہ ختم ہو جائیں گے اور صرف
دینِ حق اسلام کا بول بالا ہو کر رہے گا چنانچہ تاریخ شاہد ہے کہ ایسا
ہی ہوا ۔

مطابقت :- (خمدت نار فارس) ان بیوت النار خمدت تلک
اللیلۃ و لم تخمد قبل ذلک بالف عام و غاضت ای غارت بحیرۃ
ساوہ ای حیث مارت یابسۃ کان لم یکن شیئ من الماء صح
انسا عمھا (سیرت حلبیہ ص $\frac{116}{12}$)

ترجمہ :۔ "فارس کی آگ بجھ گئی" حضور کی میلاد کی شب میں آگ والے گھر کی وہ آگ بجھ گئی جو اس سے پہلے ایک ہزار سال میں کبھی نہ بجھ سکی تھی اور گہرا دریائے ساوہ اپنا سارا پانی پی گیا یعنی بالکل خشک ہوگیا۔ اتنے وسیع و عریض ہونے کے باوجود وہ ایسا ہوگیا گویا کہ اس میں پانی تھا ہی نہیں تھا اور حضرت علامہ امام بوصیری فرماتے ہیں وساء ساوۃ ان غاضت بحیرتھا ورد وارد ھا بالغیظ حین ظمی کہ دریائے ساوہ نے برا کیا کیونکہ اپنے چشمے خشک کر لئے اور اس دریائے ساوہ پر آنے والے کو غصہ کی حالت میں پیاسا ہی لوٹا دیا گیا (بردہ شریف)

والنار خامدۃ الانفاس من اسف۔ علیہ والنھر ساھی العین من سدم اور آگ حضور کی میلاد کے غم میں بجھ گئی اور نہر رنج و غم کی وجہ سے اپنے چشموں کو بھول گئی۔ (قصیدہ بردہ شریف)

تیری رحمت سے صفی اللہ کا بیڑا پار تھا
تیرے صدقے سے نجی اللہ کا بجرا تر گیا

شرح الفاظ :۔ صفی اللہ (عربی) اللہ کا صفی۔ خطاب مبارک حضرت ابوالبشر آدم علیہ السلام۔ بیڑا (اردو) کشتی۔ بیڑا پار ہونا محاورہ ہے یعنی کامیاب ہونا۔ مشکلات و مصائب حل ہونا۔ نجی اللہ (عربی) اللہ کا نجی۔ خطاب مبارک حضرت آدم ثانی نوح علیہ السلام۔ بجرا (ہندی) ایک قسم کی گول اور خوبصورت کشتی۔

مطلب :۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی رحمت کی وجہ سے حضرت آدم صفی اللہ علیہ السلام کی کشتی پار ہو گئی یعنی ان کی مشکلات و مصائب دور ہو گئے۔ توبہ قبول ہو گئی اور وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے اور انہیں صفی اللہ کا مقدس خطاب مل گیا اور اے اللہ کے رسول آپ ہی کے صدقے سے حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی پانی میں تیرتی رہی اور غرق ہونے سے محفوظ رہ گئی اور انہیں نجی اللہ کا مبارک خطاب مل گیا۔

مطابقت :۔ بروایت ابن منذر مندرجہ ذیل دعا کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی مغفرت اور توبہ قبول فرمائی تھی۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِجَاہِ مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَکَرَامَتِہٖ عَلَیْکَ وَاَنْ تَغْفِرَلِی خَطِیْئَتِی

ترجمہ :۔ اے اللہ میں تجھ سے تیرے بندۂ خاص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جاہ و مرتبت کے طفیل اور اس کرامت کے صدقے میں جو انھیں میرے دربار میں حاصل ہے مغفرت چاہتا ہوں۔ اور ارشاد باری ہے۔

وَنُوحًا اِذْ نَادٰی مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ فَنَجَّیْنٰہُ وَاَھْلَہٗ مِنَ الْکَرْبِ الْعَظِیْمِ ﴿پ۱۷﴾۔

ترجمہ :۔ اور نوح کو جب اس سے پہلے اس نے ہمیں پکارا تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے اور اس کے گھر والوں کو بڑی سختی سے نجات دی۔ (اعلیحضرت) یہ نجات جو حضرت نوح علیہ السلام کو ملی حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت ہی سے ملی۔

تیری آمد تھی کہ بیت اللہ مجرے کو جھکا!
تیری مرضی تھی کہ ہر بت تھر تھرا کر گر گیا

شرح الفاظ:۔ بیت اللہ (عربی) کعبہ معظمہ۔ مجرے (عربی) آداب وسلام۔ ہیبت (عربی) رعب وخوف۔ تھر تھرا کر (اردو) لرز کر کانپ کر۔

مطلب:۔ یارسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم آپکی تشریف آوری (پیدائش مبارک) ہوتے ہی اللہ کا گھر کعبہ معظمہ جس کی طرف لوگ جھکتے تھے آج آپکی خدمت میں آداب وسلام بجالانے کے لئے نہایت احترام کے ساتھ آپکی جانب جھک گیا اور کعبہ کے اندر رکھے ہوئے تین سو ساٹھ بتوں پر آپ کا کچھ ایسا رعب وخوف طاری ہوا کہ ہر بت لرز لرز کر اوندھے منہ گر پڑا۔ اس شعر میں سرکار دو عالم صلّی اللہ علیہ وسلّم کا میلاد مبارک جس سلاست وفصاحت سے بیان فرمایا گیا ہے اپنی مثال آپ ہے چنانچہ نزہتہ المجالس صفحہ ۱۰۰ پر ہے

مطابقت:۔ قال عبدالمطلب کنت تلک اللیلۃ اطوف بالکعبۃ فتمایلت الکعبۃ وخرت ساجدۃ نحو المقام۔

ترجمہ:۔ عبدالمطلب (حضور کے دادا جان) نے کہا کہ میں اس رات (ولادت کی شب بوقت ولادت) کعبہ کا طواف کر رہا تھا تو کعبہ جھکا اور حضور کی جائے پیدائش کی جانب سجدہ میں گر پڑا اور سیرت حلبیہ ج ۱ ص ۱۱۴ میں ہے۔ وعن عبدالمطلب قال کنت فی الکعبۃ فرایت الاصنام

سقطت من اماکنها وخرت سجدا کہ عبد المطلب نے کہا کہ میں کعبہ میں تھا کہ اچانک میں نے دیکھا کہ بت اپنی جگہوں سے نیچے گر پڑے اور سجدے میں پڑ گئے۔ اور یہی مضمون خصائص الصغریٰ للسیوطی میں بھی ہے۔

مومن ان کا کیا ہوا اللہ اس کا ہو گیا
کافر اُن سے کیا پھرا اللہ ہی سے پھر گیا

شرح الفاظ:۔ ان کا ہونا (اردو) محاورہ۔ محب و عاشق۔ فرمانبردار ہونا۔ کیا ہوا (اردو) برائے تحسین و آفرین اور اظہار عقیدت۔ کافر (عربی) منکر۔ پھرا (اردو)، باغی و منحرف ہوا۔

مطلب:۔ انسان مومن و مسلمان ہو کر اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا جب محب و مطیع ہو جاتا ہے تو دراصل اللہ تعالیٰ اس مومن و مسلمان کا محب ہو جاتا ہے اور منکر رسالت اللہ تعالیٰ کے حبیب سے منحرف اور انکا باغی بن جاتا ہے اور اسکی یہ بغاوت دراصل اللہ تعالیٰ سے بغاوت ہو جاتی ہے اور اسی بناء پر دونوں کا مال الگ الگ بتایا گیا ہے مومن کا مال (ٹھکانا) جنت ہے اور منکر و باغی کا جہنم۔ چنانچہ قرآن کریم میں ہے۔

مطابقت:۔ ان الذین یحادون اللہ ورسولہ الخ پ ۲۸ رکوع ۱ **ترجمہ:۔** بیشک وہ جو مخالفت کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول

کی ذلیل کئے گئے جیسے ان سے اگلوں کو ذلّت دی گئی (اعلیحضرت)

صنعت:۔ اس شعر میں مومن وکافر کا تضاد ہے۔

وہ۔کہ۔اس درکا ہوا۔ خلقِ خدا اس کی ہوئی
وہ۔کہ۔اس در سے پھرا۔ اللہ اس سے پھر گیا

شرح الفاظ:۔ الفاظ خوب واضح ہیں۔

مطلب:۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کے حبیب علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے درِ پاک (چوکھٹ) سے ایمان وایقان کے ساتھ لپٹ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی ساری مخلوق انس وجن۔برگ وبر۔خشک وتر اس شخص کی فرمانبردار بنجاتی ہے۔اور جو شخص اس کے پیارے حبیب سے منہ موڑ لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس شخص سے اپنا رخِ رحمت پھیر لیتا ہے اور اس کا ٹھکانا دوزخ کے سوا کہیں نہیں ہوتا۔

(ف) اس شعر میں حضور اکرم نورِ مجسّم رحمتِ عالم صلّی اللہ علیہ وسلّم سے وابستگی کی تلقین نہایت پیارے انداز میں کی جارہی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ۔ پ ۳ رکوع ۱۲۔

ترجمہ:۔ اے محبوب تم فرمادو کہ لوگو! اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہوجاؤ۔ اللہ تمہیں دوست رکھے گا (اعلیحضرت)

مجھکو دیوانہ بتاتے ہو میں وہ ہشیار ہوں
پاؤں جب طوفِ حرم میں تھک گئے سر پھر گیا

شرح الفاظ:۔ طوفِ حرم (عربی) طواف کعبہ۔ طوافِ روضۂ مبارک یہاں روضۂ اقدس مراد ہے۔ سر پھر گیا (اردو) دیوانہ ہو گیا۔ سر کے بل۔

مطلب:۔ اے مجھے دیکھنے والو! مجھے مدینہ پاک میں دیوانہ وار پھرتے دیکھکر پاگل بتاتے ہو۔ حالانکہ میں اتنا ہوشیار اور باہوش وحواس ہوں کہ تم بھی نہ ہوگے دیکھو تو جب روضۂ اقدس کا طواف کرتے کرتے میرے پاؤں جواب دے دیتے ہیں تو اس وقت دیوانہ وار سر کے بل ہو جاتا ہوں۔ بہر صورت طوافِ حرم نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم کی سعادت میری قسمت میں ہے جسے میں بغیر رکے مسلسل اور متواتر کیے جاتا ہوں۔

دقت) اس شعر میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ بحالت ہوش و حواس حضور کے روضۂ اقدس پر سجدہ کرنا منع ہے لیکن طواف کرتے کرتے دیوانگی اور بے خیالی کی کیفیت طاری ہو گئی اور اسی عالم میں بے خیالی میں سجدہ کر لیا۔ ایسی حالت میں سجدہ وغیرہ سب کچھ جائز ہے۔

رحمۃَ للّعالمین۔ آفت میں ہوں کیسی کروں
میرے مولیٰ۔ میں تو اس دل سے بلا میں گھر گیا

شرح الفاظ:۔ رحمۃَ للّعالمین (عربی) اے تمام عالم کی رحمت کیسی کروں (اردو) کس ڈھنگ سے کروں۔ کیا چارہ جوئی کروں۔ مولیٰ (عربی) آقا۔ بلا (عربی) مصیبت۔ زحمت۔

مطلب:۔ اے رحمتِ کائنات فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم میں آفت زدہ ہوگیا ہوں اب آپ ہی بتائیے میں اپنے دل کی وجہ سے مصیبت میں مبتلا ہوگیا ہوں کیونکہ وہ میرے اور آپ کے دربار مبارک میں فراق ڈالنا چاہتا ہے جو میری طبیعت واخلاط کے قطعاً خلاف ہے اب میں یہاں سے کہیں نہیں جا سکتا۔

شعر۔ تڑپ تڑپ کر تو پہنچا ہوں کوئے دلبر تک
یہاں سے اے تپشِ دل اٹھوں کہاں کے لئے

میں تیرے ہاتھوں کے صدقے کیسی کنکریاں تھیں وہ
جن سے اتنے کافروں کا دفعتاً منہ پھر گیا

شرح الفاظ:۔ صدقے (اردو) قربان۔ کنکریاں (اردو) کنکری کی جمع۔ سنگ ریزہ۔ دفعتاً (عربی) اچانک۔ ایک ہی دفعہ میں۔ منہ پھر گیا (اردو) محاورہ۔ شکست کھا جانا۔ بھاگ جانا۔

مطلب :- یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کے ہاتھوں کے قربان جاؤں آخر وہ کس قسم کی اور کس صفت کی کنکریاں تھیں جسے آپنے اپنے مقدس ہاتھوں میں لے کر جنگ بدر و حنین میں کافروں کی طرف پھینک دی تھیں جن کی وجہ سے بے شمار دشمن کافروں کو شکست ہوگئی اور وہ سب بھاگ کھڑے ہوئے چنانچہ قرآن میں ہے۔

مطابقت :- وما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمی پ ۹

ترجمہ :- اور اے محبوب وہ خاک جو تم نے پھینکی تم نے نہ پھینکی تھی بلکہ اللہ نے پھینکی (اعلیحضرت)

کیوں جناب بوہریرہ ! کیسا تھا وہ جام شیر
جس سے ستر صاحبوں کا دودھ سے منہ پھر گیا

شرح الفاظ :- بوہریرہ (عربی) اَبُوھُرَیْرَہ (بلی والا) کنیت ہے۔ اصل نام عبدالرحمٰن بن عمر ہے۔ ویسے ان کے نام میں تقریباً ۳۰ اقوال ہیں یہ اہل صفہ میں بڑے صاحب کمال بزرگ اور حضور کے جاں نثار صحابی ہیں حضور بھی انھیں بہت چاہتے تھے۔ جام (فارسی) پیالہ۔ شیر (فارسی) بسکون تیر۔ دودھ۔ منہ پھر گیا (اردو) پیٹ بھر گیا۔ سیر ہوگئے۔

مطلب :- اے محترم ابوہریرہ، تو بتائیے کہ وہ ایک پیالہ دودھ آخر کس قسم کا تھا کہ جس دودھ کو ستر صحابہ نے پیٹ بھر بھر کے پیا لیکن دودھ جوں کا توں رہا۔ جیساکہ احادیث کریمہ بخاری شریف وغیرہ میں ہے۔

واسطہ پیارے کا۔ ایسا ہو کہ جو سنّی مرے
یوں نہ فرمائیں ترے شاہد کہ وہ فاجر گیا

شرح الفاظ:۔ واسطہ پیارے کا (اردو) محاورہ۔ اے اللہ اپنے پیارے حبیب کے طفیل۔ ایسا ہو (اردو) قبول فرما۔ سنّی (عربی) مسلک اہل سنّت وجماعت رکھنے والا۔ مرے (اردو) مرجائے۔ خاتمہ ہوجائے۔ تیرے شاہد (اردو) تیری گواہی دینے والے (کلمۂ شہادت پڑھنے والے) لوگ۔ فاجر (عربی) بدکار وگنہگار۔

مطلب:۔ اے اللہ اپنے پیارے حبیب کے طفیل میری یہ دعا سنیوں کے حق میں قبول فرمالے کہ جو بھی صحیح العقیدہ (مسلک اہلسنت وجماعت رکھنے والا) بقضائے الٰہی دنیا کو خیرباد کہے تو وہ عامل بالسنت یعنی نیک نمازی۔ مجاہد وغازی ہوکر خیر باد کہے تاکہ تیرا کلمہ پڑھنے والے دوسرے جو لوگ ہیں وہ یہ نہ کہہ سکیں کہ وہ سنی مسلمان بدکار وگنہگار ہی دنیا سے چلا گیا۔ حسنِ عمل اور تردید، اغیار کی تلقین بڑے پیارے الفاظ میں دعائیہ انداز میں کی جارہی ہے جو اعلیحضرت علیہ الرحمت ہی کا حصّہ ہے۔

صنعت:۔ یہ مصرع مقطع بند ہے کہ جس کا مطلب دوسرے شعر کے ملانے کے بعد ادا ہوتا ہے۔

عرش پر دھومیں مچیں، وہ مومن صالح مِلا
فرش سے ماتم اٹھے وہ طیب وطاہر گیا

شرح الفاظ:۔ عرش (عربی) تشریح شروع کتاب میں گزری۔
دھومیں مچیں (اردو) خوشیاں منائی جائیں: مومن صالح (عربی) نیک عمل کرنے والا مومن۔ فرش (فارسی)، زمین۔ ماتم (اردو) مردے پر نوحہ کرنا۔ طیب و طاہر۔ (عربی)، پاک صاف۔

مطلب:۔ عرش اعظم پر جب سنی مومن کی روح پہونچے تو دیکھ کر خوشیاں منائی جانے لگیں اور فرشتے پکار اٹھیں کہ وہ نیک عمل مومن ہمیں آملا ہے اور جب اہل زمین سے اس کے مرنے کے بعد آواز اٹھے تو یہ کہ وہ سنی مومن دنیا سے بلا گناہ بالکل پاک وصاف ہو کر گیا۔

اللہ اللہ۔ یہ عُلُوّ خاص عبدیت رضا
بندہ ملنے کو قریب حضرت قادر گیا

شرح الفاظ:۔ اللہ اللہ (عربی) حیرت کے موقعہ پر بولا جاتا ہے حیران ہوں ہیں۔ عُلُوّ خاص (عربی) خاص بلندی۔ عبدیت: عبودیت (عربی) بندہ و مملوک بنانا۔

مطلب:۔ اے رضا اللہ اللہ: پروردگار عالم نے اپنے محبوب صلّی اللہ علیہ وسلّم کو اپنا بندہ مملوک بنایا تو عبدیت کا خاص الخاص ایسا مرتبہ بلند عطاء

فرمایا کہ وہ بندۂ خاص المرتبت بہرِ ملاقات اللہ تعالیٰ مطلق کی بارگاہ خاص میں چلا گیا یہ مرتبۂ خاص اولین و آخرین میں کسی بندۂ عام و خاص کو کبھی نہ نصیب ہوا اور نہ ہوگا۔

اس اعزاز میں سرورِ کائنات فخرِ موجودات آفتاب رسالت ماہتاب نبوت جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ مبارکہ منفرد ہے۔ اس شعر میں واقعہ معراج کی طرف نہایت فصاحت کے ساتھ اشارہ ہے۔

مطابقت ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ سبحان الذی اسری بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی الخ ۔ قرآن مجید پ ۱۵

ترجمہ :۔ پاکی ہے اسے جو اپنے بندے کو راتوں رات لے گیا مسجدِ حرام سے مسجد اقصیٰ تک جس کے گرداگرد ہم نے برکت رکھی کہ ہم اسے اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں بے شک وہ سنتا دیکھتا ہے۔ (اعلیحضرت)

ٹھوکریں کھاتے پھرو گے ان کے در پر پڑ رہو
قافلہ تو اے رضا اوّل گیا آخر گیا

شرح الفاظ :۔ ٹھوکریں کھاتے پھرو گے (اردو) دھوکا اور صدمہ اٹھاتے پھرو گے ۔ پڑ رہو (اردو) سو رہو ۔ مستقل قیام کر لو ۔ دھونی رماؤ ۔ قافلہ (عربی) مسافروں کا گروہ ۔ کارواں

مطلب :۔ اے زائرِ مدینہ رضا درِ محبوب چھوڑ کر اب کہاں جاؤ گے یہی تو وہ در ہے جہاں پر رحمت و سکینہ ۔ بندہ پروری و ذرہ نوازی ہے ۔ اس

در کے سوا جہاں بھی جاؤ گے دھوکا اور صدمہ ہی اٹھاتے رہو گے لہٰذا سرکار
ہی کے سنگِ در پہ بوریا بستر جما لو ہر آفت و مصائب سے محفوظ رہو گے
اور یوں تو مسافروں کا گروہ تمہاری نظروں کے سامنے ہی کچھ پہلے چلا گیا
اور کچھ بعد میں۔ بہرصورت مسافروں کے گروہ تو آتے جاتے ہی رہتے
ہیں مگر دیکھنا تم ہرگز یہاں سے نہ جانا۔

دیگر

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا
ساتھ ہی منشیِ رحمت کا قلمدان گیا

شرح الفاظ:۔ نعمتیں (عربی) عطاء و بخشش۔ بانٹتا (اردو) تقسیم کرتے لٹاتے ہوئے۔ سمت (عربی) طرف۔ جانب۔ ذیشان۔ (عربی) شان و شوکت والا۔ منشی رحمت (فارسی) رحمت کا لکھنے والا۔ فرشتۂ رحمت۔

مطلب:۔ وہ شان و شوکت والے۔ جود و کرم والے شہنشاہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی عطا و بخشش۔ انس و جن۔ چرند پرند۔ جمادات نباتات وغیرہ کو تقسیم کرتے ہوئے جس جانب چلے جاتے ہیں ساتھ ساتھ ہی فرشتۂ رحمت کا قلمدان بھی اسی طرف پہونچ جاتا ہے۔ اور ہر چیز کے لئے نعمتیں اور رحمتیں لکھ لی جاتی ہیں جو فوراً ہی ملنے لگتی ہیں۔

لے خبر جلد کہ غیروں کی طرف دھیان گیا
میرے مولیٰ مرے آقا ترے قربان گیا

شرح الفاظ:- لے خبر (اردو) مدد کو آئیے۔ غیروں (عربی) غیر مذاہب و مسالک والے۔ بد مذہب لوگ۔ مولیٰ (عربی) مددگار۔ آقا (ترکی) مالک۔

مطلب:- اے حبیب لبیب دلوں کے طبیب صلّی اللہ علیہ وسلّم جلد میری مدد کو آئیے کیونکہ میرا دھیان (خیال) غیر لوگوں (بدمذھبوں) کی طرف جارہا ہے حالانکہ اے میرے مددگار اور اے میرے مالک میں آپ کے قربان جاؤں۔ میری جلد از جلد دستگیری فرمائیے۔

آہ۔ وہ آنکھ۔ کہ ناکام تمنّا ہی رہی
ہائے وہ دل۔ جو ترے در سے پُرارمان گیا

شرح الفاظ:- آہ (فارسی) کلمۂ افسوس۔ ہائے افسوس۔ تمنّا (عربی) آرزو۔ پُرارمان (فارسی) ارمانوں سے بھرا ہوا۔

مطلب:- ہائے افسوس اپنی ان آنکھوں پر جو اپنی آرزوؤں کے دیکھنے میں ناکام ہی رہی ہیں۔ ہائے افسوس اس دل پر جو آپ کے سنگ در پر قدمبوسی کی حسرتیں لیکے حاضر ہوا لیکن وہ حسرتیں پوری نہ ہوئیں بلکہ ارمان بھرا دل ویسے ہی چلا گیا۔

دل ہے وہ دل جو تری یاد سے معمور رہا
سر ہے وہ سر۔ جو ترے قدموں پہ قربان گیا

شرح الفاظ:۔ معمور (عربی) آباد۔ قربان (عربی) نچھاور

مطلب :۔ دل درحقیقت وہی دل ہے جو کہ اے حبیب صلّی اللہ علیہ وسلّم آپ کی یاد سے ہمیشہ آباد رہتا ہے ورنہ وہ ایک عضو معطّل (بیکار گوشت کا ایک ٹکڑا۔) ہے اور سر درحقیقت وہی سر ہے جو آپ کے قدموں پر نچھاور ہے۔

انھیں جانا انھیں مانا نہ رکھا غیر سے کام
للّٰہ الحمد۔ میں دنیا سے مسلمان گیا

شرح الفاظ:۔ للّٰہ الحمد (عربی) خدا کا شکر ہے

مطلب :۔ صرف اللہ تعالیٰ کے حبیب صلّی اللہ علیہ وسلّم ہی کو پہچانا اور انھیں کو ہر کام میں اپنا پیشوا مانا اور غیروں سے نہ کوئی لگاؤ رکھا نہ کوئی تعلق قائم کیا خدا کا شکر ہے کہ آج میں دنیا کو ایسی حالت میں خیرباد کہہ رہا ہوں کہ میں پکا سچا مسلمان ہوں اس لئے کہ توحید الٰہی یہی ہے کہ اللہ کے رسول کو جانا اور مانا جائے اس میں ان بدمذھبوں کا رد ہے جو کہتے ہیں کہ سوائے اللہ کے کسی کو جاننا اور ماننا نہیں چاہیئے۔

کیونکہ حضور کا ماننا اور جاننا ہی اللہ کا ماننا اور جاننا ہے۔ تصدیق

رسالت توحید الٰہی سے الگ نہیں ہوسکتی ۔ کلمۂ توحید اشھدان لا الٰہ الا اللہ واشھدان محمدا عبدہ ورسولہ میں اسی بات کی طرف اشارہ ہے ۔

اور تم پہ مرے آقا کی عنایت نہ سہی
نجدیو! کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا

شرح الفاظ :۔ نجدیو (عربی) نجدی کی جمع نجد کا رہنے والا ۔ شیخ نجدی شیطان ملعون کا لقب ہے یہ ایک مذہب بن گیا ہے جو محمد بن عبدالوہاب نجدی کا اپنے آپ کو پیروکار سمجھتے ہیں جو شعائر اسلام کو مٹانے کی اپنی پوری زندگی بھرپور کوشش کرتا رہا ہے اس سلسلہ میں انبیاء و اولیاء علماء وصلحاء کی شان میں بڑی گستاخیاں بھی کیں اور آج بھی نجدی وہابی دیوبندی حضرت آقا و مولیٰ شہنشاہ کونین اور اولیاء کرام کی شان رفیع میں بکواس کرنا اپنا جزو ایمان سمجھتے ہیں اور اپنے آپ کو توحید پرست بتاتے ہیں ۔

مطلب :۔ اے گم کردہ راہ نجدیو ! دیوبندیو ! میرے آقا و مولیٰ و ولی نعمت صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنے اوپر عنایتیں اگر نہیں مانتے تو نہ مانو مگر ذرا سنو تو سرکار کے دیگر احسانات کو تو چھوڑو تم جو آج تک کلمہ پڑھتے اور پڑھاتے بھی ہو اور لوگوں کو یاد کراتے پھرتے ہو کہ ہم سچے پکے مسلمان ہیں تو آخر یہ بھی تو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہی نے تمہیں سکھایا ہے کیا ؟ اتنے کھلے ہوئے احسان کے بعد بھی احسان فراموشی کی کوئی گنجائش ہے ؟

اگر نہیں تو اللہ کے حبیب کا مقام وعظمت اور وقار پہچانو! اور توحید پرستی کے زعم میں حبیب خدا کی توہین سے باز آجاؤ۔

آج لے انکی پناہ۔ آج مدد مانگ ان سے
پھر نہ مانیں گے۔ قیامت میں اگر مان گیا

شرح الفاظ :۔ لے انکی پناہ (اردو) ان کا سہارا لے لو۔ عافیت حاصل کر لو۔ اگر مان گیا (اردو) اگر تو مان گیا۔ تو نے تسلیم کر لیا۔

مطلب :۔ اے منکرین فضائل حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضور پر نور تو کائنات کے لئے سراپا سہارا بنکر تشریف لائے حضور جس طرح قبل وصال انس وجن۔ چرند و پرند۔ حیوانات وجمادات۔ حور وغلمان۔ ملک و فلک سبھی کے لئے سہارا تھے اسی طرح بعد وصال بھی قیامت تک سہارا ہیں۔ اور کائنات عالم کو مسلسل قیامت تک سہارا ومدد دیتے رہیں گے دنیا کی زندگی میں اگر سرکار کی مدد وشفاعت کے قائل بن کر رہو گے تو کل قیامت میں یقیناً سرکار شفاعت مدار شفیع ومددگار ہوں گے لہٰذا آج کی زندگی میں اس محبوب داور صلی اللہ علیہ وسلم کا سہارا اور ان کی مدد اغثنی یارسول اللہ کہکر مانگو اور جان ودل سے اس بات کے قائل ہو جاؤ کہ سرکار سہارا اور مدد دے سکتے ہیں اور قیامت تک دیتے رہیں گے۔ یہ بات تمہارے مشاہدہ میں آئے یا نہ آئے مگر حقیقت پر مبنی ہے جس کا مرنے کے بعد کل قیامت میں تم مشاہدہ ضرور کرو گے اس وقت تم تو ماننے پر مجبور ہو گے اور حضور کے سہارا اور انکی مدد کی بھیک مانگنا

شروع کر دو گے لیکن اس وقت حضور تمہیں سہارا و مدد دینے پر رضامند نہ ہوں گے کیونکہ وقت نکل چکا ہو گا اور تم میدان حشر میں بالکل بے سہارا اور بے یار و مددگار مارے مارے پھرو گے۔

مطابقت:۔ احادیث شفاعت اس پر دال ہے۔

اُف رے منکر! یہ بڑھا جوشِ تعصّب آخر
بھیڑ میں ہاتھ سے کمبخت کے ایمان گیا

شرح الفاظ:۔ اُف (عربی) کلمہ تحقیر و کراہت۔ افسوس۔ رے (ہندی) ارے کا مخفف برائے ندا لیکن تنہا استعمال نہیں کیا جاتا ہمیشہ کسی کے ساتھ ہوتا ہے جیسے اللہ رے۔ ہائے رے۔ جوش تعصب (فارسی) تعصب کا جوش۔ تعصب کی زیادتی و فراوانی۔ بھیڑ (اردو) انبوہ۔ مجمع۔

مطلب:۔ ہائے رے منکر مدد و شفاعت آخر حضور کے فضائل سے انکار اور تعصب کی زیادتی و فراوانی یہاں تک بڑھ گئی کہ آخر اس دنیا کی بھری سبھا میں اس بد نصیب کے ہاتھ سے ایمان جیسی دولت بھی چھن گئی۔ اے منکرو! یہ سب کچھ اس لئے ہوا کہ حضور کے فضائل و مناقب کو شرک و کفر اور بدعت ہونے کی نگاہ سے دیکھا۔

اور خود کردہ را علاجے نیست کے مصداق نتیجہ یہ نکلا کہ تم بے ایمان ہو گئے۔

جان ودل، ہوش وخرد، سب تو مدینے پہنچے
تم نہیں چلتے رضاؔ سارا تو سامان گیا

مطلب :۔ شاعر علیہ الرحمۃ کے فرمانے کا منشا یہ ہے کہ دل ودماغ ہوش وحواس سب کچھ مدینہ منورہ پہونچ چکے ہیں اے رضاؔ آخر تم یہاں سے مدینہ شریف کیوں نہیں چلتے تمہارا سارے کا سارا سامان تو پہلے ہی مدینۂ پاک پہونچ گیا ہے۔

دیگر

تابِ مرآتِ سحر۔ گردِ بیابانِ عرب
غازۂ روے قمر - دودِ چراغانِ عرب

شرح الفاظ:۔ تابِ مرآتِ سحر (فارسی) صبح کے آئینہ کی چمک ۔ گردِ بیابانِ عرب (فارسی) عرب کے میدان کی گرد ۔ غازہ روئے قمر (فارسی) چاند کے چہرے کا پوڈر ۔ دُودِ چراغانِ عرب (فارسی) عرب کے چراغوں کا دھواں ۔

مطلب :۔ عرب (جو دیارِ حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم) کے میدان کی گرد و غبار صبح کے آئینہ کی چمک دمک ہے اور عرب کے چراغوں کا دھواں دراصل چاند کے چہرہ کا غازہ (پوڈر) ہے۔

اللہ اللہ بہارِ چمنستانِ عرب
پاک ہیں لوثِ خزاں سے گل و ریحانِ عرب

شرح الفاظ:۔ اللہ اللہ (عربی) حیرت و استعجاب کے وقت بولا جاتا ہے ۔ لوث (عربی) عیب ۔ گل (فارسی) پھول ۔ ریحان (عربی) ہر خوشبو دار گھاس

مطلب :۔ دنیا کی ہر جگہ اور ہر چمن میں بہار آتی ہے اور جلد ہی ختم ہو جاتی ہے

مگر چمنستانِ عرب کی بہار پر میں حیرت زدہ ہوں کہ عرب کے چمنستان کے پھول بلکہ اسکے خس و خاشاک پر بھی ہمیشہ ایسی بہار رہتی ہے جو موسم خزاں کے عیب سے بالکل پاک صاف رہتی ہے۔

جوششِ ابر سے خونِ گُلِ فردوس گرے
چھیڑ دے رگ کو اگر خارِ بیابانِ عرب

شرح الفاظ:۔ جوشش (فارسی) جوش۔ اُبال۔ تیزی۔ ابر (فارسی) بادل خونِ گلِ فردوس (فارسی) جنت الفردوس کے پھولوں کا خون۔ چھیڑ دے رگ کو۔ (اردو) کچھ دے بھڑکا دے۔ اشتعال دلا دے۔ خارِ بیابانِ عرب (فارسی) عرب کے ویرانے کا کانٹا۔

مطلب:۔ عرب کے ویرانوں کے کانٹوں کی یہ عظمت و جلال ہے کہ اگر جنت الفردوس کے پھولوں کی رگوں کو چھیڑ دیں (کچھ دیں) تو اسی وقت ان پھولوں کی رگوں کا سارا خون بادل بن کر آسمان پر چھا جائے اور نہایت جوش و ولولہ کے ساتھ روئے زمین پر برسنے لگے۔ یعنی بہشت کے پھول سے بیابانِ عرب زیادہ اچھے ہیں۔

تشنۂ نہرِ جناں ہر عربی و عجمی!
لب ہر نہرِ جناں تشنۂ نیسانِ عرب

شرح الفاظ:۔ تشنۂ نہرِ جناں (فارسی) جنتوں کی نہروں کا پیاسا۔ عجمی (عربی) غیر عربی۔ ملک عرب کے سوا دنیا کے سارے ملک۔ عجمی منسوب بعجم۔ عجم کا رہنے والا۔

لب ہر نہرِ جناں (فارسی) جنتوں کی نہروں کا ہر لب (ہونٹ) تشنہ (فارسی) پیاسا۔ نیساں (عربی) بارش جو سمندر میں موتی پیدا کرتی ہے۔

مطلب:۔ ہر عربی و ہر عجمی جنتوں کی نہروں کا پیاسا دکھائی دیتا ہے۔ مگر ہم دیکھتے ہیں کہ خود جنتوں کی نہروں کے لب ہائے تشنہ عرب کی موتیاں پیدا کرنے والی بارش کے پیاسے ہیں۔

طوقِ غم آپ ہوائے پرِ قمری سے گرے
اگر آزاد کرے سروِ خرامانِ عرب

شرح الفاظ:۔ طوق (عربی) گلے کا حلقہ۔ آپ (اردو) خود بخود۔ ہوا (عربی) اشتیاق۔ پر (فارسی) پر و بال۔ قمری (عربی) جو ایک خوبصورت پرندہ ہے۔ فاختہ۔ آزاد کرے (اردو) رہا کرے۔ دیدار کی کھلی چھٹی دیدے۔ سروِ خرامانِ عرب (فارسی) عرب کا محبوب۔

مطلب:۔ اگر عرب کے محبوب (محبوب دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم) انعام و کرام فرمائیں اور ہمیں اپنے جمالِ جہاں آرا کے دیدار کی کھلی چھٹی دیدیں تو غم ہائے زندگی کا طوق جو ہمارے نرم و نازک گلے میں پڑا ہوا ہے خود بخود اشتیاقِ دیدار سے کٹ کر گر جائے اور ہمیں مصائب اور غمہائے روزگار سے گلو خلاصی مل جائے۔

مہرِ میزان میں چھپا ہو تو حمل میں چمکے
ڈالے اِک بوند شبِ دے میں جو بارانِ عرب

شرح الفاظ:۔ مہر (فارسی) آفتاب۔ سورج۔ میزان (عربی) بارہ[۱۲] آسمانی برجوں میں سے ساتواں برج۔ حمل (عربی) مینڈھے کی شکل کا پہلا آسمانی برج۔ شب (فارسی) رات۔ دے (فارسی) ہر شمسی مہینہ کی نویں تاریخ۔ نوروز۔ بارانِ عرب (فارسی) عرب کی بارشیں۔

مطلب:۔ آسمان کے بارہ[۱۲] برج (گنبد) یعنی ستاروں کے مقامات ہیں جن میں سیارگان شمس و قمر۔ زحل و عطارد۔ مریخ و مشتری اور زہرہ جاتے ہیں تو بقدرت خداوندی اپنی نئی نئی تاثیر دکھاتے ہیں۔ اعلیحضرت علیہ الرحمت فرماتے یہ ہیں کہ اگر آفتاب پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت کا ایک چھینٹا پڑ جائے تو اگرچہ خشک سالی کا موسم ہو موسم باد و باراں میں تبدیل ہو جائے۔

عرش سے مژدۂ بلقیسِ شفاعت لایا
طائرِ سدرہ نشیں۔ مرغِ سلیمانِ عرب

شرح الفاظ:۔ مژدہ (فارسی) خوش خبری۔ بلقیس (عربی) شہر سبا کی ملکہ زوجۂ حضرت سلیمان علیہ السلام۔ شفاعت (عربی) سفارش۔ طائر سدرہ نشین (عربی) حضرت جبرئیل علیہ السلام۔ مرغ (فارسی) پرندہ۔ ہدہد۔ قاصد۔ سلیمان (عربی) (سلیمان بن داؤد علیہ السلام جو اپنے عہد میں پوری دنیا کے چرند و پرند جن و انس۔ ہوا اور دوا وغیرہ کے

حاکم تھے) سلیمانِ عرب سے مراد عرب کے حکمران تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

مطلب :۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام جو سلیمانِ عرب یعنی تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بمنزل ہدہد (قاصد) ہیں جس طرح سلیمان علیہ السلام کے قاصد ہدہد نے ملک سبا سے آکر ملکہ سبا بلقیس کا مژدہ سلیمان علیہ السلام کو سنایا تھا اسی طرح عرش الہٰی سے حضرت جبرئیل امین علیہ السلام گنہگار اُمت کے لیے مژدۂ شفاعت لے کر حضور کے پاس آئے۔

حسنِ یوسف پہ کٹیں مصر میں انگشت زناں
سر کٹاتے ہیں ترے نام پہ مردانِ عرب

شرح الفاظ :۔ حسنِ یوسف (عربی) یوسف علیہ السلام کا حسن و جمال۔ کٹیں (اردو) کٹ گئیں۔ مصر (عربی) ایک شہر کا نام ہے جہاں حضرت یوسف علیہ السلام بیچے گئے۔ قید کئے گئے۔ بہکائے گئے۔ آخر میں مصر کے حکمران بن گئے۔ انگشت (عربی) انگلی زناں (فارسی) زن کی جمع عورتیں۔ مردانِ عرب (فارسی) عرب کے پہلوان۔

مطلب :۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت یوسف علیہ السلام کا ظاہری حسن و جمال دیکھ کر حیرانگی اور بے خودی کے عالم میں مصر کے اندر سنگترا کاٹتے ہوئے عورتوں کی اپنی اپنی انگلیاں کٹ گئیں تھیں جس کا انھیں احساس تک نہ ہو سکا تھا مگر عرب کے جاں باز شیدائی آپ کے نام پر جان بوجھ کر عزم و استقلال کے ساتھ اپنے سر کٹا دیا کرتے ہیں۔

یہ شعر فصاحت و بلاغت سے پُر ہے اس کے ایک ایک لفظ میں مقابلہ حضرت یوسف و محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ السلام پایا جاتا ہے۔ ملاحظہ ہو ایک طرف حسنِ یوسف ہے تو دوسری طرف نام محمد اسی طرح اُدھر کٹیں یعنی

بلا قصد دارادہ بے خودی کے عالم میں تو ادھر کٹاتے ہیں یعنی قصداً کٹا دیا کرتے ہیں اسی طرح ادھر لفظ مصر ہے یعنی جس میں کسی نہ کسی طرح علم و تہذیب کی روشنی پائی جاتی تھی لیکن ادھر لفظ عرب ہے جہاں کے لوگ زمانۂ جاہلیت میں سرکشی و خودسری میں یکتا تھے استعمال کیا گیا۔ ادھر انگشت اور ادھر سر۔ اسی طرح ادھر زنان اور ادھر مردان کے لفظ استعمال کئے گئے ہیں پھر لطف یہ ہے کہ انگلیاں کٹیں کہا گیا جس سے محض ایک مرتبہ کٹ جانا معلوم ہوا مگر دوسری طرف سر کٹاتے ہیں کہا گیا جس سے استمرار و دوام ثابت ہوتا ہے یعنی ہمیشہ آپ کے نام مبارک پر اپنے سر کٹاتے ہی رہتے ہیں۔

کوچہ کوچہ میں مہکتی ہے یہاں بوئے قمیص
یوسفستان ہے ہر گوشۂ کنعانِ عرب

شرح الفاظ:۔ کوچہ کوچہ (فارسی) گلی گلی۔ بوئے قمیص (فارسی) قمیص و کرتے کی خوشبو۔ یوسفستان (عربی) یوسف علیہ السلام کے رہنے کی جگہ۔
ہر گوشۂ کنعان عرب (فارسی) ملک عرب کے شہر کنعان کا ہر گوشہ۔

مطلب:۔ یہاں ملک عرب کی گلی گلی سرکار ابد قرار صلی اللہ علیہ وسلم کے ملبوسات مقدسہ کی خوشبوؤں سے بسی ہوئی ہے عرب کے کنعان کا گوشہ گوشہ حضور کی خوشبو سے یوسفستان بنا ہوا ہے۔

بزمِ قدسی میں ہے یادِ لبِ جاں بخش حضور
عالمِ نور میں ہے چشمۂ حیوانِ عرب

شرح الفاظ : ۔ بزمِ قدسی (فارسی) فرشتوں کی محفل ۔ لبِ جاں بخش (فارسی) روح عطا کرنے والا ہونٹ ۔ عالمِ نور (عربی) نور کی حالت وکیفیت ۔ چشمۂ حیواں (فارسی) آبِ حیات ۔

مطلب : سرکارِ حیات مدار صلی اللہ علیہ وسلم کے زندگی بخشنے والے مبارک ہونٹوں کی یاد (چرچا) ملاءِ اعلیٰ کے فرشتوں میں ہے اور عرب کے پانی میں نور کی کیفیت ہے وہ آبِ حیات سے کم نہیں ہے جو زندگی جاوید عطا کر دیتا ہے ۔
یہ سب برکتیں اللہ کے محبوب سراپا رحمت ورافت کی وجہ سے ہے ۔

پائے جبریل نے سرکار سے کیا کیا القاب
خسروِ خیلِ ملک خادمِ سلطانِ عرب

شرح الفاظ : ۔ القاب (عربی) لقب کی جمع ۔نام ۔ خسرو (فارسی) بادشاہ سردار ۔ خیل (عربی) جماعت ۔گروہ ۔ ملک (عربی) فرشتہ ۔ خادمِ سلطانِ عرب (عربی) عرب کے بادشاہ کا خدمت گذار ۔

مطلب : ۔ سرکار عالی جاہ رسالت پناہ ۔ عزت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بیکس پناہ سے جبرئیل علیہ السلام نے بڑے بڑے اونچے القابات وخطابات پائے ہیں حضرت جبرئیل علیہ السلام فرشتوں کے گروہ کے بادشاہ ہیں مگر عرب کے سلطان صلی اللہ علیہ وسلم کے در کے غلام ہیں۔

بلبل و نیلپر و کبک بنو پروانو!
مہ و خورشید پہ ہنستے ہیں چراغانِ عرب

شرح الفاظ :۔ بلبل (عربی) ہزار داستان۔ مشہور پرندہ۔ نیلپر (اردو) نیل کنٹھ۔ ایک پرندہ جس کے پَر اور گردن نیلی ہوتی ہے۔ کبک (فارسی) چکور۔ مہ (فارسی) ماہ کا مخفف چاند۔ خورشید (فارسی) سورج۔ ہنستے ہیں (اردو) مذاق اڑاتے ہیں۔

مطلب :۔ اے پروانو! اے شمع ماہ و خورشید پر خاموشی سے جان دینے والو۔ بلبل چمنستانِ رسول بنو! نیل کنٹھ بنو! چکور بنو! اور پیارے حبیب لبیب عالم کے طبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے گیت اپنی پیاری پیاری آوازوں میں گاؤ۔ یہ کیا کہ جہاں کہیں فانی اور عارضی روشنی دیکھی وہیں مر مٹے۔ حضور منبع نور کے دیار پاک عرب کے چراغوں کی روشنی کا یہ عالم ہے کہ چاند سورج اس کے سامنے شرمندہ ہیں۔

حور سے کیا کہیں موسیٰ سے مگر عرض کریں
کہ ہے خود حسنِ ازل طالب جانانِ عرب

شرح الفاظ :۔ حور (عربی) حوراء کی جمع اور اردو میں واحد مستعمل ہے گورے رنگ والی ایسی سیاہ اور بڑی بڑی آنکھوں والی عورتیں جن کی آنکھوں کے ڈھیلوں کا سفید حصہ نہایت سفید اور سیاہ حصہ (پتلی) نہایت سیاہ چمکدار ہو۔ مراد جنتی عورتیں۔ موسیٰ (عربی) نام مشہور پیغمبر خدا نبینا و علیہ السلام جنھوں نے تجلیات

الٰہی پر نظر ڈالی ہے اگرچہ تاب نہ لاسکے اور بیہوش ہوگئے لیکن خدا کے حسن وجمال کی اہمیت سے واقف ہیں کیونکہ وہ تجلیات موسیٰ کے ناک کے کروڑویں حصہ سے بھی کم نہیں ۔حسنِ ازل (عربی) قدیم حسن۔ خدائے ازلی کا حسنِ ازلی ۔ طالبِ جانانِ عرب (فارسی) عرب کے محبوب کا طالب ۔ چاہنے والا ۔

مطلب :۔ ہم حوروں سے کیا کہیں جو خدائے ازلی کے حسن وجمال سے ناواقف ہیں ہاں موسیٰ علیہ السلام سے ضرور عرض کریں گے کیونکہ انہوں نے کچھ حصہ حسن پر نظر کی ہے انہیں اس کی اہمیت سے واقفیت ہے کہ خود خدائے ازلی کا حسن ازلی عرب کے محبوب کا طالب (چاہنے والا) ہے ۔

کرمِ نعت کے نزدیک تو کچھ دور نہیں
کہ رضائے عجمی ہو سگِ حسانِ عرب

شرح الفاظ :۔ کرمِ نعت (عربی) نعت گوئی کے سلسلے میں بخشش وکرم کرنے والے (منبعِ جودوکرم رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) کچھ دور نہیں (اردو) کچھ بعید نہیں۔ کوئی مشکل نہیں۔ سگ (فارسی) کتا مجازاً شیدا ۔ گلستانِ عرب (عربی) عرب کے رہنے والے رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے نہایت فصیح وبلیغ شاعر حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ جن کو نعت گوئی کے صلے میں خوش ہوکر سرکار نے اپنی چادر مبارک اتار کر عطا فرمادی تھی ۔ اس کے علاوہ اور بہت سے انعامات عطا فرمائے تھے جو نعت ہی کہنے کے صلے میں تھے ۔

مطلب :۔ نعت گوئی کے صلے میں بخشش کرنے والے منبع جودوکرم صلی اللہ علیہ وسلم

کے نزدیک یہ بات کوئی دشوار نہیں ہے کہ عجم کے باشندہ اعلیٰحضرت احمد رضا خاں علیہ الرحمت کو حسان عربی شاعر رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا کتا (جو نکیے کھچے پر اکتفا کر لیتا ہے)، یعنی وفادار اور خادم بنا دیں یعنی حضرت حسان کے کتے کا خادم بنا دے اور یہ بہت بڑا اعزاز ہوگا۔

دیگر

پھر اُٹھا ولولۂ یادِ مغیلانِ عرب
پھر کھنچا دامنِ دل سوئے بیابانِ عرب

شرح الفاظ:۔ پھر اُٹھا (اردو) دوبارہ ابھرا۔ ولولہ (فارسی) جوش وخروش مغیلان (فارسی) ببول کا درخت۔ بیابان (فارسی) جنگل۔ میدان

مطلب:۔ مجھے اپنے محبوب تاجدارِ عرب وعجم محمد عربی صلی اللہ علیہ سلم کی سرزمین عرب بلکہ اسی سرزمین کے خس وخاشاک اور کانٹوں بھرے درختوں اور جھاڑیوں میں بھی انتہائی عقیدت ومحبت ہے۔ اس دیارِ محبوب میں جاکر کبھی وہاں کی خاک کو چوما اور کبھی پھولوں کو سینے سے لگایا اور کبھی وہاں کے خار دار درختوں کو دیوانہ وار چوما اور آنکھوں سے لگایا تھا اور انکی خوش قسمتی پر رشک کیا تھا اب دوبارہ ہندمیں بیٹھے عرب کے ببولوں اور خار دار درختوں کی یاد کا جوش وخروش پھر ابھر آیا ہے اور اب پھر عرب کے بیابان کی جانب میرا دل کھنچ رہا ہے۔

باغِ فردوس کو جاتے ہیں ہزارانِ عرب
ہائے صحرائے عرب ہائے بیابانِ عرب

شرح الفاظ:۔ باغِ فردوس (فارسی) جنت الفردوس ہزارانِ عرب (فارسی) عرب کی بلبلیں۔ ہائے (فارسی) درد کی آواز۔ صحرائے عرب (عربی) عرب کا جنگل

میدان۔ بیابانِ عرب (فارسی) عرب کا جنگل۔

مطلب :۔ جب عرب کے محب اور مدحت سرائے رسول وصال کر جاتے ہیں تو سیدھے جنت الفردوس کو چلے جاتے ہیں اور اپنے محبوب و ممدوح کی پیاری سرزمین کو خیرباد کہہ دیتے ہیں مگر ہند میں بیٹھے میرے دل کے اندر تو عرب کے جنگلوں اور اس کے چٹیل میدانوں کے فراق کا انتہائی درد و کرب ہے۔ میرے لیے اس کی جدائی ناقابلِ برداشت ہے۔ نامعلوم لوگ اس کی جدائی کیسے گوارہ کر کے جنت کو جاتے ہیں۔ میرے نزدیک تو میرے محبوب کے دیار "عرب" کے صحرا و بیابان جنت الفردوس سے کہیں بہتر و جاذب ہیں۔

میٹھی باتیں تری دینِ عجم۔ ایمان عرب
نمکیں حسن ترا جانِ عجم شانِ عرب

شرح الفاظ :۔ الفاظ واضح ہیں۔

مطلب :۔ اے محبوب عرب و عجم آپ کی میٹھی میٹھی پیاری پیاری باتیں ہی عجم والوں کا دین اور عرب والوں کا ایمان ہے اور آپ کا حسنِ نمکیں عجم والوں کی روح و جان اور عرب والوں کی سراپا شان ہے۔

اب تو ہے گریۂ خوں گوہرِ دامانِ عرب
جس میں دو لعل تھے زہرا کے وہ تھی کانِ عرب

شرح الفاظ :۔ گریہ (فارسی) آنسو۔ گوہرِ دامانِ عرب (فارسی) عرب کے دامنوں

کے گہر (موتی)، لعل (عربی) لال کا معرب سرخ قیمتی پتھر۔ یاقوت۔ زہرا (عربی) لخت جگر رسول حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کا لقب مبارک اس لیے کہ ان کا رنگ پھول کی طرح تھا کان عرب (فارسی) عرب کا معدن۔

مطلب:۔ عرب کی کان اور معدن بیش بہا حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا جس نے اپنے دو قیمتی جواہر یا قوت حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو عرب کے دامن میں رکھ دیا تھا جنھیں عرب ہی کے لوگوں نے ظلماً مار کر شہید کر دیا اس کے بعد عرب کے دامن میں خون کے آنسو ہی گوہر نایاب بنے ہوئے ہیں۔ یعنی ہر وہ شخص جو ان دو لعلوں سے محبت و عقیدت رکھتا ہے انکی شہادت اور ان پر کیے گئے ظلم و ستم پر دو آنسو ضرور بہا دیتا ہے۔

دل وہی دل ہے جو آنکھوں سے ہو حیرانِ عرب
آنکھیں وہ آنکھیں ہیں جو دل سے ہوں قربانِ عرب

شرح الفاظ:۔ الفاظ خوب واضح ہیں۔

مطلب:۔ دراصل دل وہی کہلانے کے لائق ہے جو اپنی آنکھوں سے عرب کے عجائبات وزرین اشیاء کا نظارہ کر کے حیرت زدہ "ہکا بکا" رہ جائے اور آنکھیں درحقیقت وہی کہلائیں گی جو دل و جان سے عرب کے قربان ہو جائیں۔

ہائے۔ کس وقت لگی پھانس الم کی دل میں
کہ بہت دور رہے خارِ مغیلانِ عرب

شرح الفاظ:۔ ہائے (فارسی) کلمۂ افسوس۔ اس سے درد و اندوہ کا پتہ چلتا ہے

لگی پھانس (اردو) پھانس لگنا تنکا چبھنا ۔ لکڑی کا ریشہ جسم میں گڑ جانا ۔ الم (عربی) درد ۔

مطلب :۔ میرے دل میں دیارِ محبوب کی یاد کے درد کی پھانس ہائے کیسے عجیب وقت میں چبھی ہے کہ عرب کے ببولوں کے کانٹے تو ابھی بہت دور دراز ہیں ۔ ابھی سے درد و اضطراب ۔ قلق اور تڑپ بہت ہی جانفاہ ہے ۔

فصلِ گُل لاکھ نہ ہو وصل کی رکھ آس ہزار
پھولتے پھلتے ہیں بے فصل ۔ گلستانِ عرب

شرح الفاظ :۔ فصلِ گل (فارسی) موسمِ بہار ۔ وصل (عربی) محبوب سے ملاپ آس (اردو) اُمید ۔

مطلب :۔ بہار کا موسم نہیں ہے تو نہ سہی لاکھ مرتبہ نہ ہو مگر محبوب سے ملاپ کی ایک ہزار تہ اُمید رکھو کیونکہ عرب کے باغ سدا بہار ہیں ۔ بے فصل بھی پھولتے پھلتے رہتے ہیں موسمِ بہار کے محتاج نہیں ۔

صدقے ہونے کو چلے آتے ہیں لاکھوں گلزار
کچھ عجب رنگ سے پھولا ہے گلستانِ عرب

شرح الفاظ :۔ کچھ عجب رنگ سے (اردو) کچھ عجیب کیفیت سے ۔

مطلب :۔ چمنستانِ عرب کچھ ایسی عجیب کیفیت سے پھولا (کھلا) ہے کہ ہر روز لاکھوں چمن (فرشتے) اس پر قربان ہونے کے لئے چلے آتے ہیں ۔

عندلیبی پہ جھگڑتے ہیں کٹے مرتے ہیں
گل و بلبل کو لڑاتا ہے گلستان عرب

شرح الفاظ: ۔ عندلیبی پہ (عربی) عندلیب ہونے پر۔ نغمہ سرائی پر

مطلب: ۔ پھول اور بلبل دونوں گلستانِ عرب کے عندلیب ہونے اور اس کی ثنا میں نغمہ سرا ہونے پر لڑتے جھگڑتے اور آپس میں کٹے مر ۔ ہے ہیں۔

گلستانِ عرب کچھ ایسا پرکیف ہے کہ جس کی وجہ سے گل و بلبل دونوں بے قرار کئے ہوئے ہے۔

صدقے رحمت کے ۔ کہاں پھول ۔ کہاں خار کا کام
خود ہے دامن کشِ بلبل ۔ گلِ خندانِ عرب

شرح الفاظ: ۔ کہاں پھول کہاں خار کا کام (اردو) کہاں پھول جیسی نرم و نازک چیز اور کہاں ان پھولوں سے کانٹوں کا کام ۔ دامن کش (فارسی) دامن کھینچنے والا ۔ گلِ خندان (فارسی) کھلا ہوا پھول ۔

مطلب: ۔ اے پیارے محبوب میں آپ کی رحمت کے قربان جاؤں کیسی خوبی کے ساتھ نرم و نازک پھولوں سے کانٹوں کا کام لیا گیا ہے ۔

یعنی عرب کے کھلے ہوئے پھولوں نے خود بلبلوں کے دامن دل کھینچ لئے ہیں ۔

شادی حشر ہے۔ صدقے ہیں چھٹینگے قیدی
عرش پر دھوم سے ہے دعوتِ مہمانِ عرب

شرح الفاظ:۔ شادی (فارسی) خوشی۔ حشر (عربی) جلا وطن کرنا۔ اپنے وطن سے دوسری جگہ جانا۔ دھوم سے (اردو) نہایت خوشی سے۔ مہمانِ عرب (فارسی) عرب کا مہمان۔ مراد سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم۔

مطلب:۔ معراج کی شب میں سفر معراج کرنے کی خوشی میں حضور منبع نور صلی اللہ علیہ وسلم کے تصدق میں قیدی رہا کئے جائیں گے یعنی گنہگار اُمت کو جہنم سے رہائی ملے گی اور جنت میں داخل کئے جائیں گے۔

عرشِ اعظم پر عرب کے مہمان سرکارِ دوجہاں علیہ السلام کی بڑی دھوم دھام سے دعوت ہو رہی ہے۔ یعنی بلایا جا رہا ہے۔

چرچے ہوتے ہیں یہ کمھلائے ہوئے پھولوں میں
کیوں یہ دن دیکھتے۔ پاتے جو بیابانِ عرب

شرح الفاظ:۔ الفاظ خوب واضح ہیں۔

مطلب:۔ مرجھائے اور سوکھے ہوئے پھولوں میں تذکرہ عام ہے کہ اے کاش ہم عرب کے بیابان میں پھولنے کا موقعہ میسّر آیا ہوتا تو آج ہم یہ مرجھانے کے دن نہیں دیکھتے۔

تیرے بے دام کے بندے ہیں رئیسانِ عجم
تیرے بے دام کے بندی ہیں ہزارانِ عرب

شرح الفاظ :- بے دام (اردو) بے قیمت۔ مفت۔ بندے (فارسی) غلام مملوک۔ رئیسان (عربی) رئیس کی جمع۔ دولت مند۔ عجم (عربی) عرب کے سوا سارے ملک۔ بندی (فارسی) قیدی۔ ہزاران (فارسی) ہزار کی جمع۔ بلبل۔

مطلب :- اے حبیب پاک صاحبِ لولاک صلی اللہ علیہ وسلم عجم کے بڑے بڑے دولت مند رؤسا آپ کے بے قیمت کے غلام ہیں اور عرب کے آزاد منش لوگ جو بلبلوں کی طرح خوش الحانی کرتے ہیں خود بخود مفت کے آپکے قیدی بن گئے ہیں جو آپ کا در چھوڑ کر جاتے ہی نہیں۔

ہشت خلد آئیں وہاں کسبِ لطافت کو رضا
چار دن برسے جہاں ابرِ بہارانِ عرب

شرح الفاظ :- ہشت خلد (فارسی) آٹھ جنتیں۔
۱ دارالخلد ۲ دارالسلام ۳ دارالقرار ۴ جنتِ عدن ۵ جنت الماوی ۶ جنت النعیم ۷ علیین ۸ جنت الفردوس۔
کسبِ لطافت (عربی) تازگی و پاکیزگی حاصل کرنا۔

مطلب :- عرب کی بہاروں کے بادل جہاں کہیں بھی صرف چار دن

برس پڑیں تو وہاں آٹھوں جنتیں تازگی و پاکیزگی حاصل کرنے کے لئے اتر آئیں۔

دیگر

جوبنوں پر ہے بہار چمن آرائی دوست
خلد کا نام نہ لے بلبل شیدائی دوست

شرح الفاظ :- جوبنوں (اردو) جوبن کی جمع ۔شباب ۔ اٹھتی جوانی چمن آرائی دوست (فارسی) محبوب کی باغبانی کی بہار ۔ خلد (عربی) جنت بلبل شیدائی دوست (فارسی) محبوب کا شیدائی بلبل

مطلب :- میرے محبوب کے چمنستان عالم کو سنوارنے کی وجہ سے بہار اپنی پوری جوانی پر آگئی ہے ۔ محبوب کا شیدائی بلبل اگر چمنستان کی اس بہار کا نظارہ کرلے تو خلد بریں کا کبھی نام تک نہ لے ۔

تھک کے بیٹھے تو در دل پہ تمنائی دوست
کون سے گھر کا اجالا نہیں زیبائی دوست

شرح الفاظ :- تمنائی دوست (فارسی) اے محبوب کا تمنائی زیبائی دوست (فارسی) محبوب کی خوبصورتی ۔

مطلب :- اے محبوب کے تمنائی ! جب اپنے محبوب کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے تھک جاؤ تو اپنے دل کے در پر بیٹھ جاؤ ۔ محبوب کے حسن وجمال

کا نور دیکھ لوگے اس لئے کہ کون سا ایسا گھر ہے جس میں محبوب کی خوبصورتی کا اجالا نہیں تمہارے خانۂ دل میں بھی یقیناً اس محبوب کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی ضیاء موجود ہے۔

عرصۂ حشر کجا؟ موقف محمود کجا؟
ساز ہنگاموں سے رکھتی نہیں یکتائی دوست

شرح الفاظ:۔ عرصۂ حشر (عربی) حشر کا میدان۔ میدان حشر۔ کجا (فارسی) کہاں۔ برائے نفی۔ موقف (عربی) کھڑے ہونے کی جگہ۔ نصب العین محمود (عربی) حمد کیا گیا۔ تعریف کیا ہوا۔ موقف محمود یعنی مقام شفاعت۔ ساز (فارسی) تعلق۔ میل جول۔ ہنگامہ (اردو) بھیڑ بھکڑ۔ شور شار یکتائی (فارسی) انوکھاپن

مطلب:۔ میرے بے مثل محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی یکتائی اور انوکھاپن کا تعلق میدان حشر کی بھیڑ بھکڑ اور شور شار سے نہیں ہے کہ جب میدان حشر کا شور بپا ہو تو مقام محمود (مقام شفاعت) پر کھڑے ہوں اور شفاعت فرمائیں میرے پیارے محبوب اپنی شفاعت میں اس کے قطعاً محتاج نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے تو آپ کو ازل سے ہی مرتبۂ شفاعت پر فائز فرما دیا ہے اور آپ اپنی گنہگار امت کی شفاعت فرماتے رہتے ہیں۔

مہرکس منہ سے جلوہ داریٔ جاناں کرتا !
سایہ کے نام سے بیزار ہے یکتائی دوست

شرح الفاظ :۔ مہر (فارسی) سورج۔ کس (اردو) کون سے منہ سے۔ جلوہ داری (فارسی) آمنے سامنے ہونا۔ جاناں (فارسی) محبوب۔ معشوق سایہ کے نام سے بیزار ہے (اردو) سایہ برائے نام بھی نہیں۔

مطلب :۔ میرے بے نظیر محبوب کی یکتائی اور نرالا پن تو سایہ کے نام سے بے زار ہے میرا محبوب تو سراپا نور ہے جس کا برائے نام بھی سایہ نہیں ہوتا ایسے محبوب کا مقابلہ اور سامنا مہر درخشاں (روشن سورج) جس کا نور گھٹتا بڑھتا رہتا ہے اور جو گہنا جانے کے بعد تو بالکل بے نور ہوجاتا ہے۔

مرنے والوں کو یہاں ملتی ہے عمر جاوید
زندہ چھوڑے گی کسی کو نہ مسیحائی دوست

شرح الفاظ :۔ عمر جاوید (فارسی) ہمیشگی کی زندگی ۔مسیحائی (فارسی) حیات بخشی۔ دوستی۔

مطلب :۔ میرے پیارے محبوب کی صلاحیت جو زندگی جاوید بخشنے والی ہے کسی کو عارضی و فانی زندگی کی حالت میں زندہ نہ رہنے دیگی سب کو مار ڈالے گی اور بعد مرنے کے پھر جو زندگی عطا ہو گی وہ زندگی جاوداں ہو گی۔

انکو یکتا کیا اور خلق بنائی یعنی
انجمن کرکے تماشا کریں تنہائی دوست

شرح الفاظ :- ان کو یکتا کیا (اردو) حضور کو بے مثل کیا۔ خلق بنائی (عربی) مخلوقات پیدا کیں۔ انجمن (فارسی) محفل۔ تماشا (فارسی) نظارہ۔ تنہائی (فارسی) لاثانی۔

مطلب :- اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کو سب سے پہلے لاثانی بنایا پھر تمام مخلوقات کو پیدا فرمایا تاکہ تمام مخلوقات اپنی محفل جما کر محبوب کردگار صلی اللہ علیہ وسلم کے لاثانی ہونے کا نظارہ کرسکے۔

کعبہ و عرش میں کہرام ہے ناکامی کا
آہ کس بزم میں ہے جلوۂ یکتائی دوست

شرح الفاظ :- کہرام (ہندی) آہ و نالہ۔ رونا۔ واویلا کرنا۔ جلوہ (عربی) نور۔ ضیاء

مطلب :- محبوب مکرم۔ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم جب معراج کی شب میں سفر کرتے ہوئے کعبہ سے عرش پر پھر وہاں سے بھی خدا جانے کہاں تشریف لے گئے تو تو کعبہ اور عرش اعظم کے فرشتوں میں محبوب کے دیدار کی ناکامی کا ایک کہرام مچا ہوا ہے کہ ہائے رے ہماری قسمت اس حبیب کا انوکھا جلوہ ہم سے جدا ہو کر نا معلوم اب کس محفل کا شمع فروزاں ہے۔

حسنِ بے پردہ کے پردے نے مٹا رکھا ہے
ڈھونڈنے جائیں کہاں جلوۂ ہرجائی دوست

شرح الفاظ:۔ حسنِ بے پردہ (فارسی) کھلا ہوا حسن۔ پردے (فارسی) اوٹ۔ آڑ۔ حجاب۔ مٹا رکھا ہے (اردو) بھلا رکھا ہے۔ جلوۂ ہرجائی دوست (فارسی) محبوب کا ہر جگہ پایا جانے والا جلوہ

مطلب:۔ پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و جمال کے بے پردہ ہونے اور محبوب ہونے کی آزادی کے پردہ نے ہم سب کو بھلا رکھا ہے اسی لئے جب کبھی نظروں سے اوجھل ہوئے نہیں کہ تلاش کرنے اور ڈھونڈنے نکل کھڑے ہوتے ہیں۔ حالانکہ اس محبوب کبریاء صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر جگہ اور ہر شئی میں پائے جانے والے حسن و جمال۔ عظمت و کمال کو ڈھونڈنے جائیں تو کہاں جائیں۔

شوق روکے نہ رکے۔ پاؤں اٹھائے نہ اٹھے
کیسی مشکل میں ہیں اللہ! تمنائی دوست

شرح الفاظ:۔ شوق (عربی) عشق و محبت

مطلب:۔ محبوب کے دیدار کا اشتیاق تو بڑھتا ہی چلا جا رہا ہے مگر اس محبوب کونین کی عظمت و جمال کی وجہ سے میرے پاؤں ہیں کہ آگے بڑھتے ہی نہیں۔ میرے اللہ اس محبوب کے دیدار کا حسرت مند کیسی دشواریوں میں ہے آہ و اضطراب اور تڑپ میرے سینہ کو چاک کئے جا رہے ہیں آخر کس طرح اس محبوب تک پہونچوں۔

شرم سے جھکتی ہے محراب۔ کہ ساجد ہیں حضور
سجدہ کرواتی ہے کعبہ سے جبیں سائی دوست

شرح الفاظ:۔ جبیں (عربی) پیشانی۔ سائی (فارسی) سائیدن مصدر سے۔ ملنا۔ رگڑنا۔

مطلب:۔ شہنشاہ دوعالم فرمانروائے عرب وعجم صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوتے ہی اللہ کے سامنے سربسجود ہو گئے یہ دیکھکر محراب کعبہ (کعبہ) مارے شرم و حیاء کے حضور کی جانب جھک گئے خود کعبہ کو آج نہیں تو کل اس محبوب دوجہاں کی کعبہ میں جبیں سائی (سجدہ) دیکھکر محبوب کو سجدہ کرنا ہی پڑتا

مطابقت:۔ جیسا کہ مشہور و معروف واقعہ ہے جو کتابوں میں بھی موجود ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوتے ہی سربسجود ہو گئے تھے نیز نزہتہ المجالس صفحہ $\frac{98}{2}$ میں ہے فتمایلت الکعبۃ وخرت ساجدۃ نحو المقام۔ ترجمہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جائے پیدائش کی جانب (بوقت ولادت) کعبہ جھکا اور سجدہ میں گر پڑا۔

تاج والوں کا یہاں خاک پہ ماتھا دیکھا
سارے داراؤں کی دارا ہوئی دارائی دوست

شرح الفاظ:۔ تاج والوں کا (اردو) بادشاہوں کا۔ ماتھا (ہندی) سر۔ داراؤں (اردو) بادشاہوں۔ دارا (فارسی) دارا ابن داراب۔ ایران کا مشہور

بادشاہ جو بڑی شان وشوکت والا تھا اور جس کو سکندر اعظم نے تہ تیغ کر دیا تھا۔
آرائی رنامؤ، حکومت۔ خدائی۔

مطلب:۔ میں نے بڑے بڑے شہنشاہوں کے سر۔ سرکار گھر بار کے دربار کی خاک پر جھکے ہوئے دیکھے ہیں جس سے معلوم ہوا کہ اس محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی حکومت ساری حکومتوں اور سلطنتوں پر حاوی ہے۔

طور پر کوئی۔ کوئی چرخ پہ۔ یہ عرش سے پار
سارے بالاؤں پہ بالا رہی بالائی دوست

شرح الفاظ:۔ طور (عربی) ایک فلسطینی پہاڑ جس پر موسیٰ علیہ السلام کو دیدار تجلی ہوا۔ چرخ (فارسی) آسمان۔ یہ (اردو) اشارہ بجانب حضور۔ بالائی (فارسی) اونچائی۔

مطلب:۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا اور نبیوں کو بھی معراج عطا ہوئی ان میں سے کوئی کوہ طور پر گیا جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام تو کوئی دوسرے آسمان پر جیسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام مگر یہ (حبیب پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم) تو عرش اعظم سے بھی پار تشریف لے گئے آخر کار حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی بلندی اور فوقیت ان مذکورہ بلند لوگوں کی بلندیوں سے کہیں زیادہ بلند ہوئی۔

اَنْتَ فِیْھِمْ نے عدو کبھی لیا دامن میں
عیش جاوید۔ مبارک تجھے شیدائی دوست

شرح الفاظ:۔ اَنْتَ فِیْھِمْ (عربی) یہ اس پوری آیت کریمہ ما کان اللہ لیعذبھم وانت فیھم کا ایک حصّہ ہے۔ عدو (عربی) دشمن۔ لیا دامن میں (اردو) دامن میں لینا۔ محاورہ۔ حفاظت میں لینا۔ عیش جاوید (فارسی) ہمیشہ عیش۔ مستقل آرام۔ شیدائی دوست (فارسی) اے محبوب کے دیوانے۔

مطلب:۔ ما کان اللہ لیعذبھم وانت فیھم پ ۹ کے فرمان نے جب کافر دشمنوں کو بھی اپنی حفاظت میں لے لیا ہے تو اے محبوب کے دیوانے مومن تو تو اپنے محبوب کا فدائی و شیدائی ہے۔ اپنے محبوب کی جانب سے پورا پورا تحفّظ اور ہمیشہ عیش اور مستقل آرام ہی آرام ہے۔ تجھے یہ عیش جاوید مبارک ہو۔

رنج اعدا کا رضا چارہ ہی کیا ہے کہ انھیں
آپ گستاخ رکھے حلمُ و شکیبائی دوست

شرح الفاظ:۔ رنجِ اعداء (فارسی) دشمنوں کا غصہ۔ چارہ (فارسی) علاج۔ آپ گستاخ رکھے (اردو) خود گستاخ بنائے (حِلم (عربی) بردباری تحمل شکیبائی (فارسی) صبر۔

مطلب :- اے رضا دشمنوں کے غصہ کا تو علاج ہی نہیں۔ کیونکہ ان کم ظرفوں کو محبوب کے صبر و تحمل ہی نے تو خود گستاخ بنا دیا ہے اس لئے کہ حضور سراپا نور نے صبر کے سوا کبھی سبّ و شتم اور گستاخی کرنے والوں کو زجر و توبیخ نہ فرمایا۔

دیگر

طوبیٰ میں جو سب سے اونچی نازک سیدھی نکلی شاخ
مانگوں نعتِ نبی لکھنے کو روح قدس سے ایسی شاخ

شرح الفاظ:۔ طوبیٰ (عربی) جنت کا ایک درخت جو طرح طرح کے میوے اور خوشبوئیں دیتا ہے۔ روحِ قدس (عربی) حضرت جبرئیل علیہ السلام

مطلب:۔ جنت کے درختِ طوبیٰ میں جو سب شاخوں سے نازک اور اونچی شاخ ہو اور جو سیدھی اوپر کو گئی ہو ایسی ہی کوئی شاخ حضرت جبرئیل علیہ السلام سے نعتِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لکھنے کے لئے مانگ رہا ہوں تاکہ معطر و معنبر نعت، کمالات نبی علیہ الثناء و التحیات لکھ سکوں۔

مولیٰ گلبن۔ رحمت زہرا۔ سبطین اسکی کلیاں پھول
صدیق و فاروق و عثمان۔ حیدر ہر ایک اسکی شاخ

شرح الفاظ:۔ مولیٰ (عربی) آقا۔ مالک۔ (صلی اللہ علیہ وسلم) گلبن (فارسی) گلاب کا پودا۔ زہرا (عربی) لقب ہے لختِ جگر جناب سیدہ فاطمہ طیبہ طاہرہ کا سبطین (عربی) سبط کی تثنیہ دو نواسے یعنی حضرات حسن و حسین۔

مطلب:۔ آقا و مولیٰ جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گویا گلاب کا پودا ہیں اور حضرت فاطمہ زہرا رحمت اور دونوں نواسے یعنی حضرات حسنین

کہ یمین شہیدین اس گلاب کے پودے کے دو پھول اور دو کلیاں ہیں اور حضرت ابوبکر صدیق و عمر فاروق و عثمان غنی اور علی حیدر کرار جو اسی ترتیب سے خلفاء راشدین ہیں ہر ایک اس پودے کی شاخیں اور ڈالیاں ہیں یعنی سبھی گلبن رحمت کے پھول اور شاخیں ہیں ۔ اس شعر میں رسول اور عترت رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفاء راشدین کی نعت و منقبت جس فصیح و بلیغ انداز میں بیان کی گئی ہے اپنی مثال آپ ہے ۔

شاخِ قامت شہ میں ۔ زلف و چشم و رخسار و لب "ہیں"
سنبل ۔ نرگس ۔ گل ۔ پنکھڑیاں قدرت کی کیا پھولی شاخ

شرح الفاظ :۔ شاخ (فارسی) سر ۔ ماتھا ۔ قامت (فارسی) قد و قامت ۔ شہ (فارسی) شاہ کا مخفف شہنشاہ ۔ زلف (فارسی) بالوں کی لٹ چشم (فارسی) آنکھ ۔ رخسار (فارسی) گال ۔ عارض ۔ لب (فارسی) ہونٹ ۔ سنبل (عربی) ایک نہایت خوشبودار گھاس ۔ نرگس (فارسی) ایک خوبصورت پھول جسے آنکھ سے تشبیہہ دی جاتی ہے ۔ گل (فارسی) پھول ۔ پنکھڑیاں (اردو) پھول کی پتیاں ۔

مطلب :۔ شہنشاہ عرب و عجم صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک و مقدس ماتھے میں زلفِ معنبر گویا سنبل الطیب ہے جس کی بھینی بھینی خوشبوؤں سے دل و دماغ معطر ہو جاتا ہے اور سرمگین آنکھیں گویا نرگس کے پھول ہیں جسے دیکھکر آنکھیں کبھی آسودہ نہیں ہوتیں اور عارض رنگیں گویا پھول ہیں جس کے نظارۂ جمال

سے کبھی دل نہیں بھرتا اور لبہائے شیریں مقال گویا پھولوں کی پنکھڑیاں ہیں جن کے جنبش کے وقت گوشہائے قلب وجگر وا ہوکر محو حیرت ہوجاتے ہیں۔ شاعر علیہ الرحمتہ نے سرور کائنات فخر موجودات محبوب رب العالمین کے قامت سرو قد۔ زلف عنبریں۔ چشم سرمگیں رخسار گلعذار۔ لبہائے خندہ زار کی ایسی تصویر کھینچی ہے کہ اگر کسی نے باغ وبہار نہ دیکھی ہو تو حضور پرنور علیہ السلام کو دیکھ لے یا دہ اوصاف مقدس جو حقیقت پر مبنی ہیں سن لے۔

اپنے ان باغوں کا صدقہ وہ رحمت کا پانی دے
جس سے نخل دل میں ہو پیدا پیارے ولا کی شاخ

شرح الفاظ:۔ نخل (عربی) کھجور کا درخت۔ پیارے (اردو) اے پیارے محبوب کو مخاطب کرنے کا کلمہ۔ ولا (عربی) محبت

مطلب:۔ اے کائنات کے داتا صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں اپنی رحمت کا ایسا پانی عطا فرمائیے جو آپکے ان باغوں اور لالہ زاروں کا صدقہ ہو اور جس سے اے پیارے ہمارے نخل دل میں آپکی محبت کی شاخ در شاخ پھوٹ نکلے۔

یاد رخ میں آہیں کرکے بن میں میں رویا آئی بہار
جھومیں نسیمیں۔ نیساں برسا۔ کلیاں چٹکیں۔ مہکی شاخ

شرح الفاظ:۔ بن (ہندی) جنگل۔ نیساں (عربی) بارش جو سمندر میں موتی پیدا کرتی ہے۔

مطلب :- اپنے محبوب تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخ تاباں کی یاد میں جنگلوں کے اندر آہیں بھر بھر کے میرے رونے کی وجہ سے جنگل میں بہار آگئی۔ نسیم صبح جھوم جھوم کر اٹھی اور ابر نیساں نے خوب بارش برسائی جس سے کلیاں چٹک کر پھول بن گئیں اور شاخ و بن مہک اٹھے۔ دراصل یہ شعر اعلیحضرت فیضدرجت علیہ الرحمت کے ان کارناموں کو اجاگر کر رہا ہے جو انہوں نے ہندوستان جیسی تنگ وتاریک جگہ میں سرانجام دیئے جس کے بڑے اچھے نتائج برآمد ہوئے اور وہ یہ تھے کہ مسلمانان ہند کو مسلک اہلسنت پر راسخ اور نہایت مضبوط فرمایا بدمذہبوں اور گمراہوں سے ڈٹ کر مقابلہ فرمایا اور ان کے عقائد فاسدہ سے لوگوں کو بچایا۔

ظاہر و باطن۔ اوّل و آخر۔ زیب فروع و زین اصول
باغ رسالت میں ہے تو ہی گل۔ غنچہ۔ جڑ۔ پتی۔ شاخ

شرح الفاظ :- زیبِ فروغ (فارسی) شاخوں کی خوبصورتی۔ زین اصول (عربی) جڑوں کی زینت۔ اصول بمعنی انسانوں کے آباء و اجداد۔ فروع بمعنی اولاد۔

مطلب :- اے پیارے محبوب باغ رسالت میں صرف آپ ہی گلہائے انسانی کی جڑوں اور شاخوں کی زیب و زینت ہیں اور آپ ہی اول و آخر اور ظاہر و باطن ہیں اور آپ خود ہی پھول اور غنچہ اور جڑ اور پتی اور شاخ ہیں یعنی نسل انسانی کی لہلاتی کھیتی کی بہار اور چمنستان رسالت کی شاخ و بن

دراصل آپ ہی ہیں کیونکہ آپ اگر نہ ہوتے تو یہ لہلاتی کھیتیاں اور رسالت کی پر بہار شادابیاں ہرگز نہ ہوتیں۔

مطابقت:۔ اول ما خلق اللہ نوری و جمیع الخلائق من نوری

ترجمہ:۔ سب سے پہلے خدا نے میرا نور پیدا فرمایا اور میرے نور سے جمیع مخلوقات کو

لولاک لما خلقت الافلاک۔ والذی حنین الخ (سیرت حبیبہ وغیرہ)

ترجمہ۔ اگر آپ نہ ہوتے تو نہ آسمان ہوتا نہ زمین۔ برگ شجر ہوتا نہ خشک و تر

آل احمد خُذ بیدِی یا سیدی حمزہ کُن مددی
وقتِ خزاں عمرِ رضا ہو برگِ ہدیٰ سے نہ عاری شاخ

شرح الفاظ:۔ آل احمد (عربی) نام مرشد اعلیحضرت علیہ الرحمت جن کا لقب معلیٰ اچھے میاں تھا یہ بزرگ مارہرہ شریف انڈیا کے رہنے والے تھے۔ خُذ بیدِی (عربی) میرا ہاتھ تھامئے۔ یاسیدی (عربی) اے میرے سردار۔ حمزہ (عربی) نام بزرگ از بزرگان اعلیحضرت علیہ الرحمت۔ کُن مددی (فارسی) میری مدد فرمائیے۔ وقتِ خزاں عمرِ رضا (فارسی) رضا کی عمر کے خزاں کے وقت یعنی بوقت موت۔ برگِ ہدیٰ (فارسی) ہدایت کی پتی۔ عاری (عربی) ننگی۔

مطلب:۔ اے آل احمد اچھے میاں رضی اللہ عنہ میری دستگیری فرمایئے گا۔ اور اے میرے سردار حمزہ رضی اللہ عنہ میری مدد کیجئے گا۔ رضا کی موت (دم واپسیں) کے وقت کہیں ایسا نہ ہو کہ رضا کی شاخِ تمنا برگِ ہدایت سے خالی نہ جائے۔

دیگر

زہے عزت و اعتلاءِ محمدؐ
کہ ہے عرش حق زیرِ پائے محمدؐ

شرح الفاظ :۔ زہے (فارسی) کلمۂ تحسین۔ کیا خوب۔ اعتلاء
(عربی) بلندی پر جانا۔
مطلب :۔ کیا ہی خوب ہے معراج کے دولہا حضرت محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی فوقیت اور عزت کہ حق تعالیٰ کا عرش اعظم بھی جن کے
پاؤں کے نیچے ہے۔

مکان عرش انکا۔ فلک فرش انکا
ملک خادمانِ سرائے محمدؐ

شرح الفاظ :۔ ملک (عربی) فرشتہ
مطلب :۔ کا مکان اور جائے نزول عرش الٰہی ہے اور ان کی سیرگاہ افلاک
یہی ہیں اور مقرب فرشتے اس شہنشاہِ دو جہاں کی ڈیوڑھی کے
خادم ہیں۔

خدا کی رضا چاہتے ہیں دوعالم
خدا چاہتا ہے رضاءِ محمّد

شرح الفاظ:۔ رِضا (عربی) خوشنودی
مطلب:۔ خوب واضح اور کھلا ہے۔
مطابقت:۔ کل الخلائق یطلبون رضائی وانا اطلب رضاءک یا محمد۔ ترجمہ۔ ساری مخلوقات میری خوشنودی چاہتی ہے اور میں تیری خوشنودی چاہتا ہوں۔ (الحدیث)

عجب کیا اگر رحم فرمائے ہم پر
خدائے محمد برائے محمد

شرح الفاظ:۔ عجب کیا (عربی) تعجب کی کیا بات ہے۔
مطلب:۔ واضح ہے۔

محمّد برائے جنابِ الٰہی
جنابِ الٰہی برائے محمّد

شرح الفاظ:۔ الفاظ واضح ہیں
مطلب۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام خدا کی محبت ورضا جوئی کے واسطے پیدا کئے گئے اور خدا کی رضا ومحبت نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے واسطے مختص ہے۔ اور جس کو بھی یہ محبت ملتی ہے آپ کے توسط سے ملتی ہے۔

بسی عطر محبوبی کبریا سے
عبائے محمدؐ قبائے محمدؐ

شرح الفاظ:- بسی (اردو) رچ گئی۔ معطر ہو گئی۔ عطر محبوبی کبریا ء سے (عربی) خدا کی محبوبی کی عطر میں۔ عباء (عربی) لباس فقیرانہ۔ جبہ۔ چغہ۔ قباء (عربی) لباسِ شاہانہ۔

مطلب:- حضور کی عباء مبارک اور قباء مقدس جو زیبِ تن تھی خدائے عزوجل کی محبوبی کے عطر میں بسی ہوئی ہے۔

یعنی حضور اللہ تعالےٰ کی محبت در رافت سے مالا مال ہیں۔ لباس سے مراد ذات پاک ہے لازم بول کر ملزوم لیا گیا ہے۔

مطابقت:- ان کنتم تحبون اللہ الخ پ۳

بہم عہد باندھے ہیں وصلِ ابد کا
رضائے خدا اور رضائے محمدؐ

شرح الفاظ:- بہم (فارسی) آپس میں۔ عہد (عربی) پکا وعدہ۔ قسم عہد باندھنا بمعنی حلف اٹھانا۔ وصل (عربی) ملنا۔ ملاقات کرنا۔ ابد (عربی) ہمیشہ۔

مطلب:- اللہ تعالیٰ کی رضامندی اور اس کے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رضامندی نے آپس میں حلف اٹھایا ہے کہ دونوں کی رضامندیاں ہمیشہ ساتھ ساتھ رہیں گی لہٰذا خدا کا کوئی کام ایسا نہیں ہے جس میں اس کے

پیارے محبوب کی رضا مندی شامل نہ ہو اور اسی طرح اللہ کے محبوب کا کوئی کام ایسا نہیں جس میں اللہ جل جلالہٗ کی مرضی اور خوشنودی شامل نہ ہو۔

مطابقت:۔ فلنولینک قبلۃ ترضٰھا (پ۲) ترجمہ: تو ضرور ہم تمہیں پھیر دینگے اس قبلہ کی طرف جس میں تمہاری خوشی ہے (اعلیٰ حضرت) دوسری جگہ ارشاد ہے رضی اللہ عنھم ورضوعنہ (پ۳۰) اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی۔

دمِ نزع جاری ہو میری زباں پر
محمد محمد خدائے محمد

شرح الفاظ:۔ دمِ نزع (فارسی) جانکنی کے وقت۔ جان نکلتے وقت۔

مطلب:۔ اے میرے پروردگار میری تمنائے دیرینہ ہے کہ جب میری جانکنی کا وقت آئے تو حالتِ نزع میں میری زبان پر محمد محمد اور ربِّ محمد جاری ہو۔ یعنی اس رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام پاک اور اس کے خدا کا نام مقدس میری زبان سے ادا ہو رہا ہو۔

مطابقت:۔ من کان آخر کلامہ لا الٰہ الا اللہ دخل الجنۃ (الحدیث) کی طرف اشارہ ہے۔

عصائے کلیم اژدھائے غضب تھا
گرِدوں کا سہارا عصائے محمد

شرح الفاظ:۔ عصائے کلیم (عربی) حضرت موسیٰ کلیم اللہ کا ڈنڈا۔ لاٹھی۔ اژدھائے غضب (فارسی) غیض غضب کا اژدھا (بڑی نسل کا سانپ) گروں (اردو) زمین پر پڑے گرے لوگ۔ کمزور لوگ سہارا عربی) وسیلہ۔ قوت وتوانائی۔

مطلب:۔ اللہ کے کلیم حضرت موسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام کے چند معجزات سے ایک معجزہ یہ بھی تھا کہ اپنا عصائے مبارک جب زمین پر ڈالدیتے تو وہ اژدھا بن جاتا اور جادوگروں کے اژدھوں کو نگل جایا کرتا۔ لوگ یہ غضب کا اژدھا دیکھکر مارے خوف کے زرد پڑجاتے اور جان بچاکر بھاگتے کہ مبادا انھیں بھی نہ نگل جائے مگر رحمت للعالمین شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم کا عصائے مبارک تو گرے پڑے ناتوانوں۔ گنہگاروں کے لئے سراپا قوت وتوانائی ہے جو لوگ حضور کے گرد جمع ہو جاتے پھر کبھی نہ بھاگتے بلکہ حضور کے اور قریب تر ہوجانا قابل صد افتخار اور اپنی سعادت ابدی سمجھتے۔

میں قربان کیا پیاری پیاری ہے نسبت
یہ آنِ خدا وہ خدائے محمّد

شرح الفاظ :۔ آن (فارسی) اندازِ محبوبانہ۔ حسن کا ناز و ادا۔
مطلب :۔ اللہ و رسول میں کیا تعلق ہیں ان پر قربان ہونے کو جی چاہتا ہے۔ اس لئے کہ آنحضرت خدا کی آن و شان ہیں اور خود خدا خدائے محمّد اور ربِ محمد ہے۔
مطابقت :۔ بے شمار مواقع پر قرآن پاک میں اللہ تعالےٰ نے آپ کو خطاب کرتے ہوئے ربک نورنبک۔ وما ربک وغیرہا سے خطاب فرمایا۔

محمد کا دم خاص بہرِ خدا ہے
سوائے محمد برائے محمّد

شرح الفاظ :۔ دَم (فارسی) جان۔ مجازاً وجود
مطلب :۔ اللہ نے اپنے محبوب محمد رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کو خاص اپنے لئے پیدا فرمایا لہٰذا اس محبوب کی جان صرف خدا کے لئے ہے اور اس محبوب کے ماسوا جو کچھ بھی پیدا کیا گیا ہے وہ سب اسی محبوب کردگار صلّی اللہ علیہ وسلّم کے لئے ہے۔
مطابقت :۔ لولاک لما خلقت الدنیا (حدیث) کی طرف اشارہ ہے۔

خدا ان کو کس پیار سے دیکھتا ہے
جو آنکھیں ہیں محو لقائے محمد

شرح الفاظ :- انکو۔ (اردو) ان آنکھوں کو۔ محو (عربی) فنا مستغرق۔ لقائے محمد۔ (عربی) محمد علیہ السلام والصلوہ سے ملاقات۔

مطلب :- خدا جل جلالہٗ و عمّ نوالہ ان آنکھوں کو کیسے پیار سے دیکھتا ہے جو آنکھیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات میں فنا یا غرق ہو چکی ہیں۔

مطابقت :- حضور صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لا تمس النار من رأنی (الحدیث) یعنی اللہ تعالیٰ نے حضور کے دیکھنے والے صحابہ کو اس دیدار کی وجہ سے جنت اور رضائے الٰہی کا مستحق بنایا۔

جِلو میں اجابت خواصی میں رحمت
بڑھی کس تزک سے دعائے محمد

شرح الفاظ :- جلو۔ (ترکی) سامنے۔ اجابت۔ (عربی) قبولیت خواصی (فارسی) ہر وقت حاضر خدمت رہنے والے خدمت گزار لوگ خاص لوگ۔ تزک (ترکی) ترتیب و انتظام۔

مطلب پہلو بہ پہلو شافع یوم النشور صلّی اللہ علیہ وسلم کی دعاء مغفرت اور قبولیت اور خواص میں رحمت ہے کتنی اچھی ترتیب و نظام کے ساتھ جناب

جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک دُعاء در قبول تک پہونچی ہے۔

اجابت نے جھک کر گلے سے لگایا
بڑھی ناز سے جب دعاۓ محمد

مطلب :- جس وقت دعائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ناز و ادا کے ساتھ بارگاہ رب العالمین میں جانے کے لئے بڑھی تو بارگاہ میں پہونچنے سے پہلے ہی آگے بڑھ کر قبولیت نے اپنے گلے سے لگالیا۔ یعنی اللہ تعالیٰ آپ کی دعا کو قبول فرماتا ہے

مطابقت :- عبد اللہ یمنی فرماتے ہیں کہ میرا مسلک یہ ہے کہ حضور کی ساری دعائیں مقبول ہیں۔

اجابت کا سہرا عنایت کا جوڑا
دلہن بن کے نکلی دعاۓ محمد

مطلب :- حضور کی دعاء نے قبولیت کا سہرا اور اللہ کی عنایت کا جوڑا پہن اوڑھ لیا اس طرح گویا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا اپنی امت عاصی کے لئے دلہن بنکر یعنی خدا کی قبولیت اور اس کی عنایت لئے ہوئے باہر بارگاہ ایزد تعالیٰ سے نکلی۔

رضا پل سے اب وجد کرتے گزریئے
کہ ہے رَبِّ سَلِّمْ صدائے محمد

شرح الفاظ:۔ پل۔ (اردو) پل صراط۔ وجد (عربی) کیفیت حال۔ رَبِّ سَلِّمْ (عربی) اے میرے پروردگار۔ سلامتی کے ساتھ گزار۔ صدائے (عربی) آواز اور آواز بازگشت۔

مطلب:۔ اے رضا پل (پلصراط) سے اب کیفیت وحال کے ساتھ باطمینان گزرو کیونکہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کا پلصراط پر کھڑے ہوکر رَبِّ سَلِّمْ۔ رَبِّ سَلِّمْ کی صدا لگانا یقیناً سلامتی کے ساتھ گزر جانے کی پوری ضمانت ہے۔

مطابقت:۔ حدیث شفاعت میں ہے کہ انبیاء کی دعا پلصراط پر رب سلم رب سلم ہوگی اور چونکہ آنحضرت اور انبیا کی دعا مقبول ہے۔ لہٰذا اب گزرنے کا کوئی خطرہ نہ رہا۔

دیگر

اے شافعِ اُمَم شہِ ذی جاہ لے خبر
للہ لے خبر مری للہ لے خبر

شرح الفاظ :- شافع (عربی) شفاعت کرنے والا۔ اُمَم (عربی) امت کی جمع۔ ذی جاہ (عربی) رتبہ والا۔
مطلب :- اے تمام امتوں کی شفاعت کرنے والے عالی مرتبت بادشاہ میری خبر لیجئے۔ خدارا میری خبر لیجئے۔ خدارا میری خبر لیجئے یعنی میری دستگیری فرمائیے۔
مطابقت :- اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے لئے فرمایا وجیھا فی الدنیا والآخرۃ۔ اور جو فضیلت کسی نبی کو ملی: یا اس سے بہتر حضور اقدس صلّی اللہ تعالےٰ علیہ وسلّم کو اللہ تعالےٰ نے فضیلت عطا فرمائی۔

دریا کا جوش ناؤ نہ بیڑا نہ ناخدا
میں ڈوبا تو کہاں ہے مرے شاہ لے خبر

شرح الفاظ :- بیڑا (ہندی) کشتی جس کے ذریعہ دریا پار کرتے ہیں

ناخدا (فارسی) کشتی کا کپتان۔ ملاح۔ ناؤ (ہندی) کشتی۔ بیڑا (ہندی) کشتیوں کا مجموعہ۔ قطار

مطلب:- دریا طغیانی پر ہے اور میرے پاس نہ کشتی ہے اور نہ بیڑا ہے نہ ہی کشتی بان (ملاح) کچھ بھی تو نہیں ہے۔ اے میرے شہنشاہ آپ کدھر ہیں میری خبر جلد لیجئے میں ڈوبا۔ مجھے بچا لیجئے۔

منزل کڑی ہے رات اندھیری۔ میں نا بلدؔ
اے خضر لے خبر مری۔ اے ماہ لے خبر

شرح الفاظ:- کڑی (ہندی) سخت۔ دشوار۔ نابلد (فارسی) ناواقف۔ ماہ (فارسی) چاند۔

مطلب:- منزل دشوار ہے اور رات تاریک ہے اور میں راستے سے واقف نہیں۔ آپ ناواقفوں کے رہنما ہونے کی حیثیت سے خضر ہیں جو راہنمائی کرتے ہیں اور اپنی نورانیت کے اعتبار سے ماہ کامل ہیں لہٰذا تاریکی کو دفع فرما کر منزل ہدایت پر پہنچائیں۔

مطابقت:- حضرت ابوبکر نے آپ کی شان میں فرمایا ھادیھدینی السبیل۔ کہ مجھے راستہ دکھانے والے رہنما ہیں۔

پہنچے پہنچنے والے تو منزل ۔ مگر شہا
ان کی جو تھک کے بیٹھے سرِ راہ لے خبر

شرح الفاظ :۔

مطلب :۔ اللہ کے مقرب بارگاہ اور نیک لوگ تو اپنی منزل پر پہنچ گئے مگر اے بادشاہ عرب و عجم ان غریبوں اور ناتوانوں کی خبر گیری فرمائیے جو اپنے گناہوں کی ناتوانی کی وجہ سے چلتے چلتے تھک ہار کر بیٹھ گئے ہیں اور سفر نہیں کر سکتے ان کو آپ اپنی رحمت سے منزل ہدایت پر پہنچادیں ۔

جنگل درندوں کا ہے میں بے یار شب قریب
گھیرے ہیں چار سمت سے بدخواہ لے خبر

شرح الفاظ :۔ بے یار (فارسی) ۔ مددگار ۔ بدخواہ (فارسی) برا چاہنے والا دشمن ۔

مطلب :۔ اے پیارے محبوب آپکی راہ میں تنہا درندوں بھرے جنگل طے کر رہا ہوں کہ جنگل ہی میں رات قریب آن لگی اور مجھ اکیلے بے یار و مددگار کو چاروں طرف سے دشمنوں نے گھیر لیا ہے خدارا آپ جلد مدد فرمائیے ۔ درندوں سے مراد بے دین اور بد مذھب لوگ ہیں جن کے بارے میں حدیثوں میں ذیاب فی ثیاب فرمایا ہے ۔

منزل نئی ۔ عزیز جدا ۔ لوگ ناشناس
ٹوٹا ہے کوہِ غم "میں پرِ کاہ" لے خبر

شرح الفاظ :۔ کوہ غم (فارسی) غم کا پہاڑ ۔ پرِ کاہ (فارسی) تنکے کے برابر۔ حقیر شئے ۔

مطلب :۔ اے پیارے محبوب صلّی اللہ علیہ وسلّم آپ کے فراق میں غم کا پہاڑ تو میرے سر پہ پہلے ہی تھا اب کچھ دوسرے معمولی سے غم آپ فراق کے زبردست غم میں مجھ پر ٹوٹ پڑے ہیں اور وہ یہ ہیں کہ میں اپنے عزیز و اقارب سے جدا ہو گیا ہوں اور میں ایک اجنبی سا ہو بن گیا ہوں ۔ راہ کی منزیں بھی نئی نئی ہیں مجھے کوئی پہچانتا بھی نہیں ہے ایسی حالت غربت مسافرت اور کمزوری میں میری جلد خبر گیری فرمائیے ۔

وہ سختیاں سوال کی وہ صورتیں مہیب
اے غمزدوں کے حال سے آگاہ لے خبر

شرح الفاظ :۔ مہیب (عربی) ڈراؤنی ۔

مطلب :۔ قبر میں پیش آنے والے یقینی اور قطعی حالات پر شاعر علیہ الرحمت کو اتنا یقین ہو گیا ہے گو یا کچھ ہی فاصلے پر اپنے سامنے سب کچھ ہوتا دیکھ کر کہہ رہے ہیں کہ قبر میں منکر و نکیر دونوں فرشتوں کی

ایسی ڈراؤنی صورتیں ہیں کہ الامان والحفیظ اور اس پر مستزاد یہ کہ اپنے سوالات میں بڑی سختی اور نہایت ترش روئی سے کام لے رہے ہیں حالانکہ مرنے والے بے چارے پہلے ہی اپنے گناہوں پر غم کے مارے ہیں۔ اور غم بالائے غم یہ ہے کہ ڈراؤنے نکیرین بڑی بے مروتی سے پوچھ گچھ کر رہے ہیں۔ ان سب حالات سے آپ تو خود ہی بفضلہ تعالیٰ باخبر ہیں کسی کے بتانے کے محتاج نہیں ہیں لھٰذا جلد مدد کو آئیے اور ہماری قبر میں بھرپور مدد فرمائیے ایسا نہ ہو کہ آپ کے گنہگار امتی امتحان میں فیل ہو جائیں۔

مجرم کو بارگاہِ عدالت میں لائے ہیں
تکتا ہے بے کسی میں تری راہ لے خبر

مطلب:۔ مجھ گنہگار وجرم کار کو میدان محشر میں بارگاہ عدالت کے اندر پیش کیا جا چکا ہے اور دوسرا کوئی بھی اس بارگاہ عظمت وجلال میں سفارشی نہیں بن سکتا لھٰذا وہ مجرم اپنی بے کسی اور بے یاری و بے مددگاری کی حالت میں اے پیارے محبوب آپ ہی کا شدت سے انتظار کر رہا ہوں فوراً مدد کو آئیے۔

مطابقت:۔ حدیث شفاعت کی طرف اشارہ ہے۔

اہلِ عمل کو ان کے عمل کام آئینگے
میرا ہے کون تیرے سوا آہ بے خبر

مطلب :۔ واضح ہے کہ نیک لوگوں کو تو ان کے نیک عملوں سے نجات ملے گی لیکن مجھ جیسے گنہگار کو سوائے آپ کی ذات اور آپ کی شفاعت کے کوئی آسرا نہیں۔

پر خار راہ۔ برہنہ پا۔ تشنہ۔ آب دور
مولیٰ پڑی ہے آفتِ جاں کاہ بے خبر

شرح الفاظ :۔ پر خار راہ (فارسی) کانٹے بھری راہ۔ برہنہ پا (فارسی) ننگے پاؤں۔ عمل سے کورا۔ تشنہ (فارسی)۔ پیاسا۔ آب (فارسی)، پانی۔ مولیٰ (عربی)، اے مددگار۔ آفت جاں کاہ (فارسی) جان گداز۔ مصیبت۔

مطلب :۔ اس فانی زندگی کی راہ بڑی پُر خار ہے۔ قدم قدم پر سنہرے روپہلے دشمن دین وایمان ملتے ہیں اور میں ننگے پاؤں اور سخت پیاس کا مارا ہوں پانی (منزل) بھی بہت دور دراز ہے۔ اے میرے مددگار مجھ پر بڑی جانگداز مصیبت آن پڑی ہے۔ میری امداد فرمایئے۔

باہر زبانیں پیاس سے ہیں آفتاب گرم
کوثر کے شاہ۔ کثّرہ اللہ۔ لے خبر

شرح الفاظ :- کوثر کے شاہ (فارسی) اے حوض کوثر کے مالک۔ کَثَّرَہُ اللہ (عربی) (جملہ دعائیہ) اللہ تعالیٰ اسے خوب زیادہ کرے۔

مطلب :- یہ میدان محشر کا تصوّری نقشہ پیش کیا جارہا ہے۔ شاعر علیہ الرحمت نے تصوّر باندھا ہے کہ حشر برپا ہے آفتاب سر کے اوپر نہایت گرم ہے۔ پیاس کی وجہ سے لوگوں کی زبانیں باہر نکل آئی ہیں اے حوض کوثر کے مالک اللہ تعالیٰ آپ کو خوب زیادہ فضل و انعامات عطا فرمائے۔ اپنی پیاری امت پر ترس کھائے اور ان کی یاوری فرمائیے اور جام کوثر عطا فرمائیے۔

مطابقت :- انا اعطینٰک الکوثر۔ اور حدیث کوثر کی طرف اشارہ ہے۔

مانا کہ سخت مجرم و ناکارہ ہے رضا
تیرا ہی تو ہے بندۂ درگاہ لے خبر

مطلب :- خوب واضح ہے۔

منقبت

حضورِ غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بندۂ قادر کا بھی قادر بھی ہے عبد القادر
سرِّ باطن بھی ہے ظاہر بھی ہے عبد القادر

شرح الفاظ:- قادر (عربی)، قدرت رکھنے والا۔ عبد القادر (عربی) نام نامی اسمِ گرامی غوثِ صمدانی حسنی و حسینی رضی اللہ عنہ، سرِّ باطن (عربی)۔ پوشیدگی کا بھید

مطلب:- حضور غوث پاک کا نام عبد القادر ہے جس کے معنی قادر کے بندے کے ہیں۔ لیکن ساتھ ہی ساتھ اللہ تعالیٰ نے ان کو مقام محبوبیت عطا فرما کر قدرت و کرامت بھی عطا فرمائی ہے اور اللہ تعالیٰ کی صفتِ باطن کا راز آپ کی ذات میں مخفی ہے اور اسم الٰہی ظاہر کی صفات بھی آپ میں نمایاں ہیں۔

مفتیِ شرع بھی ہے قاضیِ ملت بھی ہے
علمِ اسرار سے ماہر بھی ہے عبدالقادر

مطلب:- جنابِ شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ شریعت مطہرہ کے مفتی بھی ہیں اور امت کے قاضی بھی اور علم اسرار الٰہیہ کے ماہر بھی ہیں جو اصل میں علم تصوف اور اس کے راز ہیں۔

منبعِ فیض بھی ہے مجمعِ افضال بھی ہے
مہرِ عرفاں کا منوّر بھی ہے عبدالقادر

مطلب:- آپ تمام فیوض الٰہیہ کے منبع ہیں اور خاندانی نسبت و شرافت سے بزرگیوں اور بڑائیوں کا مجموعہ بھی ہیں اور علوم الٰہیہ کے آفتاب میں آپ ہی کے نور کی روشنیاں چمکتی ہیں۔

قطبِ ابدال بھی ہے محورِ ارشاد بھی ہے
مرکزِ دائرۂ سرّ بھی ہے عبدالقادر

شرح الفاظ:- قطب (عربی)، اصل میں چکی کی کلی ہے۔ سردار قوم۔ وہ ولی جس کے سپرد کسی علاقہ کا انتظام ہو۔ ابدال (عربی)

اہل تصوف کے نزدیک اولیاء اللہ کا وہ گروہ جس کے سپرد دنیا کا انتظام ہو اور ایک کے انتقال کے بعد دوسرا اس کے قائم مقام کیا جاتا ہے۔ محور (عربی) پہیہ (وہیل) کا دھرا جس پر پہیہ گھومتا ہے۔ مرکز (عربی) گاڑنے کی جگہ۔ دائرہ (عربی) گول خط۔ سِر۔ (عربی) راز۔ بھید اسرار جمع ہے۔

مطلب :۔ غوث الاعظم رضی اللہ عنہٗ ابدال کے سردار بھی ہیں اور وعظ و نصیحت اور رہنمائی کے محور بھی اور خدائے بزرگ و برتر کے دائرۂ اسرار کے مرکز بھی۔

سلکِ عرفاں کی ضیاء ہے یہی درِ مختار
فخرِ اشباہ و نظائر بھی ہے عبد القادر

شرح الفاظ :۔ سلک (عربی) موتیوں کی لڑی۔ عرفان (عربی) اللہ تعالیٰ کی پہچان۔ ضیاء (عربی) روشنی۔ نور۔ دُر۔ (عربی) موتی۔ مختار (عربی) منتخب۔ پسندیدہ۔ فخر (عربی) جس پر فخر و ناز کیا جائے۔ اشباہ (عربی) شبہ کی جمع ہمشکل۔ ہم جنس۔ نظائر۔ (عربی) نظیر کی جمع۔ مثل۔ (درمختار اور اشباہ و نظائر کتابوں کے نام بھی ہیں لہٰذا اس شعر میں تلمیح ہے۔

مطلب :۔ خداوند قدوس جل شانہٗ کے عرفان کی موتیوں کی لڑیوں کی روشنی یعنی اولیاء اللہ کی جماعتوں کے نور ہدایت دراصل یہی غوث پاک

ہیں جو خدا کے پسندیدہ اور منتخب مولیٰ ہیں اور ہم جنس و ہمشکل کے
فخر و مباہات بھی سیدنا غوث الاعظم شیخ عبدالقادر ہی ہیں۔

اس کے فرمان ہیں سب۔ شارحِ حکمِ شارع
منظرِ ناہی و آمر بھی ہے عبدالقادر

شرح الفاظ:۔ شارح (عربی) شرح کرنے والا۔ شارع (عربی) حضور علیہ السلام۔ منظہر (عربی) جائے ظہور۔ ناہی (عربی) منع کرنے والا۔ آمر (عربی) حکم دینے والا۔

مطلب:۔ حضرت غوث پاک رضی اللہ عنہ کے جملہ فرامین حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حکم کی پوری وضاحت و شرح ہیں اور ناہی و آمر صلی اللہ علیہ وسلم کے سراپا منظہر سیدنا عبدالقادر جیلانی علیہ الرحمت ہیں۔

ذی تصرف بھی ہے ماذون بھی مختار بھی ہے
کارِ عالم کا مدبر بھی ہے عبدالقادر

شرح الفاظ:۔ ذی تصرف (عربی) دخل انداز۔ صاحب اختیار ماذون (عربی) اجازت دیا ہوا۔ باصلاحیت۔ وہ غلام جس کو مالک نے لین دین۔ خرید و فروخت کی اجازت دیدی ہو۔ مختار (عربی) منتخب پسندیدہ۔ کارِ عالم (فارسی) دنیا کا کام۔ مدبر (عربی) تدبیر کرنے والا

مطلب :۔ حضرت غوث پاک رضی اللہ عنہ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے صاحبِ اختیار اور صاحبِ اجازت ہیں اور اپنے آقا کے پسندیدہ بھی ہیں اور کائنات کے امور (کام) کے مدبر بھی سیدنا عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

رشکِ بلبل ہے رضا لالہ صد داغ بھی ہے
آپکا واصف و ذاکر بھی ہے عبدالقادر

شرح الفاظ:۔ رشکِ بلبل (فارسی) بلبل کی جلن۔ حسد۔ لالہ۔ (فارسی) ایک قسم کا سرخ پھول جو باہر سے سرخ اور اندر سے سیاہ ہوتا ہے اور پھول ہے۔ صد (ع.ن) سو۔ مجازاً بے شمار۔ داغ (فارسی) داغ دھبہ۔

مطلب :۔ رضا اگر نغمہ سرائی و نعت خوانی میں ایک طرف رشکِ بلبل ہے تو دوسری طرف رضا کا قلب فراق محبوب میں گل لالہ کی طرح بے شمار داغدار ہے۔ اے سیدنا شیخ عبدالقادر آپ کا رضا آپ کی تعریف بیان کرنے والا اور آپ کا ذکر سنانے والا بھی ہے۔

لطائف :۔ اسمیں اشارہ اس بات کی طرف ہے داغ فراق آب وصال سے دھو دیں۔ اور دیدار سے مشرف فرمائیں۔

دیگر

نعت پاک

گزرے جس راہ سے وہ سیدِ والا ہو کر
رہ گئی ساری زمین عنبرِ سارا ہو کر

شرح الفاظ :- عنبر سارا (عربی) خالص عنبر۔ ایک مشہور و نہایت عمدہ خوشبو۔

مطلب :- بالکل واضح ہے۔

رُخِ انور کی تجلّی جو قمر نے دیکھی
رہ گیا بوسہ دہِ نقشِ کفِ پا ہو کر

شرح الفاظ :- بوسہ دہِ نقشِ کفِ پا (فارسی) پاؤں کے تلوا کے نشان کا بوسہ دینے والا۔ (نشان قدم چومنے والا)

مطلب :- سرکار پر انوار صلّی اللہ علیہ وسلّم کا روشن و درخشاں چہرے کی تجلّی و روشنی ماہتاب عالمتاب نے دیکھی تو حیران رہ گیا اور فریفتگی و دیوانگی کے عالم میں اس نور مجسّم کا نشان قدم چومتا رہ گیا۔

وائے۔ محرومئی قسمت کہ پھر اب کی برس
رہ گیا ہمرہِ زوّارِ مدینہ ہو کر

شرح الفاظ :۔ وائے (فارسی)، کلمۂ افسوس۔ ہمرہ (فارسی) ہمراہ کا مخفف۔ ساتھ۔ زوار (عربی) زیارت کرنے والا۔ مدینہ منورہ جانے والا۔

مطلب :۔ ہائے افسوس اپنی قسمت کی محرومی پر کہ پچھلے سال کی طرح امسال بھی زائرین مدینہ کا ساتھ ہونے کے باوجود منزل مقصود مدینہ شریف نہ پہونچ سکا۔

چمن طیبہ ہے وہ باغ کہ مرغِ سدرہ
برسوں چہکے ہیں جہاں بلبلِ شیدا ہو کر

شرح الفاظ :۔ مرغِ سدرہ (فارسی)، حضرت جبرئیل علیہ السلام بلبل شیدا (فارسی)، فریفتہ بلبل

مطلب :۔ چمنستانِ مدینہ طیبہ ایک ایسا باغ ہے جہاں حضرت جبرئیل علیہ السلام فریفتۂ بلبل کی طرح برسوں (۱۰ سال تک)، چہکتے رہے ہیں۔

ومانتنزل الا بامر ربک (قرآن مجید) تو تیرے (محبوب کے) حکم سے اترا کرتے ہیں۔

صرصرِ دشتِ مدینہ کا مگر خیال آیا
رشکِ گلشن جو بنا غنچۂ دل وا ہو کر

شرح الفاظ :۔ صرصر (عربی) تیز ہوا۔ جھکڑ۔ دشت (فارسی) جنگل۔ رشکِ گلشن (فارسی) جس پر گلشن بھی رشک وحسد کرے۔ غنچۂ دل (فارسی) دل کی کلی۔ وا (فارسی) کھِل کر۔

مطلب :۔ میرے دل میں مدینہ کے جنگلوں کی تند وتیز ہوا کا خیال آگیا ہے کیونکہ میرے دل کی کلی کھِل کر رشک گلشن ہو گئی ہے۔

گوشِ شہ کہتے ہیں فریاد رسی کو ہم ہیں
وعدۂ چشم سے بخشائیں گے گویا ہو کر

شرح الفاظ :۔ گوش (فارسی) کان۔ شہ (فارسی) بادشاہ۔ مراداً شہنشاہِ کونین صلّی اللہ علیہ وسلّم۔ فریادی (فارسی) فریاد سنکر مددگاری کرنا وعدۂ چشم (فارسی) آنکھوں کا وعدہ اشارہ بطرف حدیث پاک صاحب لولاک من زار قبری وجبت لہ شفاعتی کہ جس نے میری قبر کی زیارت کرلی میری شفاعت اس کے لئے واجب ہو گئی۔ گویا (فارسی) زبان مقدس سے ارشاد فرما کر۔

مطلب :۔ شہنشاہ کونین صلّی اللہ علیہ وسلّم کے گوشہائے مبارک کہتے ہیں کہ فریادی کی دادرسی کے لئے ہم ہی ہیں اور وعدۂ چشم یعنی من زار

تیری وجیت لہ شفاعتی کے ارشاد کے مطابق قیامت میں اپنی زبان وحی ترجمان سے خود ارشاد فرماکر مجھے بخشوائیں گے۔

پائے شہ پر گرے یارب تپش مہر سے جب
دل بے تاب اڑے حشر میں پارا ہو کر

شرح الفاظ :۔ پائے شہ (فارسی) شہنشاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک پاؤں۔ تپش مہر (فارسی) سورج کی گرمی ۔ پارا (ہندی) سیماب
مطلب :۔ کل قیامت میں جب آفتاب کی گرمی سے گھبراکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں پر جب ہمارا دل گرے تو دل پارے کی طرح سے اڑ کر جنت میں چلا جائے ۔یعنی آپکی شفاعت نصیب ہو۔

ہے یہ امید رضا کو تری رحمت سے شہا!
نہ ہو زندانیٔ دوزخ تیرا بندہ ہو کر

شرح الفاظ :۔ شہا (فارسی) اے بادشاہ۔ زندانی (فارسی) قیدی
مطلب :۔ آپ کے بندہ (مملوک) رضا کو اے بادشاہ عرش و فرش آپ کی رحمت سے یہ آس لگی ہوئی ہے کہ آپ کا بندۂ مملوک ہو کر وہ دوزخ کا قیدی نہ بنے ۔

دیگر

نارِ دوزخ کو چمن کر دے بہارِ عارض
ظلمتِ حشر کو دن کر دے نہارِ عارض

شرح الفاظ:۔ نارِ دوزخ (فارسی) دوزخ کی آگ۔ بہارِ عارض (فارسی) اے رخساروں کی بہار۔ ظلمتِ حشر (فارسی)۔ حشر کی تاریکی۔ نہارِ عارض (فارسی) اے رخساروں کا نور۔

مطلب:۔ اے عارضِ پاکِ مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی مبارک بہارو! دوزخ کی آگ کو سبحہ برگ گل وگلزار کردو اور اے عارضِ پاک کے انوارِ پاک حشر کی تاریک راتوں کو روزِ روشن کردو۔

میں تو کیا چیز ہوں خود صاحبِ قرآں کو شہا
لاکھ مصحف سے پسند آئی بہارِ عارض

مطلب:۔ اے شاہِ عرب و عجم صلّی اللہ علیہ وسلّم میری کیا حقیقت ہے میں کس گنتی میں ہوں اگر مجھے آپ پسند آگئے تو خود صاحبِ قرآن خداوند قدوس جل شانہٗ کو قرآن کی طرح ایک لاکھ چوبیس ہزار یا کم وبیش بروایت مختلف انبیاءکرام کے چہروں میں سے صرف عارضِ پاکِ مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء کی بہار زیادہ پسند آئی ہے۔

جیسے قرآں ہے ورد اس گل محبوبی کا
یونہی قرآں کا وظیفہ ہے وقار عارض

شرح الفاظ:۔

مطلب:۔ اس محبوبیت کے پھول سرور کائنات۔ محبوب موجودات صلی اللہ علیہ وسلم کا وظیفہ جس طرح اللہ کا کلام قرآن مجید ہے اسی طرح اس محبوب کے رخسارۂ منور کی تمکنت کا وظیفہ خود کلام اللہ ہے یعنی عظمت و وقار چہرۂ پرانوار صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں خود قرآن مجید جگہ جگہ ناطق ہے۔

علما فرماتے ہیں کہ قرآن مجید از اول تا آخر نعت سرکار رسالت ہے۔

گرچہ قرآں ہے نہ قرآں کے برابر لیکن
کچھ تو ہے جس پہ ہے وہ مدح نگار عارض

شرح الفاظ:۔ گرچہ (فارسی) اگرچہ کا مخفف۔ باوجودیکہ۔ گو کہ قرآن (عربی) کلام اللہ۔ جو قدیم و ازلی اور غیر مخلوق صفت الٰہیہ ہے۔ رآن (عربی)، مجازاً حضور کے دونوں رخسارۂ منورہ۔ مدح (عربی)، تعریف و ستائش۔ نگار (فارسی) نقش و نگار خوبصورتی۔ عارض (عربی)، گال۔ رخسارہ۔

مطلب:۔ گو کہ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کا رخسارۂ مقدس کلام مجید

وفرقان حمید کے برابر نہیں ہے کیونکہ کلام اللہ صفت الٰہیہ ہے جو قدیم وازلی اور غیر مخلوق ہے اور حضور پرنور کی ذات مبارک مخلوق غیر قدیم وغیر ازلی ہے۔ دونوں کو قرآن اس لئے کہا گیا کہ دونوں کائنات کے لئے ہادی و رحمت کامل ہے جس نے بھی ایمان و صداقت کے ساتھ قرآن دیکھا اور پڑھا ہدایت یافتہ ہو گیا۔ اسی طرح جس نے بھی صداقت و ایمان کے ساتھ حضور کے چہرۂ مبارک کو دیکھا ہدایت کاملہ نصیب ہو گئی بہر صورت۔ برابر و مساوی نہ سہی لیکن کچھ نرالی خوبیاں حضور کے اندر ایسی ہیں کہ جس کی بنا پر خود کلام اللہ ان کے رخسار مبارک کے نقش و نگار کی جگہ جگہ مدحت سرائی کر رہا ہے۔

طور کیا عرش جلے دیکھ کے جلوہ گرم
آپ عارض ہو مگر آئینہ دار عارض

شرح الفاظ۔ طور (عربی) کوہ طور۔ جس پر حضرت موسیٰ علی نبیا و علیہ السلام کو تجلی ہوئی میں جزیرہ سینا میں اب بھی موجود ہے۔ جلوۂ گرم تیز رفتاری۔ محبوب کی سبک رفتاری۔ عارض (عربی) عرض کرنے والا آئینہ دار (فارسی) خدمت گزار۔

مطلب:۔ کوہ طور اتنا بلند نہیں جتنا عرش ہے جب وہ نازنین دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم سبک رفتاری کے ساتھ عرش اعظم پر پہنچے تو آپکی شان و شوکت کی بلندی دیکھکر عرش حسد کرنے لگا مگر خود کو حضور کی خدمت

گزاری کے لئے پیش کر دیا۔ اس لئے کہ آپ کی منزل تو عرش سے بھی بہت بلند تھی۔

مطابقت :۔ ثم دنی فتدلی فکان قاب قوسین او ادنی (قرآن مجید) پھر آپ نزدیک ہوئے اور اللہ تعالٰے سے قوسین سے زیادہ نزدیک ہو گئے۔

طرفہ عالم ہے وہ قرآن۔ اِدھر دیکھیں اُدھر
مصحفِ پاک ہو حیرانِ بہارِ عارض

شرح الفاظ :۔ طرفہ (عربی) عجیب و غریب۔ مصحف (عربی) قرآن پاک۔

مطلب :۔ یہ ایک عجیب و غریب عالم ہے جو کہ قرآن مجید اللہ کی طرف سے منسوب ہے۔ لوگ ادھر یعنی نبی کریم رؤف رحیم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی طرف دیکھکر قرآن دیکھ لیتے ہیں اور ادھر خود قرآن پاک حضور صاحب لولاک علیہ السّلام کے پربہار رخساروں کو دیکھکر حیران ہے۔

ترجمہ ہے یہ صفت کا۔ وہ خود آئینۂ ذات
کیوں نہ مصحف سے زیادہ ہو وقارِ عارض

شرح الفاظ :۔ صفت (عربی) وصف۔ آئینہ ذات (فارسی) اللہ تعالیٰ کی ذات کا آئینہ۔

مطلب :۔ یہ کلام پاک دراصل صفت الٰہیہ کا ترجمان ہے۔ مگر سرکارِ دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم خود ذات پاک الٰہی کے آئینہ اور مظہر ہیں۔ اس اعتبار سے حضور پرنور کے رخساروں کا وقار مصحف پاک سے کہیں زیادہ ہوا۔

جلوہ فرمائیں رخِ دل کی سیاہی مٹ جائے
صبح ہو جائے الٰہی شبِ تارِ عارض

شرح الفاظ :۔ جلوہ فرمائیں۔ سج دھج کر سامنے آنا۔ دیدار کرنا۔ شب تار (فارسی) تاریک رات۔

مطلب :۔ اگر وہ محبوب دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم جلوہ فرمائیں تو میرے دل کے چہرہ کی سیاہی دور ہو۔ اور اے میرے معبود اگر وہ جلوہ فرمائیں تو میرے رخ کی (گناہوں کی) سیاہی ختم ہو کر صبح فروزاں کی طرح نکھر آئے۔

نام حق پر کرے محبوب دل وجاں قربان
حق کرے عرش سے تا فرش نثار عارض

شرح الفاظ :۔ نثار۔ (فارسی) نچھاور۔ صدقے

مطلب :۔ محبوبِ حق تعالیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دل وجان اپنے پروردگار کے نام پر (قربان) کرتے ہیں اور حق سبحانہ تعالیٰ عرش سے فرش تک (اپنے محبوب

کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے رخِ تاباں پر چھا ور فرماتا ہے۔

مشکبو زلف سے۔ رخ چہرے سے بالوں میں شعاع
معجزہ ہے حلب زلف وتتارِ عارض

شرح الفاظ:۔ مشکبو (فارسی) مشک کی سی خوشبو۔ زلف۔ (عربی) فارسی والے مجازاً بالوں کی لٹوں کو کہتے ہیں۔ رخِ چہرہ (فارسی) رخسار۔ منہ۔ شعاع (عربی) چمک۔ روشنی۔ معجزہ (عربی) عاجز کردینے والی چیز۔ خرقِ عادت۔ ان ہونی بات۔ جو کسی نبی سے ظاہر ہو اور ایسی ہی بات جو کسی ولی سے ظاہر ہو تو اسے کرامت اور کسی شعبدہ باز وغیرہ سے ظاہر ہو تو استدراج کہتے ہیں۔ حلب (عربی) ایک شہر جو صفا کے قریب ہے۔ مجازاً سفیدی۔ تتار (سنسکرت) لیپ۔ مالش کی دوا۔

مطلب:۔ آپ کی زلف کی خوشبو سے چہرے میں خوشبو ہے اور آپ کے منور چہرے سے بالوں میں جگمگاہٹ ہے تو اس طرح زلف کا چمکنا اور عارض کا مشک تتری کی طرح مہکنا گویا کہ ایک معجزہ ہے۔

حق نے بخشا ہے کرم۔ نذر گدایاں ہو قبول
پیارے اک دل ہے وہ کرتے ہیں نثارِ عارض

مطلب:۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کرم عطا فرمایا ہے لہٰذا ہم فقیروں کا نذرانہ بھی قبول کریں ہمارے پاس اور تو کوئی سرمایہ نہیں صرف ایک ٹوٹا ہوا

دل ہے اسی کو آپ کے رخ پر قربان کرتے ہیں ۔

آہ بے مائیگی دل کہ رضائے محتاج
لے کر اک جان چلا بہر نثار عارض

شرح الفاظ :- بے مائیگی (فارسی) بے سروسامانی

مطلب :- ہائے افسوس میرے دل کی بے سروسامانی کی کہ آپ کا محتاج رضا عارض حضور پر نچھاور کرنے صرف ایک جان لے کر حضور کی بارگاہ بیکس پناہ میں چلا ۔ اس کے علاوہ اور کوئی چیز اس کے پاس ہے ہی نہیں ۔

دیگر

تمہارے ذرے کے پرتو ستار ہائے فلک
تمہارے نعل کی ناقص مثل ضیاء فلک !

شرح الفاظ :- پرتو (فارسی) عکس۔ ناقص (عربی) عیب دار، نامکمل۔ مثل (عربی) مثال۔ کہاوت۔ ضیاء (عربی) روشنی۔ نعل (عربی) جوتا۔

مطلب :- اے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے ذروں کے آسمان کے ستارے ہیں اور آپ کے نعل مبارک کی مثال آسمانوں کی نامکمل روشنی ہے۔

اگرچہ چھالے ستاروں سے پڑ گئے لاکھوں
مگر تمہاری طلب میں تھکے نہ پائے فلک

شرح الفاظ :- چھالے (ہندی) آبلے۔ پھپھولے۔

مطلب :- اے محبوب کائنات صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے اشتیاق میں آسمانوں کے مسلسل رواں دواں (گردش میں) ہونے کی وجہ سے آبلے اگرچہ بے شمار جگ مگ کرتے چھالے تاروں (انجم) کے سے ابل آتے ہیں۔ مگر آپ کی راہ طلب میں تھک جانے (رک جانے) کا نام نہیں لیتے۔

سرِ فلک نہ کبھی تا بہ آستاں پہونچا
کہ ابتدا۔ بلندی کی تھی انتہائے فلک

شرح الفاظ:۔ سرِ فلک (فارسی) آسمان کا سرا۔ آستاں۔ (فارسی) چوکھٹ۔

مطلب:۔ آسمان کا سرا کبھی بھی آپ کے آستانے تک نہیں پہنچ سکتا۔ اس لئے کہ آسمان کی جہاں بلندی ہوتی ہے۔ وہیں سے آپ کے آستانے کی بلندی کی ابتدا ہے۔

یہ مٹ کے ان کی روش پر ہوا خود انکی روش
کہ نقشِ پا ہے زمیں پر نہ صوتِ پائے فلک

شرح الفاظ:۔ مٹ جانا (اردو) محو ہو جانا۔ عاشق ہونا۔ رَوِش (فارسی) وضع قطع۔ رَوش (فارسی) رفتار۔ صوت (عربی) آواز۔

مطلب:۔ محبوب کردگار صلی اللہ علیہ وسلم کے وضع وقطع پر خود ان کی نازک خرامی (رفتار) کچھ ایسی محو ہو گئی کہ زمین پر آپ کے چلنے سے نہ نشانِ قدم ابھرا اور نہ آسمانوں پر چلنے کی وجہ پاؤں کی چاپ سنائی دی۔

تمہاری یاد میں گزری تھی جاگتے شب بھر
چلی نسیم ہوئے بند دیدہائے فلک

شرح الفاظ:۔ نسیم (عربی) صبح کی خوشبودار ٹھنڈی ہوا۔!

دیدہا (فارسی) دید کی جمع۔ آنکھیں۔

مطلب:۔ اے پیارے کائنات کی آنکھوں کے تارے آپ کی یاد میں جاگتے جاگتے ساری رات گزر گئی تھی کہ اچانک صبح کی ہوا محبوب کی خوشبو سے جو چلی تو آسمانوں کی روشن آنکھیں بند ہوگئیں۔ یعنی روشن ستاروں کی روشنی صبح کے اجالے کی وجہ سے ختم ہوگئی۔

نہ جاگ اٹھیں کہیں اہل بقیع کچی نیند

چلا یہ نرم۔ نہ نکلی صدائے پائے فلک

شرح الفاظ:۔ نہ جاگ اٹھیں۔ (اردو) زندہ ہو کر اٹھ نہ بیٹھیں۔ اہل بقیع (عربی) جنت البقیع والے بقیع مدینہ منورہ کا قبرستان جس میں حضرت عثمان غنی اور حضرت فاطمہ الزہراء اور ان کے لخت جگر حسن رضی اللہ عنہ وغیرہ مدفون ہیں۔ کچی نیند (اردو) نیند پوری نہ ہونا۔ نیند پوری ہونے سے پہلے بیدار ہونا۔ نرم (فارسی) نرم خرام۔ آہستہ رو

مطلب:۔ نرم نرم زمین کو نین نازک خرامی کرتے ہوئے اپنے بستر راحت سے اٹھ کر معراج کو چلا ہے۔ رفتار کا عالم قیامت خیز ہے جنت البقیع کے مردے قیامت سے پہلے ہی قیامت سمجھ کر کہیں اٹھ نہ بیٹھیں۔ ان کی آہستہ خرامی کا یہ عالم ہے کہ آسمانوں پر گئے لیکن پائے مبارک کی چاپ اور آہٹ کسی کو محسوس نہ ہوئی۔

یہ انکے جلوہ نے کیں گرمیاں شب اسریٰ
کہ جب سے چرخ میں ہیں نقرہ وطلائے فلک

شرح الفاظ:- چرخ (فارسی) آسمان۔ نقرۃ (عربی) چاندی۔ طلائی (عربی) سنہری۔

مطلب:- شب اسریٰ میں حضور کے جلودں کی تیزیوں نے یہ کرشمہ دکھایا کہ آسمانوں کو سفید، سنہری صورتیں عطا کر دیں۔

میرے غنی نے جواہر سے بھر دیا دامن
گیا جو کاسۂ مہ لیکے شب گدائے فلک

شرح الفاظ:- غنی (عربی) مالدار۔ جواہر (عربی) جوہر کی جمع موتیاں۔ کاسہ (فارسی) پیالہ (فارسی)، ماہ کا مخفف، چاند۔ گدائے فلک (فارسی) فقیر آسمان۔ اضافت بیانیہ ہے۔ خود آسمان فقیر۔

مطلب:- میرے سرکار کے دربار گہر بار میں رات کو یہ آسمان جب فقیرانہ صورت میں ماہتاب کا فقیری پیالہ لئے ہوئے حاضر ہوا تو میرے غنی سخی نے موتیوں سے اس کا دامن پر کر دیا۔

رہا جو قانع یک نان سوختہ دن بھر
ملی حضور کے ہاں گھر جزائے فلک

شرح الفاظ:- قانع (عربی)، قناعت کرنے والا۔ صبر کرنے والا۔

یکناں (فارسی) ایک روٹی۔ سوختہ (فارسی) جلی ہوئی۔

مطلب:۔ جس آسمان نے ایک نان سوختہ (گرم سورج) پر دن بھر صبر کیے رکھا۔ اس آسمان کو حضور کی طرف سے اس کی قناعت وصبر کی جزا میں رات کو موتیوں کی کان (درافشاں ستارے) سطا ہو گئے۔ فلک کے تارے جو فلک کی زیب وزینت ہیں۔ وہ دراصل ہمارے آقا ومولیٰ ہی کا کرم ہے۔

تجمل شب اسریٰ ابھی سمٹ نہ چکا!
کہ جب سے ویسے ہی کوتل ہیں سبز ہائے فلک

شرح الفاظ:۔ تجمل (عربی) آرائش جمال۔ کوتل (فارسی) مراد سواری کا خاص گھوڑا۔ شان وشوکت کیلئے جو گھوڑا آراستہ ہوکر خالی ہی امراء ورؤساء کے آگے آگے جاتا ہے۔ مجازاً خوبصورتی۔

مطلب:۔ شب معراج کی آرائش جب سے کہ سرکار نے سفر معراج کیا اب تک ختم نہ ہو سکی بلکہ آسمانوں کی ہریالیاں اور شادابیاں کوتل کی سی حالت میں اتنیک ہیں۔ یعنی حضور پر نور کے سفر معراج پر گئے ہوئے عرصہ دراز گذر چکا ہے مگر ان کے قدم ہائے مبارکہ کی برکت ورحمت، زیبائش وآرائش ان مٹ ہیں اور آسمان پر اسی طرح آج تک جگ مگا رہے ہیں۔

خطابِ حق بھی ہے دربابِ خلق من اجلک
اگر اِدھر سے دمِ حمد ہے صدائے فلک

شرح الفاظ :- خطاب (عربی) کلام - حق (عربی) اللہ تعالیٰ۔ بابِ خلق (عربی) تخلیق کے بیان میں۔ من اجلک عربی حدیث قدسی کی طرف اشارہ ہے۔

مطلب :- اللہ تعالیٰ نے حضور کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا ہم نے ہر چیز آپ کے لئے پیدا کی ہے اور دوسری طرف آسمان بھی حمدِ النبی بجا لایا ہے۔

یہ اہل بیت کی چکی سے چال سیکھی ہے
رواں ہے بے مددِ دست آسیائے فلک

شرح الفاظ :- اہلبیت (عربی) مراد حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا۔ آسیا (فارسی) گندم پیسنے کی چکی۔

مطلب :- آسمان نے اہلبیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت فاطمہ خاتون جنت رضی اللہ عنہا وغیرہ کی چکی کی چال سے چلنا سیکھ لیا ہے اسی لئے تو آسمان خود بخود بغیر ہاتھ کی مدد کے شب و روز جاری ہے یعنی حضرات اہلبیت کرام کی ہستیاں اتنی پاکیزہ اور عظیم ہیں کہ جن سے آسمان بھی رشک کرتا ہے۔

رضا یہ نعتِ نبی نے بلندیاں بخشیں
لقب زمینِ فلک کا ہوا سمائے فلک

شرح الفاظ :- لقب (عربی) نام جو اچھی یا بری صفت کی وجہ سے مشہور ہو گیا ہو۔ زمین (فارسی) مراداً شعر کی بحر، قافیہ ردیف۔ سماءِ فلک (عربی) آسمان کی بلندی۔

مطلب :- اے رضا نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی نعتِ پاک نے یہ بلندیاں عطا فرمائیں کہ یہ نعت مبارک جو فلک والی زمین (ردیف) پر میں نے کہی ہے اس کا لقب سماءِ فلک (آسمان کی بلندی) پڑ گیا۔ لوگ ردیفِ فلک والی نعت کہکر یاد کرتے ہیں۔

دیگر

کیا ٹھیک ہو رخِ نبوی پر مثالِ گل
پامال جلوۂ کفِ پا ہے جمالِ گل !

شرح الفاظ : پامال (فارسی) تباہ خراب۔ جلوۂ کفِ پا (فارسی) پیر کے تلوا کی چمک دمک (خوبصورتی) جمالِ گل (فارسی) پھول کا حسن۔

مطلب : لوگ سید المحبوبین صلی اللہ علیہ سلم کے چہرۂ منور پر غنچہ وگل کی مثال دیا کرتے ہیں حالانکہ غنچہ وگل کا حسن وجمال تو ان کے تلوؤں کے جلوؤں کے سامنے بالکل تباہ وبرباد ہے ـــــ کوئی حیثیت نہیں رکھتا تو رخِ نبوی صلی اللہ علیہ سلم پر غنچہ وگل کی مثال بھلا کیسے ٹھیک آسکتی ہے۔

جنت ہے ان کے جلوہ سے جویائے رنگ وبو
اے گل ہمارے گل سے ہے گل کو سوالِ گل

شرح الفاظ : جویائے (فارسی) طالب۔ گل (فارسی) گلاب کا پھول ـــ ہمارے گل (اردو) محبوب۔ گل کو (فارسی) گلاب کا پھول۔ سوالِ گل (فارسی) خوبصورتی کا سوال۔

مطلب : اللہ تعالیٰ کی جنتیں بھی نازنینِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے جلوؤں کے رنگ و بو (خوشبو وخوبصورتی) کی طالب ہیں۔ اے نازنینو! ہمارے محبوب کے حسن وجمال کا کیا کہنا خود

خوبصورت گلاب کے پھول اپنی خوبصورتی کو چار چاند لگانے کے لئے ہمارے محبوب سے خوبصورتی مانگتے ہیں۔

ان کے قدم سے سلعۂ غالی ہوئی جناں
واللہ میرے گُل سے ہے جاہ و جلالِ گُل

شرح الفاظ:۔ سلعۂ غالی (عربی) قیمتی جنت۔ جناں (عربی) جنت کی جمع جنتیں۔

مطلب: اس محبوب مکرم نورِ مجسم کے جنت میں قدمہائے مبارک سے جنتیں بیش بہا اور قیمتی ہوگئیں۔ بخدا میرے ہی محبوب کی وہ شان ہے جس کی وجہ سے پھولوں کا بھرم ہے۔

سنتا ہوں عشقِ شاہ میں دل ہوگا خونفشاں
یارب! یہ مژدہ سچ ہو۔ مبارک ہو فالِ گُل

شرح الفاظ:۔ خوں فشاں (فارسی) خون ڈالنے والا۔ مژدہ (فارسی) خوشخبری فالِ گل (فارسی) پھولوں کی فال شگون۔

مطلب: میں پھولوں سے سنتا ہوں کہ شہنشاہِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و عشق میں دل، جگر خون افشانی کرنے لگیں گے۔ اگر ایسا ہے تو اے میرے پروردگار یہ خوشخبری سچ کردے اور پھولوں کی یہ خوشخبری تم کو مبارک ہو۔

بلبل حرم کو چل - غمِ فانی سے فائدہ ؟
کب تک کہے گی - ہائے وہ غنچہ - وہ لال گل

شرح الفاظ :- بلبل (عربی) مشہور پرندہ مراد جان و روح

مطلب :- اے بلبل جان تم مدینہ طیبہ چلو ابدی زندگی وہیں ملے گی یہاں تو رہ کر فانی کے چیزوں کے فانی غم میں مبتلا رہو گے ۔ اس سے کیا فائدہ ؟ آخر تو کب تک ہائے وہ غنچہ اور ہائے وہ پھول کہتی رہے گی ۔ یعنی کب تک ناپائیدار غنچہ و گل کی حسرتوں پر مرتی رہے گی ۔

غمگیں ہے شوق غازۂ خاک مدینہ میں
شبنم سے دُھل سکے گی نہ گردِ ملالِ گل

شرح الفاظ :- شوق (عربی) اشتیاق خواہش ۔ غازۂ خاکِ مدینہ (فارسی) مدینہ کی خاک کا پوڈر ۔ گرد (فارسی) غبار ۔ ملال (عربی) رنج و غم ۔

مطلب :- پھولوں پر عشق مدینہ کے رنج و غم کا گہرا غبار چھا گیا ہے ۔ یہ وہ غبار ہے جو رات کی شبنم سے دن بھر کی گرد و غبار کی طرح دُھل نہ سکے گی ۔ یہ گل تو مدینہ منورہ کی خاک کو اپنا پوڈر بنانے کے لیے غمگین و بے چین ہیں ۔

بلبل یہ کیا کہا - میں کہاں - فصلِ گل کہاں
اُمید رکھ کہ عام ہے جود و نوالِ گل !

شرح الفاظ :- جود (عربی) بخشش - نوال (عربی) عطیہ - گل (فارسی) گلبدن - گلاب کے پھول جیسا محبوب -

مطلب :- اے بلبلِ روح تونے یہ کیا کہہ دیا کہ کہاں میں اور کہاں پھولوں کا موسم بہار - اے بلبلو ! تمہیں ایسا نہ کہنا چاہیئے ، نہ سوچنا چاہیئے - میرے محبوب سے اپنی امیدیں وابستہ رکھو اس لئے کہ میرے محبوب کی بخششیں عام ہیں کیونکہ وہ رحمتِ عالم ہیں تمہیں بھی ضرور عطا فرمائیں گے -

بلبل گھرا ہے ابرِ ولا - مژدہ ہو کہ اب
گرتی ہے آشیانہ پہ برقِ جمالِ گل

شرح الفاظ :- ابر (فارسی) بادل - وِلا (عربی) محبت و کیف - مژدہ (فارسی) خوشخبری - آشیانہ (فارسی) گھونسلا جو پرندے تنکوں سے بناتے ہیں - برق (عربی) بجلی -

مطلب :- اے بلبل ! کیف آور (عشق و مستی پیدا کرنے والا) بادل چاروں سمت گھرا ہوا ہے - باد و باراں کا زور و شور ہے تمہیں خوشخبری ہو کہ محبوب کے حسن و جمال کی بجلی بھی چمک رہی ہے - تیرے آشیانے پر ابھی گرا چاہتی ہے -

یارب ہرا بھرا رہے داغِ جگر کا باغ
ہر مہ۔ مہِ بہار ہو ہر سال۔ سالِ گل

شرح الفاظ :۔ ہرا بھرا (اردو) سرسبز و شاداب۔
مطلب :۔ اے خدا عشقِ محبوب حق تعالیٰ ہیں میرے جگر کے داغ کا باغ ہمیشہ سرسبز و شاداب رہے کبھی خزاں کا منہ نہ دیکھے۔ خدایا ہر مہینہ بہار کا مہینہ اور ہر سال غنچہ و گل کا سال ہو جائے۔

رنگِ مژہ سے کر کے خجل یادِ شاہ میں
کھینچا ہے ہم نے کانٹوں پہ عطرِ جمالِ گل

شرح الفاظ :۔ مژہ (فارسی) آنکھ کی پلک۔ خجل (عربی) شرمندہ۔ رنگ (فارسی) خون۔ کھینچا ہے ہم نے کانٹوں پہ (اردو) ہم نے شرمندہ کیا ــــ عطرِ جمالِ گل (فارسی) پھول کے حسن و جمال کا ست یا نچوڑ۔
مطلب :۔ ہم نے سرکار مدینہ کی یاد میں جو آنسو بہائے ہیں تو گویا کہ ہم نے کانٹوں پر عطرِ جمالِ گل کھینچا ہے۔ بڑی ہی نازک تمثیل ہے۔

ہیں یادشہ میں روویں عنادل کریں ہجوم
ہر اشکِ لالہ فام پہ ہو احتمالِ گل !

شرح الفاظ۔ عنادل (عربی) عندلیب کی جمع۔ بلبلیں۔ ہجوم (عربی)

بھیڑ۔ اژدہام۔ اشک (فارسی) آنسو۔ لالہ فام (فارسی) گلرخ۔ سرخ پھول جیسا منہ والا۔ امتحان (عربی) شک وشبہ۔ خیال کرنا۔

مطلب :۔ خدایا میں ہر گھڑی شاہ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد میں خون کے آنسوؤں سے روؤں اور بلبلوں کو میرے سرخ پھولوں جیسے آنسوؤں پر گلاب کے پھول کا شک و شبہ ہو جس کے عشق و محبت میں میرے گردوپیش بھیڑ لگائے رکھیں۔

ہیں عکس چہرہ سے لب گلگوں میں سرخیاں
ڈوبا ہے بدرِ گل سے شفق میں ہلال گل

شرح الفاظ :۔ لب (فارسی) ہونٹ۔ گلگوں (فارسی) پھول۔ صہبا بدرِ گل۔ اضافت توصیفی۔ گل بمعنی خوبصورت۔ بدر بمعنی ماہ کامل ۱۳، ۱۴، ۱۵ کا چاند۔ مراداً چہرۂ منور جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم۔ شفق (عربی) سرخی جو غروب شمس کے بعد افق مغرب میں دکھائی دیتی ہے۔ ہلالِ گل۔ اضافت وصفی۔ ہلال (عربی) پہلی سے چوتھی رات تک کا چاند۔ گل (فارسی) خوبصورت۔ مراداً لبہائے مبارک جو سرخ سرخ تھے۔

مطلب :۔ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ منور کے عکس و پرتو کی وجہ سے حضور کے پھولوں جیسے ہونٹوں میں سرخیاں ہیں دیکھکر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ خوبصورت سے ہلال (دو ہونٹ) ایک خوبصورت

بدر (چہرہ) سے نکل کر سرخی میں ڈوب گیا ہے۔ کیا خوب تشبیہ ہے۔

نعتِ حضور میں مترنم ہے عندلیب
شاخوں کے جھومنے سے عیاں وجد و حالِ گل

شرح الفاظ:۔ مترنم (عربی) گانے والا۔ عندلیب (عربی) بلبل۔ وجد (عربی) وہ حرکت جو حمد و نعت کے وقت کیف و سرور میں ہوتی ہے۔ حال (عربی) رقت جو حمد و نعت سننے کے وقت طاری ہوتی ہے۔

مطلب:۔ جو بلبل چمن میں چہک رہی ہے وہ درحقیقت حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت مبارک خوش الحانی سے گا رہی ہے۔ جس سے چمنستان کے پھولوں پر وجد اور حال طاری ہو گیا ہے۔

پھولوں کی شاخوں کا جھومنا جس کی پوری پوری غمازی (نشاندھی) کرر ہا ہے۔ خلاصۂ کلام۔ کائنات کے گل و بلبل بھی ہمارے سرکار کی عظمت و شان کو جانتے ہیں اس لئے ہر گھڑی سرکار کی نعت میں رطب اللسان رہتے ہیں۔

بلبل اِ گلِ مدینہ ہمیشہ بہار ہے
دو دن کی ہے بہار فنا ہے مآلِ گل

شرح الفاظ :-

بلبل (عربی) حرف ندا محذوب ہے اے بلبل -
مآل (عربی) انجام - لوٹنے کی جگہ

مطلب :- اے بلبل روح گلستان مدینے میں جا بسو کیونکہ اس میں کبھی خزاں نہیں آتی بلکہ ہمیشہ پُر بہار رہتا ہے اور مدینہ کے علاوہ دوسرے باغوں میں صرف چند دنوں کی بہار ہوتی ہے جس میں پھول کھلتے ہیں لیکن ان کا انجام فنا ہونا ہے اور جلد ہی ختم ہو جاتے ہیں -

شیخین اِدھر نثار غنی و علی اُدھر
غنچہ ہے بلبلوں کا یمین و شمال گل

شرح الفاظ:- شیخین (عربی) دو شیخ - دو بزرگ۔ اصطلاح حدیث میں ابوبکر صدیق و عمر فاروق۔ غنی (عربی) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ داماد رسول شوہر رقیہ و کلثوم صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب مبارک جو حضور کی جانب سے عطا ہوا تھا۔ مالدار سخی۔ اِدھر (ہندی)۔ اس طرف مجازاً دائیں جانب اور اُدھر (ہندی) اس طرف مجازاً بائیں جانب غنچہ (فارسی)، کلی مگر یہاں غنچہ شدن مجمع ہونا۔ اکھٹے ہونا سے لیا گیا ہے لہٰذا غنچہ ہے کا معنی اکھٹا ہے۔ مجمع ہے یمین و شمال (عربی)، دائیں اور بائیں۔ گل (فارسی) پھول۔ مگر یہاں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک مراد ہے۔

مطلب محبوب رب العالمین کی داہنی جانب حضرت صدیق اکبر اور فاروق اعظم اور بائیں جانب حضرات عثمان غنی اور ابوتراب علی رضی اللہ عنہم اجمعین حضور پرنور پر نچھاور ہو رہے ہیں۔ گل مصطفوی صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں بائیں شیدا بلبلوں کا اجتماع ہے جو ہر دم اپنے باغبان گل کی شان میں چہچہایا کرتے ہیں۔

چاہے خدا تو پائیں گے عشقِ نبی میں خلد
نکلی ہے نامۂ دلِ پرخوں میں فالِ گل

شرح الفاظ :- خلد (عربی) جنت الخلد۔ نکلی ہے (اردو) معلوم ہوتی ہے۔ نامہ (فارسی) خط۔ کتاب۔ دلِ پرخون (فارسی) خون شدہ دل۔ فال (عربی) غیب کی بات۔ پیش گوئی۔ گل (فارسی) مراد سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم۔

مطلب :- نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے عشق میں ان شاء اللہ ہم جنت الخلد ضرور پائیں گے یہ ہمارے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش گوئی ان کے عشق میں خون شدہ دل کی کتاب سے ہمیں معلوم ہوتی ہے۔

کر اس کی یاد جس سے ملے حسنِ عندلیب
دیکھا نہیں؟ کہ خارِ الم ہے خیالِ گل

شرح الفاظ :- عندلیب (عربی) حرف ندا مقدر ہے اے بلبل۔ دیکھا نہیں۔ (اردو) حرف استفہام مقدر ہے تمہیں معلوم نہیں۔ خار الم (فارسی) درد پیدا کرنے والا کانٹا

خیال گل (عربی) پھول کا خیال۔

مطلب:۔ اے بلبلِ نغمہ سنج اس گل مدینہ (محبوب کائنات) صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق و محبت کر کیونکہ ان کے عشق میں ان کی یاد سے دلکو سرور اور آنکھوں کو نور ملتا ہے۔ یہ تو تمہیں خوب معلوم ہے کہ گاؤں کا خیال دردانگیز کانٹا ہے جس کے خیال سے دل میں کانٹے جیسی چبھن ہونے لگتی ہے۔

ان دو کا صدقہ جن کو کہا میرے پھول ہیں
کیجے رضا کو حشر میں خنداں مثالِ گل

شرح الفاظ:۔ دو سے مراد حسن و حسین ہے خنداں (فارسی)، کھلا ہوا۔ مسرور۔ مثالِ گل (فارسی) پھولوں کی طرح۔

مطلب:۔ اے میرے آقائے نعمت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ان دو لعلوں کے صدقے میں جن کو آپ نے میرے دو پھول ہیں کہا ہے۔ کل بروز قیامت اپنے رضا کی شفاعت کر کے پھولوں کی طرح خنداں و مسرور کیجئے گا۔

مطابقت:۔ حدیث شریف میں فرمایا ہے۔

همارىحانتاى من الدنيا يه مرے

دنیا کے دو پھول ہیں۔